بسم اللہ الرحمن الرحیم

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

مَنْ غَشَّ الْعَرَبَ لَمْ یَدْخُلْ فِیْ شَفَاعَتِیْ وَلَمْ تَنَلْہُ مَوَدَّتِیْ: ترمذی

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ راوی ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص نے عربوں کے ساتھ بغض و عناد رکھا وہ میری شفاعت میں داخل نہ ہوگا اور نہ اسے میری محبت حاصل ہوگی۔

رضاخانیت اور تقدیسِ حرمین

علماء و ائمہ حرمین شریفین اور خادمان اہل مقدسہ
کے خلاف بریلوی مذہب کے پیشواؤں کے ۴۵ فتوے

تالیف

ترجمانِ اہلِ سنت علامہ سعید احمد قادری

ناشر
مکتبہ حنفیہ ○ اردو بازار گوجرانوالہ

17—۵۰

عن عثمان بن عفان قال قال رسول صلی اللہ علیہ وسلم
من غشنا فلیس منا وقد ظلم فی سنۃ علی ولہ سنۃ معروفۃ
حضرت عثمان بن عفان سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
جس شخص نے ہمارے ساتھ دھوکہ و فریب کیا وہ ہم میں سے نہیں اور اس نے علی پر ظلم کیا
حالانکہ علی کے لئے بہت سی معروف فضیلتیں ثابت ہیں

رضاخانیت اور تقدیسِ حرمین

علماء و ائمہ حرمین شریفین اور دیگر اکابر اہل سنت
کے خلاف بریلوی مذہب کے پیشوا کے ۴۵ فتوے

تالیف

ترجمان اہل سنت علامہ سعید احمد قادری

ناشر

مکتبہ حنفیہ اردو بازار کوجرانوالہ

جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں

نام کتاب ——— رضاخانیت اور تقدیس سرمین

نام مؤلف ——— علامہ سعید احمد قادری

ناشر ——— مکتبہ حقیقی گل ڈاک خانہ والی ۔ ۔ اُردو بازار گوجرانوالہ

ضخامت ——— ۱۹۲ صفحات

سائز ——— ۳۶×۲۳/۱۶

کتابت ——— صوفی عبدالرحمٰن ۔ کامونکے

طبع اوّل ——— ۸ فروری ۱۹۸۶ء

تعداد ——— تین ہزار (۳۰۰۰)

قیمت ——— ۱۶/۵۰ روپے

سیون برادرز پرنٹنگ پریس لاہور

اِنتساب

بندہ اپنی اس تالیف کو بعد اخلاص و احترام شیخ طریقت، رہبر شریعت، سلطان العارفین، سراج السالکین، زبدۃ السالکین، علمۃ السالکین، رئیس المتکلمین، شیخ المشائخ، حامی توحید و سنت، قامع شرک و بدعت، شیخ المحدثین، مقدام المفسرین بخاری، دوراں آنکہ زماں شیخ العرب والعجم حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ کہ جنہوں نے ستر سال تک دیار رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے سایہ میں درس حدیث دیا و شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند کے نام منسوب کر کے سعادت حاصل کرتا ہوں کہ جن کے نعرۂ حق کی گونج سے باطل کے ایوانوں میں زلزلہ آجاتا اور جن کے علمی و روحانی فیوض و برکات کے چشمے انشاء اللہ تعالیٰ تا قیامت جاری و ساری رہیں گے۔

خاکپائے اکابرین اہل سنت وجماعت علمائے دیوبند

سعید احمد قادری عفی عنہ

بمقام مہتہ جھیڈو ڈاک خانہ خاص تحصیل چشتیاں

ضلع بہاول نگر

۲۵ جنوری سنہ ۱۹۸۶ء

○

سستا ہے بھاؤ؟

بریلی کے فتووں کا ہے سستا ہے بھاؤ
جو بکتے ہیں کوڑی کے اب تین تین
خدا نے انہیں یہ کہہ کر ڈھیل دی
وَ اُمْلِیْ لَهُمْ اِنَّ كَیْدِیْ مَتِیْنٌ

(مولانا فضل علی خان رح)

○

مقدمہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

(از فاضل جلیل، عالم نبیل، مناظر اہل سنت، سیف بے نیام لاعدائے اسلام
استاذ العلماء حضرت مولانا حافظ محمد حبیب اللہ ڈیروی دامت برکاتہم
استاذ الحدیث مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ۔

اما بعد! میرے محترم مکرم بھائی حضرت مولانا علامہ سعید احمد صاحب قادری مدظلہ العالی نے چند ذرائع سے بریلوی علماء کے فتاویٰ جمع کئے ہیں جو حرمین شریفین کے آئمہ کرام کی امامت کے سلسلہ میں تھے۔ راقم الحروف نے بھی ان فتاویٰ کے بعض مقامات کو پڑھا ہے۔ ان فتاویٰ میں بریلوی حضرات نے لکھا ہے کہ حرمین شریفین (یعنی مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ) کے اماموں کے پیچھے نماز پڑھنا ناجائز ہے۔ کیونکہ وہ وہابی نجدی ہیں اور کافر ہیں (معاذ اللہ) حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ وہ سچے مسلمان ہیں۔ البتہ چند مسائل فروعیہ میں ہمارا اور ان کا اختلاف ہے۔ کیونکہ ہم حنفی ہیں اور وہ حنبلی، شافعی، مالکی ہیں یعنی حضرت امام احمد بن حنبل رح کی تقلید کرنے والے ہیں۔ اس لئے ان کی اقتداء میں نماز پڑھنا درست ہے۔ بریلوی حضرات کے اعلیٰ حضرت احمد رضا خان بریلوی فتاویٰ افریقہ میں ایک حدیث نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نیک و بد کے پیچھے نماز پڑھا کرو۔

جب فاسق کی اقتداء بھی جائز ہے تو نجدی حنبلیوں کی اقتداء کیونکر صحیح نہیں ہو

سکتی۔ حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ فتاویٰ رشیدیہ میں فرماتے ہیں کہ نجدیوں کے عقائد عمدہ ہیں۔ شیخ محمد بن عبدالوہاب نجدیؒ شرک و بدعت، نذر و نیاز کے سخت مخالف تھے۔ پہلے سمجھاتے تھے، بعد نہ ماننے والے کے خلاف ہتھیار کر کے ان کے مال لوٹ لیتے تھے۔ اسی طرح ان کے نزدیک بے نماز بھی کافر تھا جیسا کہ امام احمد بن حنبلؒ کا مسلک ہے۔ اس لئے اس کو بھی قتل کر دیتے تھے۔ جس کی وجہ سے شیخ محمد بن عبدالوہاب نجدیؒ کے خلاف جھوٹا پروپیگنڈہ کیا گیا۔ یہ جھوٹا پروپیگنڈہ اتنا مشہور ہوا کہ نیک دل مخلص علمائے کرامؒ بھی اس سے متاثر ہوئے جس کی بنا پر انہوں نے بھی چند سخت کلمات اپنی تحریروں و تقریروں میں استعمال کئے۔ چنانچہ شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ و حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوریؒ نے بعد میں اپنی تحریروں سے رجوع فرمالیا اور ان کا یہ رجوع اخبار "زمیندار" میں ان کی زندگی میں چھپا تھا۔ مولانا محمد منظور نعمانی مدظلہ العالی اپنے رسالہ "الفرقان" لکھنؤ میں شیخ محمد بن عبدالوہاب نجدیؒ کے متعلق ایک خصوصی اور طویل مقالہ کئی قسطوں میں شائع کرتے رہے ہیں۔ حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوریؒ کا رجوع انہوں نے "اخبار زمیندار" لاہور ۱۳۴۴ھ کے حوالہ اور اکابر کے خطوط۔ نامی کتاب سے نقل فرمایا ہے۔ (الفرقان لکھنؤ دسمبر ۱۹۷۶ء) اسی طرح انہوں نے "اخبار زمیندار" لاہور کے حوالہ سے "الفرقان" میں حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ کا بھی رجوع نقل فرمایا ہے۔ الفرقان لکھنؤ کے چند رسائل جو شیخ محمد بن عبدالوہاب نجدیؒ کے متعلق ہیں قابلِ دید ہیں۔

بریلوی حضرات کا یہ جھوٹا پروپیگنڈہ کہ نجدی معاذ اللہ کفار ہیں اور حرمین شریفین پر کفار کا قبضہ ہے۔ یہ بہت شرمناک جھوٹا پروپیگنڈہ ہے اور حدیث شریف کی صریح مخالفت ہے۔ کیونکہ حدیث شریف میں آتا ہے کہ مدینہ منورہ ہمیشہ اسلام کا مرکز رہے گا، جب نجد بریلوی حضرات کے حکیم الامت مفتی احمد یار خان گجراتی لکھتا ہے "معلوم ہوا کہ مدینہ

منورہ ہمیشہ سے اسلام کا مرکز ہے اور رہے گا، وہاں انشاء اللہ کبھی بھی شرک نہ ہوگا۔
(جاء الحق جلد ۲ صـ ۲۵۶)

بریلوی حضرات بعض دفعہ آئمہ حرمین شریفین کے پیچھے نماز نہ پڑھنے کی یہ وجہ بیان کرتے ہیں کہ وہ ہمیں مشرک کہتے ہیں۔ اس لئے ہماری نماز ان کے پیچھے درست نہیں ہے۔ لیکن جب بریلوی حضرات کو تسلیم ہے کہ مدینہ منورہ والے باشندگان موحد ہیں مشرک نہیں ہیں تو وہ حضرات اگر بریلوی حضرات کو مشرک کہتے ہیں تو ٹھیک کہتے ہیں۔ اگر بریلوی حضرات ٹھنڈے دل سے اپنے عقائد شرکیہ پر غور کریں اور ان سے تائب ہو جائیں تو وہ حضرات ان کو مشرک نہ کہیں گے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا مانگی:۔

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ قَبْرِيْ وَثَنًا يُّعْبَدُ۔ (بخاری)

ترجمہ:۔ اے اللہ! میری قبر کو بت نہ بنانا کہ اس کی عبادت کی جائے۔

اللہ تبارک و تعالیٰ نے آپ کی دعا قبول فرمائی اور روضۂ اطہر کے بہریدار موحدین کو چن لیا۔ فلہٰذا جب کوئی مشرک سجدہ یا چومنے کے لئے روضۂ اطہر کے قریب جاتا ہے تو خدائی محافظ اس پر ڈنڈے برساتے ہیں۔ یہ تو دنیا میں مشرک کے لئے عذاب ہے۔ آخرت کا عذاب ہمیشہ اور سخت ہوگا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ ہر مسلمان کو شرک سے بچائے۔ (آمین)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

مَا بَيْنَ بَيْتِيْ وَمِنْبَرِيْ رَوْضَةٌ مِّنْ رِّيَاضِ الْجَنَّةِ وَمِنْبَرِيْ عَلٰى حَوْضِيْ۔ (بخاری شریف صـ ۲۵۲/۱)

ترجمہ:۔ میرے حجرہ اور منبر کے درمیان جو حصہ ہے وہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر حوض کوثر پر ہے۔

سبحان اللہ! کتنی پیاری حدیث ہے اور کتنے خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو مسجد نبوی میں نماز باجماعت کے وقت رَوْضَةٌ مِّنْ رِّيَاضِ الْجَنَّةِ والے حصہ میں ہوتے ہیں خدا تعالیٰ کی رحمتیں ان پر برس رہی ہوتی ہیں اور معدودے چند مشرک و بدبخت وہ بھی ہوتے ہیں جو جماعت کے وقت جماعت سے الگ ہونے کے لئے بہانہ بنا کر بیت الخلاء میں وقت گذار دیتے ہیں وہ بیت الخلاء جو ماؤنی (ٹھکانا) شیطان ہے خدا کی رحمت سے یہ بدبخت لوگ محروم ہو جاتے ہیں۔ ایسا کام منافقوں کا ہے۔ مسلمانوں کا نہیں ہو سکتا۔

ایک دفعہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منافقوں کو مسلمانوں کی جماعت سے علیحدہ کر دیا تھا۔ پس معلوم ہوا کہ مدینہ منورہ میں جو شخص مسلمانوں کی جماعت سے علیحدہ ہوتا ہے دراصل وہ منافق ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

مَنْ صَلّٰى فِيْ مَسْجِدِيْ اَرْبَعِيْنَ صَلٰوةً لَا تَفُوْتُهٗ صَلٰوةٌ كُتِبَتْ لَهٗ بَرَاءَةٌ مِّنَ النَّارِ وَبَرَاءَةٌ مِّنَ الْعَذَابِ وَ بَرِئَ مِنَ النِّفَاقِ۔ (منتخب کنز العمال علی مسند احمد ص۳۵ ج۵)

ترجمہ:۔ جس شخص نے میری مسجد میں چالیس نمازیں پڑھیں کوئی نماز اس کی قضاء نہیں ہوئی تو ایسے شخص کے لئے تین چیزوں سے برات لکھ دی جائے گی۔ جہنم کے عذاب سے، قبر وغیرہ کے عذاب سے اور منافقی سے برات (یعنی ایسا شخص منافق نہ ہوگا)۔

مکمل نماز وہی ہوتی ہے جو جماعت کے ساتھ پڑھی جائے۔ کیونکہ جو لوگ جماعت کے ساتھ نماز نہ پڑھتے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواہش ظاہر فرمائی کہ جماعت کی نماز پڑھانے کے لئے کسی اور کو مقرر کر کے ان لوگوں کے گھروں کو جلا دوں جو نماز باجماعت نہیں پڑھتے۔

برادرانِ اسلام!

جماعت کے ساتھ مسجد نبوی میں نماز نہ پڑھنے والا منافق ہے اور گستاخ رسول ہے اس کو دنیا میں سمجھ لو آخرت میں پھر سمجھنے کا موقعہ ہاتھ نہیں آئے گا۔ مسجد نبوی میں مسلمان (حاجی حضرات) چالیس نمازیں اس لئے نماز باجماعت ادا کرتے ہیں تاکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق انہیں ان تین چیزوں سے برات حاصل ہو جائے۔ اور جو شخص بدبخت یہ عقیدہ رکھتا ہے کہ مسجد نبوی کے مصلیٰ پر اور مسجد حرم (کعبۃ اللہ) کے مصلیٰ پر کافر امام کا قبضہ ہے وہ خدا تعالیٰ کا بھی گستاخ ہے کہ خدا کو عاجز سمجھتا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی گستاخ ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حرمین شریفین ہمیشہ اسلام کا مرکز رہیں گے (یعنی یہاں کفار کا قبضہ نہیں ہو سکتا)۔

ایسے عقیدہ والے گستاخ شخص کے ساتھ مسلمانوں کو تمام تعلقات ترک کر دینے چاہئیں۔ رشتہ، نکاح، سلام اور ان کے جنازہ میں شریک نہ ہوں۔ ان کے پیچھے نمازیں پڑھنا حرام ہے۔ ان کے ساتھ محبت و دوستی رکھنی حرام ہے۔ جو شخص جس سے محبت رکھتا ہے قیامت کے دن اسی کے ساتھ ہوگا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

مَنْ غَشَّ الْعَرَبَ لَمْ يَدْخُلْ فِيْ شَفَاعَتِيْ وَلَمْ تَنَلْهُ مَوَدَّتِيْ۔ (مشکوٰۃ ص۵۵۲)

ترجمہ:۔ جس شخص نے عرب والوں سے دشمنی و بغض رکھا وہ میری شفاعت میں داخل نہ ہوگا اور نہ اسے میری محبت حاصل ہوگی۔

میرے محترم بھائی علامہ سعید احمد صاحب قادری نے مجھے اس بہترین تالیف کے مقدمہ لکھنے کا حکم فرمایا۔ راقم الحروف نے اپنے علم کے مطابق

اس پر تبصرہ کر دیا ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ علامہ صاحب کی محنت کو قبول فرمادے اور انہیں مزید خدمت اسلام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد
وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین۔

حافظ محمد حبیب اللہ ڈیروی غفرلہٗ ولوالدیہ
۲۱ جمادی الاولیٰ ۱۴۰۶ھ / ۲ فروری ۱۹۸۶ء

ایک گذارش

قارئین کرام سے التماس ہے کہ بندہ ناچیز حقیر فقیر پُرتقصیر راقم الحروف کو اپنی علمی بے بضاعتی کا علم ہے۔ اگر اس رسالہ میں ان کی نظر میں کتابت کی یا لفظی غلطی آئے تو بجائے طعن و تنقید کے بندہ کو تحریراً مطلع فرما کر مشکور فرمائیں تاکہ آئندہ طبع میں اس کا تدارک کیا جاسکے۔ بندہ ناچیز نے حتی الوسع صحت کا خاص اہتمام کیا ہے۔ حق تعالیٰ سے دعا ہے کہ بندہ ناچیز کی اس حقیر سی کوشش کو شرف قبولیت بخشے۔ (آمین)

سعید احمد قادری عفی عنہ

عرضِ مؤلف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

گذشتہ پندرہ سالوں سے رضاخانی اہل بدعت فرقہ معرض وجود میں آیا جو عقائد و اعمال کے لحاظ سے انگریز سرکار کے پُرانے مدح خواں کفر کے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس امام المکفرین، مکفر الصحابہ والمسلمین، مجدد بدعات، شرک و بدعت پرنٹنگ پریس کے مالک، دھوکہ منڈی کا تاجر، بانس بریلی کے طہارت خانہ سے نکلنے والا وہ موذی ہراثیم والا کیڑا، عالمی شرک و بدعت، ماحیٔ توحید و سنت عبداللہ بن سبا کے روحانی فرزند مولوی احمد رضاخان بریلوی خذلہ اللہ تعالیٰ فی الآخرۃ کے متبعین و مقلدین ہیں جو اپنے سوا تمام مسلمانوں کو کافر و گستاخ رسول و گستاخ اولیاء قرار دیتے ہیں اور اپنے کو دین اسلام کا ٹھیکیدار سمجھتے ہیں۔ سالانکہ یہ ان کی سراسر جہالت اور حماقت ہے۔ سادہ لوح مسلمانوں کو یہ کہتے ہیں کہ ہم اہل سنت ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ رضاخانی ہی اہل بدعت ہیں۔ ان کو اہل سنت کہنا شریعت اسلامیہ کی شدید توہین ہے۔ کیونکہ انہوں نے دین اسلام میں جو اختراعات و بدعات داخل کرکے شریعت مطہرہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کا نقشہ اس طرح بگاڑ کے رکھ دیا ہے جو گلوں سے بھی ممکن نہ تھا۔ عوام الناس کے لئے اس غالی فرقہ نے ایسی مشکلات پیدا کر دی ہیں کہ عوام بیچارے سنت و بدعت میں تمیز نہیں کر سکتے یہ سب کچھ شرک و بدعت کے موذی جراثیم کا اثر ہے جو لوگوں کو روشنی سے نکال

کر اندھیرے کی طرف، صدق سے نکال کر کذب کی طرف، صراطِ مستقیم سے نکال کر غیر المغضوب علیہم ولا الضالین ہ کی طرف لے جا رہے ہیں۔ یہ شاطر فرقہ لفظ اہلِ سنت استعمال کر کے سادہ لوح مسلمانوں کو شرک و بدعت کے پُرفریب جال میں پھنسانے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ اور یہ وہی شرک و بدعت کے پجاری ہیں کہ جن کے متعلق حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے مکتوبات میں بایں طور نشاندہی فرمائی ہے ایک مرتبہ ولی کامل حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے خواب دیکھا کہ ابلیس ملعون بیکار بیٹھا ہوا ہے حضرت نے پوچھا کہ تو ابلیس تیرا کام ہے لوگوں کو گمراہ کرنا، شریعتِ محمدیہ کے خلاف لوگوں کے ذہنوں میں ادہام پیدا کرنا توحید و سنت سے ہٹا کر شرک و بدعت کا پجاری بنانا قرآن و حدیث کے صحیح مسائل سے متنفر کرنا ہے تو فرقہ ضالہ کی تعلیم دینا، مُنَزَّلٌ مِنَ اللہِ سکوں میں بدعت کی آمیزش کرنا تاکہ عوام الناس خالص دینِ اسلام پر عمل کرنے کی بجائے حامیِ شرک و بدعت کا مصداق بن جائیں اور تو اپنے مشن کو چھوڑ کر بیکار کیوں بیٹھا ہوا ہے۔ ابلیس ملعون نے جواب دیا کہ آپ کا سوال درست ہے لیکن بات یہ ہے کہ ایسے لوگ پیدا ہو چکے ہیں جو صحیح معنوں میں میرے جانشین ہیں اور وہ میرے لائے ہوئے مشن کو آگے بڑھا رہے ہیں اس لئے اب میری ضرورت ختم ہو چکی ہے حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے واقعہ سے معلوم ہو چکا کہ رضاخانی اہلِ بدعت ابلیس ملعون کی تعلیمات پر کاربند ہیں اور اس ضال و مضل فرقہ نے لوگوں کو غائبانہ کافر بنانے کا تہیہ کر رکھا ہے تاکہ لوگ مذہب اسلام کو چھوڑ کر رضاخانی مذہب کے پیروکار بن جائیں۔ اگر اہلِ سنت و جماعت علمائے دیوبند رضاخانیوں سے سوال کرتے ہیں کہ تم توحید و سنت کو چھوڑ کر شرک و بدعت پر عمل پیرا کیوں ہو تکفیر المسلمین تکفیر علمائے امت خصوصاً تکفیر آئمہ حرمین کا مکروہ دھندا جو تم نے چلا رکھا ہے۔ خدارا اس سے باز آؤ، باز

آؤ۔ باز آؤ۔ تو جواب دیتے ہیں تو پھر اعلیٰ حضرت بریلوی کے لائے ہوئے دین کا مقصد ہی کیا ہے یعنی کہ اعلیٰ حضرت کی تعلیمات کا مقصد ہی فوت ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اعلیٰ حضرت بریلوی فرماتے ہیں کہ میرے دین و مذہب پر عمل کرنا ہر فرض سے اہم فرض ہے۔ (وصایا شریف)

اگر رضاخانیوں سے پوچھا جائے کہ تم شریعتِ اسلامیہ میں اختراعات و بدعات کی ملاوٹ کیوں کرتے ہو تو جواب دیتے ہیں۔ تو پھر مدرسہ بریلی شریف کی بنیاد رکھنے کا مقصد ہی کیا۔؟ یہ رضاخانی فرقہ جو شرک و بدعت کو ہی دین سمجھتا ہے اور اپنے زعمِ فاسد کی بنا پر اس پر عمل پیرا ہونے کو فلاحِ دارین سمجھ بیٹھا ہے یہ ان کی جہالت و کم فہمی کی دلیل ہے۔ علاوہ ازیں یہ ضال و مضل و غوی و شاطر فرقہ اپنے شرک و بدعت کے مکروہ اثرات سے آئمہ حرمین شریفین کے تقدس کو کس طرح پامال کر رہا ہے کہ آئے دن نئے فتوے جاری کر رہے ہیں کہ آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز جائز نہیں بلکہ باطل ہے۔ ان کی اقتدا میں پڑھی ہوئی نماز واجب الاعادہ ہے۔ اگر نماز نہ لوٹائی جائے تو عذاب اللہ ہے۔ بڑا مجرم ہے مستحق عذاب ہے جو غلطی سے آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز پڑھ بھی لے تو اس نماز کا دوبارہ پڑھنا شدید ضروری ہے۔ اگر نہیں پڑھے گا تو عذاب ہوگا۔ رضاخانی ہر ایک کو یہی تعلیم دیتے ہیں کہ جب فریضہ حج ادا کرنے جاؤ تو وہاں جا کر آئمہ حرمین شریفین کے پیچھے نماز نہ پڑھنا بلکہ اپنی نماز علیحدہ پڑھنا اولیٰ ہے۔ حتیٰ کہ یہاں تک کہہ دیتے ہیں کہ مسجد حرام میں جانے سے بہتر ہے کہ مہمان خانہ میں بیٹھا رہے۔ (از مفتی محمد رمضان بریلوی۔ از مدرسہ حزب الاحناف۔ لاہور) تاکہ آئمہ حرمین کی اقتدا میں نماز پڑھنے سے بچ جاؤ۔"

اس قسم کے شرمناک اور غلیظ فتوے جاری کرنے کو رضاخانی اہلِ بدعت دینِ

اسلام کی خدمت سمجھتے ہیں اور سادہ لوح مسلمانوں کو یہ باور دلا کر دینے میں کامیاب ہو جاتے ہیں کہ ہم حنفی ہیں اور حنفی کو غیر حنفی کی اقتدا میں نماز ادا کرنا جائز نہیں، حالانکہ یہ رضاخانی اہلِ بدعت کی فریب کاری، مکّاری، عیّاری ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ ——— امام ابوحنیفہ، امام مالک، امام شافعی، امام احمد بن حنبل رحمہم اللہ تعالیٰ یہ چاروں آئمہ حق پر ہیں اور ان چاروں آئمہ کا آپس میں مسائل کے بارے میں حق و باطل کا اختلاف ہرگز نہیں ہوتا بلکہ اولیٰ اور غیر اولیٰ یعنی راجح و مرجوع میں اختلاف ہوتا ہے۔ اور جہاں تک آئمہ حرمین شریفین کے عقائد کا تعلق ہے یہ حضرات آئمہ ثلاثہ یعنی کہ امام مالکؒ، امام شافعیؒ، امام احمد بن حنبلؒ کے مقلد ہیں۔ پکے سچے موحد مسلمان ہیں جو کوئی آئمہ حرمین شریفین کے ایمان میں شک کرتا ہے وہ درحقیقت خود ایمان جیسی نعمتِ عظمیٰ سے محروم ہے اور ایک امام کے مقلد کو دوسرے امام کے مقلد کی اقتدا میں نماز ادا کرنا بالکل جائز ہے بلکہ اکیلا نماز پڑھنے سے غیر حنفی امام کی اقتدا میں نماز پڑھنا افضل ہے۔

مسلک علمائے جمہور کا یہ ہے کہ حرمین شریفین میں فضیلت کی بنا پر ان کی اقتدا میں نماز ادا کرنا مطلقاً جائز ہے۔ اب تو حنفی اور غیر حنفی کا مسئلہ ہی ختم ہو گیا۔ اولیاء کرام، فقہائے کرام، محدثینِ عظام، مفقیانِ شرع نے تصریح فرمائی ہے کہ حنفی کو غیر حنفی امام کی اقتدا میں نماز پڑھنا جائز ہے اور جب کوئی فریضہ حج ادا کرنے جائے تو اکیلا نماز پڑھنے سے آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز پڑھنا افضل ہے۔ اگر آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا چھوڑ کر اکیلا نماز پڑھتا ہے تو وہ مخالف ہے سلف صالحین کا۔

ہر دو اولیائے کرام، فقہائے عظام کے چند اقوال ملاحظہ فرمائیں:۔

۱۔ حضرت علامہ ابن عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ رقمطراز ہیں:۔

فتحصل ان الاقتداء بالمخالف المراعی فی الفرائض افضل من انفراد اذا لم یجد غیرہ۔ الخ خلاصۂ کلام یہ کہ مخالف مذہب کی اقتدا اگر وہ فرائض میں رعایت کرتا ہے تو انفرادی نماز پڑھنے سے اس کی اقتدا میں نماز پڑھنا افضل ہے جب اپنے مذہب کے امام کو نہ پائے

(فتاویٰ شامی جلد ۱ صفحہ ۵۲۷)

۲۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز بغیر کسی فساد کے جائز ہے۔ حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی ہونے کا اختلاف موجبِ فساد نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ کے کسی غیر کو انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام ہوں یا اولیائے کرام ان یا کوئی اور ہو کسی کو عالم الغیب، حاضر و ناظر اور مختارِ کل مافوق الاسباب سمجھے تو وہ پکا مسلمان ہے اس کے پیچھے نماز بلاکراہت جائز ہے۔

۳۔ مذہب حنفیہ میں اس بارہ میں تحقیق یہ ہے کہ اقتدا حنفی بامام شافعی المذہب جائز ہے اور معتبر عند الشافعیہ بھی یہی معلوم ہوتا ہے کہ ان کے نزدیک بھی اقتدا شافعی بامام حنفی درست ہے۔

(فتاویٰ دار العلوم دیوبند جلد ۳ صفحہ ۲۲۳ مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ)

۴۔ آئمہ حرمین شریفین اختلافی مسائل کی رعایت رکھتے ہیں اس لئے ان کے پیچھے نماز صحیح و درست ہے۔

۵۔ علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ نے جن امور میں متابعت لازم کرنی چاہیئے ان کی اشارہ میں یہ بیان کیا ہے:۔

ومثال ما تجب فیہ المتابعۃ مما لیس فیہ الاجتہاد ما ذکرہ القہستانی فی شرح الکنیۃ المنیۃ عن الجلابی بقولہ

کتکبیرات العید و سجدتی السهو قبل السلام والقنوت بعد الرکوع فی الوتر۔ الخ (ص۳۱۶ مهم فی تحقیق المتابعة)

اس سے معلوم ہوا کہ مقتدی حنفی کو اس بارہ میں اتباع امام شافعی المذہب کا کرنا چاہیے۔ پس صورت مسئولہ میں نماز حنفی مقتدی کی ہوگئی۔

(فتاوی دار العلوم دیوبند جلد ۱ ص۲۱۹-۲۲۰)

فتویٰ مذکورہ سے ثابت ہوا کہ جب وتر میں اقتدار جائز ہے تو فرائض میں بدرجۂ اولیٰ جائز ہے۔

۶۔ صاحب ہدایہ تحریر فرماتے ہیں:۔

وقال صاحب المحیط وتاضی خان وغیرهما انما یصح الاقتداء بالشافعیة ودلت المسئلة علی جواز الاقتداء بالشفعویة۔

(ہدایہ اولین ص۱۴۶-۱۴۷)

۷۔ حنفی کی نماز شافعی المذہب والے کے پیچھے صحیح ہے۔

(فتاوی دار العلوم دیوبند جلد ۲ ص۱۱۲)

۸۔ شیخ سراج الدین رحمۃ اللہ علیہ تو امام ابوبکر رازی رحمۃ اللہ علیہ کے قول کا اعتقاد رکھتے تھے۔ الخ یعنی اقتدار ہر حال جائز ہے۔

(عین الہدایہ جلد ۱ ص۵۳۱)

۹۔ شیخ امام لقب معروف السید عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ حنبلی تھے تو گویا حنفی ہمارا حضرت قطب کی اقتدار مکروہ جانتا ہے۔ پس جب اس بزرگ قطب ربانی کی نماز قبول ہے تو اس بیچارے مقتدی کی بھی، اس امام کے پیچھے قبول ہوگی، اور جو اس کا مخالف ہے پس یہ مخالف سلف صالحین ہے۔

(عین الہدایہ جلد ۱ ص۴۴۹)

۱۰۔ پس مطلق ہر ایک کا اقتدار دوسرے کے پیچھے بدون کسی شرط کے صحیح ہے۔

(عین الہدایہ جلد ۱ ص۴۴۸)

۱۱۔ علامہ بدر الدین عینی رحمۃ اللہ علیہ نے مختصر المزنی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا کہ جو لوگ اصول اعتقادیہ میں متفق و فروع عملیات میں مختلف ہیں ان کے پیچھے اقتدار کرنا بلا کراہت جائز ہے۔ (عین الہدایہ جلد ۱ ص۵۳۱)

۱۲۔ اقتدائے حنفی بشافعی کا مسئلہ میرے نزدیک بہت ضروری قابل تحقیق ہے، اور اصل مسئلہ یہ ہے کہ جو لوگ اس ایمان پر قائم ہیں جس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم و آپ کے اصحاب و اہل بیت تھے حتی کہ فرقہ ناجیہ اہل السنۃ والجماعۃ اور صحیح اعتقاد حق پر ہیں۔ اصول یعنی عقائد میں متفق ہیں جس پر ایمان کا مدار ہے۔ فروع یعنی ثواب کے اعمال میں جو ضروریات پر بھی متفق ہیں اور دیگر اعمال ثواب جن میں اللہ تعالیٰ نے اجتہاد پر عمل کرنے کی اجازت دی ہے اور ہر مجتہد کے لئے اس کا اجتہاد از راہ قبولیت و ثواب کے قبول فرمایا ہے تو اس میں مجتہدوں کے اجتہاد پر ہیں یعنی ایک مجتہد کے اجتہاد پر عمل کرتا ہے مثلاً حنفی ہے اور دوسرا دوسرے مجتہد کے اجتہاد پر عمل کرتا ہے۔ مثلاً شافعی ہے تو کیا نماز میں ایک دوسرے کے پیچھے اقتدار کر کے جماعت کرنا جائز ہے یا نہیں۔۔۔ اور امام مصنف ہدایہ بدلیل مسئلہ قنوت الفجر کے اقتدار جائز نکالی ہے۔ (عین الہدایہ جلد ۱ ص۵۲۷)

۱۳۔ شافعی امام ہو تو حنفی کی اقتدار اس کے ساتھ اکثر مشائخ کے نزدیک جائز ہے۔

(عین الہدایہ جلد ۱ ص۵۳۱)

مندرجہ بالا تمام اقوال سے یہ بات اظہر من الشمس ثابت ہو چکی کہ ہر ایک کو آئمہ حرمین شریفین کی اقتدار میں نماز ادا کرنا بلا کراہت جائز ہے بلکہ افضل ہے اور جو لال بجھکڑ بدنصیب ناعاقبت اندیش آئمہ حرمین شریفین کی اقتدار میں نماز ادا کرنے

سے منع کرتا ہے۔ وہ دراصل عزازیل کا پیروکار ہے۔ جو عزازیل کی پیروی کرتا ہے وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں سمجھے۔ اور جو کوئی آئمہ حرمین شریفین سے بغض و عناد رکھے گا اس کے متعلق امام الانبیاء حبیب کبریا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ وہ نمک کی طرح پگھل کر تباہ و برباد ہو جائے گا۔

ارشادِ نبوی ہوتا ہے :-

- عَنْ سَعْدٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَکِیْدُ اَھْلَ الْمَدِیْنَۃِ اَحَدٌ اِلَّا انْمَاعَ کَمَا یَنْمَاعُ الْمِلْحُ فِی الْمَآءِ۔ (متفق علیہ)

ترجمہ:- حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں کہ جو کوئی بھی مدینہ منورہ کے رہنے والوں کے ساتھ مکر کرے گا وہ ایسا گھل جائے گا جیسا کہ پانی میں نمک گھل جاتا ہے۔

- زیدؓ بن اسلم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا کی اے اللہ جو مدینہ والوں کے ساتھ بُرائی کا ارادہ کرے تو اسے اس طرح پگھلا دے جیسا کہ رانگ آگ میں اور نمک پانی میں اور چکنائی دھوپ میں۔ (کنز العمال)

- اِنِّیْ حَرَّمْتُ الْمَدِیْنَۃَ کَمَا حَرَّمَ اِبْرَاھِیْمُ مَکَّۃَ۔ (مسلم)

ترجمہ:- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا میں مدینہ منورہ کو باحرمت قرار دیتا ہوں جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ مکرمہ کو حرم قرار دیا۔

- لَا تَقُوْمُ السَّاعَۃُ حَتّٰی تَنْفِیَ الْمَدِیْنَۃُ شِرَارَھَا کَمَا یَنْفِی الْکِیْرُ خُبْثَ الْحَدِیْدِ۔ (مسلم)

ترجمہ:- قیامت قائم نہیں ہوگی تاوقتیکہ مدینہ اپنے میں سے شریر لوگوں کو دُور نہیں کر دے گا جیسا کہ بھٹی لوہے کے میل کو دور کر دیتی ہے۔

- بخاری و مسلم میں ہے جابرؓ بن عبداللہ سے یہ روایت مروی ہے کہ ایک اعرابی

نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی۔ پھر اس اعرابی کو مدینہ میں بخار آگیا وہ اعرابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) بیعت واپس کر دو (توڑ دو) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انکار کیا۔ وہ دوبارہ آیا اور پھر یہی عرض کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر انکار کیا۔ وہ سہ بار آیا اور یہی کہا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر انکار کر دیا۔ چنانچہ وہ اعرابی مدینہ سے چلا گیا۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ بھٹی کی طرح ہے۔ اپنے میں سے بُرے لوگوں کو دُور کر دیتا ہے، اور نیک لوگوں کو اور پختہ اور خالص بناتا ہے۔

- بخاری و مسلم ہی کی ایک روایت ہے۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ مدینہ بُرے لوگوں کو اس طرح دُور کر دیتا ہے جیسا کہ بھٹی لوہے کے میل اور زنگ کو دُور کر دیتی ہے۔

- صحیح مسلم میں عبداللہ بن زید بن ثابتؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ مدینہ طیبہ ہے اور یہ بُرے آدمیوں کو اس طرح دُور کر دیتا ہے جیسا کہ آگ چاندی کے میل کو دُور کر دیتی ہے۔

- آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ——— مَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ یَّمُوْتَ بِالْمَدِیْنَۃِ فَلْیَمُتْ فَاِنِّیْ مَنْ مَّاتَ بِالْمَدِیْنَۃِ کُنْتُ لَہٗ شَفِیْعًا اَوْ شَھِیْدًا۔

ترجمہ:- جو شخص مدینہ منورہ میں مرنے کی طاقت رکھتا ہو تو اُسے وہیں مرنا چاہیئے اس لئے کہ جو شخص مدینہ منورہ میں انتقال کرے گا میں اس کا سفارشی گواہ ہوں گا۔ (بیہقی)

- اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دعا احادیث میں موجود ہے :-

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ شَھَادَۃً فِیْ سَبِیْلِکَ وَاجْعَلْ مَوْتِیْ بِبَلَدِ رَسُوْلِکَ۔ (بخاری)

ترجمہ۔ الٰہ العالمین مجھے اپنے راستے میں شہادت عطا فرما اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر میں موت عطا فرما۔

قطب الارشاد حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوری رحمۃ اللہ علیہ نے بھی یہی دعا فرمائی تھی کہ حق تعالیٰ انہیں مدینہ منورہ میں موت نصیب فرمائے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ان کی دعا کو قبول فرمایا اور ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمادی۔

کنز العمال ہی کی روایت میں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے بھیجا گیا ہے تاکہ میں اہلِ بقیع کے لئے دعا کرو اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ مجھے اس بات کا حکم دیا گیا ہے کہ میں اہلِ بقیع کے لئے استغفار کروں اور ایک مفصل روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ جبریل امین میرے پاس آئے اور فرمایا کہ تمہارا پروردگار اس بات کا حکم دیتا ہے کہ تم اہلِ بقیع کے لئے استغفار کرو۔ یہ روایت صحاح ستہ میں مختلف طرق سے مروی ہے اور کعب الاحبار جو تورات کے بڑے عالم تھے فرماتے ہیں کہ تورات میں لکھا ہے کہ جنت البقیع ایک قبہ کی طرح ہے جس پر مستقل فرشتوں کی جماعت مقرر ہے کہ جب وہ پُر ہو جائے تو اُسے جنت میں اُلٹ دیں۔

بخاری و مسلم میں ہے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ——— امرت بقریۃ تاکل القریٰ یقولون یثرب وھی المدینۃ تنفی الناس کما ینفی الکیر خبث الحدید۔

ترجمہ۔ مجھے ایسی بستی میں رہنے کا حکم دیا گیا جو ساری بستیوں کو کھالے۔ لوگ اس بستی کو یثرب کہتے ہیں۔ اس کا نام مدینہ ہے اور وہ (بُرے) آدمیوں کو اس طرح دُور کر دیتی ہے جیسا کہ بھٹی لوہے کے مَیل کچیل کو دُور کر دیتی ہے۔

سب بستیوں کو کھا لینے سے اس چیز کی طرف اشارہ ہے کہ مدینہ منورہ کو اتنی فضیلت حاصل ہے اور تمام بستیوں کی فضیلتیں اس کے سامنے کالعدم ہیں۔

پس معلوم ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قیام مدینہ منورہ میں اپنے ارادے سے نہیں تھا بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہاں قیام کیا گیا تھا۔

قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مدینہ منورہ میں کسی ایسی بات کا ارتکاب جو کہ خلافِ شریعت ہو یہ اکبر الکبائر میں سے ہے۔ اس لئے ایسے شخص کے لئے اللہ تعالیٰ نے اتنی سخت وعید بیان فرمائی کہ اللہ تعالیٰ بھی اس شخص کو اپنی رحمت سے دُور فرما دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فرشتے بھی اس کے لئے دعائے رحمت نہیں کرتے۔

نیز بزار نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فتحت البلاد بالسیف وفتحت المدینۃ بالقرآن۔ کہ تمام شہر تلوار کے ذریعے فتح کئے گئے اور مدینہ منورہ قرآن کے ذریعے فتح کیا گیا۔

بخاری و مسلم میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اِنَّ الْاِیْمَانَ لَیَاْرِزُ اِلَی الْمَدِیْنَۃِ کَمَا تَاْرِزُ الْحَیَّۃُ اِلٰی جُحْرِھَا۔ کہ ایمان مدینہ منورہ کی طرف ایسا کھینچ کر آتا ہے جیسا کہ سانپ اپنے سوراخ کی طرف کھنچ کر آتا ہے۔

حضرت ثابت قیس رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا۔ مدینہ کا غبار کوڑھ کی بیماری کے لیے شفا ہے۔ واللہ تعالیٰ

حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بخاری و مسلم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ کے بارے میں فرمایا کہ جس نے مدینہ منورہ میں کوئی نئی بات نکالی یا کسی بدعتی کو پناہ دی تو اس پر خدا کی اور اس کے

فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، نہ اس کا کوئی فرض قبول کیا جائے گا اور نہ کوئی اس کی نفل اور امام مالکؒ نے اس شخص کی نسبت تیس دُرّے مارنے اور قید کرنے کا حکم دیا تھا جس نے یہ کہا تھا کہ مدینہ منورہ کی مٹی خراب ہے اور فرمایا تھا کہ یہ تو اس لائق تھا کہ اس کی گردن ماردی جاتی۔ ایسی سرزمین کے متعلق جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آرام فرما ہیں یہ کہتا ہے کہ مٹی خراب ہے۔

یاد رہے کہ اگر مٹی کی توہین کرنے سے اس قدر سزا کا مستحق ہے تو پھر آئمہ حرمین شریفین کے خلاف شرمناک فتویٰ جاری کرنے والا بدنصیب شخص کس قدر سخت سزا کا مستحق ہوگا جو یہ کہتا ہے کہ فریضۂ حج ادا کرنے کے لئے جانا تو وہاں جاکر آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز مت پڑھنا اپنی نماز اکیلے پڑھنا۔ اگر آئمہ حرمین کی اقتدار میں نماز پڑھو گے تو گنہگار اور مستحق عذاب ہوگے۔ وغیرہ وغیرہ۔

رضا خانی اہل بدعت مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ کی عظمت سے بہرہ ور ہوتے تو کبھی بھی اس سنگین گستاخی کا ہرگز ارتکاب نہ کرتے اور ایک خصوصیت مدینہ منورہ کی یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مدینہ طیبہ کی وبا منتقل کرکے مدینہ منورہ کو عظمت عطا فرمائی اور مدینہ منورہ کی مٹی کو شفا قرار دیا اور طاعون اور دجال سے اسے محفوظ لکھا۔

قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ وہ مقامات متبرکہ جو کہ وحی اور نزولِ قرآن مجید اور فرقانِ حمید سے آباد رہے ہیں اور جن میں کہ جبرائیل علیہ السلام اور میکائیل علیہ السلام نے آمد و رفت رکھی ہے اور جن سے فرشتے اور ارواحِ طیبہ آسمان کو چڑھے اور جن کے میدان ربِّ جلیل کی تسبیح و تقدیس سے گونجتے ہیں اور جس سرزمین کی خاک پاک افضل البشر، خیر البشر، سید البشر، امام الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مشتمل ہے اور جس مقام سے عالم میں دینِ الٰہی اور سنتِ نبوی پھیلی ہے اور جو آیاتِ الٰہی اور عبادات کی درس گاہ بنی ہے اور فضائل و حسنات کے مشہد اور براہین و

معجزات کے مستقر اور مسلمانوں کے مناسک اور سید المرسلین، شفیع المذنبین خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی مسکن رہی ہے اور جس جگہ سے چشمۂ نبوت جاری اور اس کا دریا موجزن ہوا ہے اور جہاں کہ رسالت نازل ہوئی اور جس سرزمین کی مٹی کو سیدنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چھونے کا شرف حاصل ہوا ہے، اس جگہ کے لئے یہی مناسب ہے کہ اس کے میدانوں کی تعظیم و توقیر کی جائے اور اس مقام مقدس کی ہوائیں سونگھی جائیں اور اس کے در و دیوار کو بوسہ دیا جائے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مدینہ منورہ قبا سلام، دار ایمان، ارض ہجرت اور حلال و حرام کا مرکز ہے۔

(مجمع الفوائد جلد ۱ صفحہ ۲۰۱)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ایک طویل خواب دیکھا تھا کہ آسمان سے ایک چاند مکہ مکرمہ میں اُترا جس کی وجہ سے سارا مکہ روشن ہوگیا اور پھر وہ چاند آسمان کی طرف چڑھا اور اس کے بعد مدینہ منورہ میں جاکر اُترا جس سے سارا مدینہ منورہ روشن ہوگیا اور پھر اس خواب کے آخر میں ہے کہ پھر وہ چاند حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں گیا اور ان کے گھر کی زمین شق ہوگئی جس میں وہ چاند پوشیدہ ہوگیا۔ اس خواب کی تعبیر اللہ تعالیٰ نے علمی رؤس الاشہاد دکھلا دی اور ہمیشہ ہمیشہ کے لئے مدینہ منورہ کو فضیلت و عظمت کا شرف حاصل ہوگیا۔

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سے ایک مفصل روایت میں مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، مدینہ منورہ کی دونوں جانب جو کنکریلی زمین ہے اسے میں حرم قرار دیتا ہوں۔ اس لحاظ سے کہ اس کے خار دار درخت کاٹے جائیں یا اس میں شکار کھیلا جائے۔ امام مسلم نے اس روایت کو مختلف طرق سے نقل کیا، اور صحیح بخاری و مسلم میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان

نقل کیا گیا ہے کہ مدینہ منورہ جبل عیر اور ثور کے درمیان حرم ہے۔ اور عاصم احول رح بیان کرتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رض سے دریافت کیا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ کو حرم قرار دیا۔ فرمایا ہاں یہ حرم ہے۔ اس کے خاردار درخت نہیں کاٹے جائیں گے جس نے ایسا کیا۔

فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ۔

اور اس پر اللہ تعالیٰ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔ (مسلم)

اور ابوسعید خدری رض سے روایت مروی ہے اور سہل بن حنیف رض بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ کی طرف اپنے دست مبارک سے اشارہ کر کے فرمایا کہ یہ حرم امن ہے۔ اور طبرانی نے کبیر میں یہ الفاظ نقل کئے ہیں کہ یہ حرم امن ہے۔ غرضیکہ حرمت مدینہ منورہ کے بارہ میں احادیث مبارکہ کثرت سے مروی ہیں کہ جن کا احاطہ بہت مشکل ہے اور منشا احادیث کا مدینہ منورہ کی عظمت کو بیان کرنا ہے کیونکہ مدینہ منورہ سید المرسلین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مسکن اور انوار و برکات کا مرجع ہے تو جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے گھر کو حرم قرار دیا ہے۔ اسی طرح اس نے اپنے حبیب و سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے مسکن کو بھی باعظمت اور قابل تحریم قرار دیا۔

علامہ لؤلؤ بکشتی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو فرمایا کہ میں مدینہ منورہ کو حرم قرار دیتا ہوں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ باعظمت قرار دیتا ہوں۔ بزار نے ابن عمر رض سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احام مدینہ منورہ یعنی اس کے دروازے منہدم کرنے سے منع فرمایا ہے۔

مدینہ منورہ کی سب سے عظیم الشان خصوصیت یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر صدیق رض اور حضرت عمر فاروق رض اور اکثر صحابہ کرام رض و تابعین جن کا

مدفن مدینہ منورہ ہے۔ ان کو مدینہ منورہ ہی کی مٹی سے پیدا کیا گیا۔

قاضی عیاض رح اور ابن عساکر رح وغیرہ نے اس پر امت کا اجماع نقل کیا ہے کہ مدینہ طیبہ کی زمین کا یہ حصہ بیت اللہ سے بھی افضل ہے بلکہ قاضی عیاض رح اور ابن عقیل رح حنبلی نے فرمایا کہ یہ بقعہ مبارکہ عرش سے بھی افضل ہے کیونکہ آدمی جس جگہ دفن ہوتا ہے اسی جگہ کی مٹی سے ابتداء میں اسے پیدا کیا جاتا ہے تو گویا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اسی مٹی سے پیدا کیا گیا ہے۔ مواہب لدنیہ میں ہے کہ یہ اجماعی مسئلہ ہے کہ جو زمین کا حصہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم مبارک سے ملا ہوا ہے وہ روئے زمین سے افضل ہے حتیٰ کہ کعبہ کی زمین سے بھی افضل ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بدن مبارک زمین میں ہے۔

حضرت علامہ شامی رح فرماتے ہیں کہ صحیح یہ ہے کہ مکہ مکرمہ مدینہ منورہ سے افضل ہے مگر مدینہ منورہ کی زمین کا وہ حصہ جو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسد اطہر کے ساتھ مس ہو رہا ہے وہ کلی طور پر افضل ہے حتیٰ کہ کعبہ اور عرش و کرسی سب سے افضل ہے

امام مالک رح فرماتے ہیں کہ مدینہ طیبہ مکہ مکرمہ سے افضل ہے۔ کیونکہ ہر ایک شہر تلوار سے فتح ہوا مگر مدینہ منورہ قرآن سے فتح ہوا اور پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قیام مدینہ منورہ میں اس قدر طویل ہے کہ ہجرت سے لے کر قیامت تک اسی شہر میں قیام ہے۔

امام الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جسد اطہر مدینہ منورہ کی مٹی سے پیدا کیا گیا ہے۔ اس لئے اس زمین کو تمام روئے زمین پر فضیلت حاصل ہے۔

حضرت علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ روضۂ اطہر کی فضیلت میں کسی کو کوئی کلام نہیں وہ تو بیت اللہ اور عرش و کرسی سے بھی افضل ہے۔

ابوالفضل جوہری رحمۃ اللہ علیہ مدینہ منورہ کی زیارت کو حاضر ہوئے اور مکانات

مدینہ منورہ کے قریب آئے نیچے تو سواری سے اُتر پڑے اور روتے ہوئے شوق میں اشعار پڑھتے ہوئے پاپیادہ آگے چلے۔

علاوہ ازیں اہل سنت وجماعت، اولیائے کرام، محدثین دیوبند کی امام الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ محبت وعقیدت بھی ملاحظہ فرمائیں۔

چنانچہ حضرت مولانا حکیم منصور علی خان صاحب حیدرآبادی رحمۃ اللہ علیہ کی روایت ہے کہ جب منزل بمنزل مدینہ منورہ کے قریب ہمارا قافلہ پہنچا جہاں سے روضۂ اطہر جناب لولاک نظر آتا تھا تو پھر کیا ہوا کہ شیخ المشائخ حجۃ الاسلام قاسم العلوم والخیرات حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ نے فوراً اپنے نعلین اتار کر بغل میں دبالئے اور پابرہنہ چلنا شروع کر دیا تو حضرت نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ مدینہ منورہ تک کئی میل آخر شب تاریک میں اسی طرح چل کر پابرہنہ پہنچ گئے۔

(سوانح قاسمی جلد ۲ ص ۶۱)

اب قطب الاقطاب حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کی محبت پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ ملاحظہ ہو:۔

چنانچہ حضرت الحاج مولانا محمد عاشق الٰہی میرٹھی رحمۃ اللہ علیہ رقمطراز ہیں کہ حضرت امام ربانی قطب الاقطاب حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کے قلب میں شافع محشر، ساقی کوثر، قاسم کوثر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت راسخ ہو گئی تھی اس لیے حرمین شریفین کے خس وخاشاک تک کو آپ محبوب سمجھتے اور خاص وقعت کی نگاہ سے دیکھا کرتے تھے۔ مدنی کھجوروں کی گٹھلیاں پسوا کر صندوقچہ میں رکھ لیتے اور کبھی کبھی سفوف بنا کر پھانکا کرتے تھے۔ ایک دفعہ فرمانے لگے کہ لوگ حرمین شریفین کی چیزوں، زم زم کے ڈبوں اور تخم خرمایوں ہی پھینک دیتے ہیں۔ یہ نہیں خیال کرتے کہ ان چیزوں کو مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کی ہوا لگی ہے۔ حضرت مولانا مولوی محمد اسمٰعیل

فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ مدنی کھجوروں کی گٹھلی پسی ہوئی حضرت نے صندوقچہ میں سے نکال کر مجھے عطا فرمائی کہ لو اس کو پھانک لو ایک مرتبہ مدینہ منورہ کی املی مجھے کھلائی اور ایک دفعہ مدینۃ الرسول کی مٹی عطا فرمائی کہ لو اس کو کھا لو۔ میں نے عرض کیا کہ حضرت مٹی کھانا تو حرام ہے۔ آپ نے فرمایا۔ میاں وہ مٹی اور ہو گی یہ مدینہ طیبہ کی مٹی ہے۔

حضرت امام ربانی رحمۃ اللہ علیہ کا جی چاہتا تھا کہ ہر مسلمان اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اس درجہ محبت لئے ہوئے ہو کہ حرمین شریفین کی ہوا لگی ہوئی اشیاء کو جان سے زیادہ عزیز سمجھے حضرت مولانا مولوی محمد اسمٰعیل صاحب فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت مولانا نے موم کی بتی کا ذرا سا ٹکڑا مجھے عطا فرمایا اور کہا کہ اس کو نگل جاؤ اور ایک بار غلاف کعبہ کے ریشم کا ایک تار اتار فرمایا اور کہا کہ اس کو کھا لو۔ (تذکرۃ الرشید جلد ۲ ص ۴۷ تا ۴۹)

ایک مرتبہ قطب الاقطاب حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کو کسی نے بطور تحفہ رومال پیش کیا تو آپ نے قبول فرما کر اس رومال کو چوما اور آنکھوں پر لگایا تو کسی عقیدت مند نے کہہ دیا کہ حضرت جی اس رومال میں کیا خوبی ہے۔ یہ تو کراچی میں بنتے ہیں تو محدث گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ٹھیک ہے کراچی میں بنتے ہیں، میں تو اس رومال کو اس نیت سے چوم کر آنکھوں پر لگا رہا ہوں کہ اس رومال کو مدینہ طیبہ کی ہوا لگی ہے۔ اللہ اکبر یہ ہے عقیدت ومحبت اولیائے کرام، محدثین دیوبند کی جو صحیح معنوں میں امام الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے محب ہیں، اور اس قدر پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کی محبت میں مستغرق ہیں کہ مدینہ طیبہ کی کھجور کی گٹھلیوں کو پیس کر کھانا اور حتیٰ کہ مدینہ طیبہ کی مٹی وغیرہ کو کھانا بھی باعث شفا سمجھتے ہیں۔

قطب الاقطاب حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی محبت میں اس قدر سرشار تھے کہ مدینہ طیبہ کی کھجور کی گٹھلیوں کو پیس کر بطور ناشتہ استعمال فرماتے تھے۔

جو کوئی آئمہ حرمین شریفین کے ساتھ بغض و عداوت رکھے گا اس کے بارے میں ارشاد نبوی ملاحظہ ہو۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

- مَنْ غَشَّ الْعَرَبَ لَمْ يَدْخُلْ فِي شَفَاعَتِي وَلَمْ تَنَلْهُ مَوَدَّتِي۔ (ترمذی)

ترجمہ:۔ جس شخص نے عرب والوں سے دشمنی و بغض رکھا وہ میری شفاعت میں داخل نہ ہوگا اور نہ اسے میری محبت حاصل ہوگی۔

- عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُبْغِضُ الْعَرَبَ فَتُبْغِضَنِي۔ (ترمذی)

ترجمہ:۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کہ تو عرب والوں کے ساتھ بغض رکھے گا تو پس میرے ساتھ بغض رکھے گا۔

اور بندہ ناچیز کی دعا ہے کہ خالق کائنات ہر ایک مسلمان کو اہل مکہ مکرمہ و اہل مدینہ منورہ خصوصاً آئمہ حرمین شریفین کے ساتھ قلبی محبت نصیب فرمائے۔

(آمین ثم آمین)

خاکپائے اہل سنت وجماعت اکابرین دیوبند

سعید احمد قادری عفی عنہ

فتویٰ ۱

فتویٰ از مفتی مدرسہ حزب الاحناف گنج بخش روڈ۔ لاہور۔

سوال:۔ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰحضرت مجدد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ ناچیز اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰحضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کامونکے

ضلع گوجرانوالہ۔ ۸۵-۷-۲۰

الجواب:۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! بیشک حرمین شریفین کی موجودہ حکومت اپنے سوا تمام اہل اسلام کو بالعموم اور اہل سنت بریلوی مسلمانوں کو بالخصوص مشرک قرار دیتی ہے اور ہمارے معمولات کو شرک و کفر سے تعبیر کرتی ہے۔ لہٰذا ارشاد نبوی کے مطابق کہ جب شخص دوسرے کو کافر کہے اور دوسرا شخص فی الواقع کافر ہو تو کافر کہنے والا خود کافر ہو جاتا ہے۔ اس سُنّی صحیح العقیدہ مسلمان کی نماز نجدی عقائد کے کسی شخص کے پیچھے جائز نہیں۔ پس جہاں تک ہو سکے اس سے بچیں اور کبھی کسی وجہ سے پڑھنی

ہی پڑھ لیا جائے تو وقت ملنے پر اس کا اعادہ لازمی ہے۔ ورنہ ترکِ نماز کا گناہ سر پر رہے گا۔ فی الحال اہلِ حق، اہلِ سنت کے لیے یہی صورت ممکن ہے۔

لعل اللہ یحدث بعد ذالک امرا۔ واللہ اعلم ورسولہ۔
جل وعلا۔ وصلی اللہ علیہ وسلم۔

دعاگو و دعاجو

عبدالقیوم خاں غفرلہٗ۔ دارالعلوم حزب الاحناف لاہور

(مہر)

(عکس یہ ہے)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

بندہ مسئلہ ہیر بلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت مفتی مجدد نا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پورا پورا کاربند ہے۔ بندہ ناچیز اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آپ سے حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے سے متعلق مفتی اعظم پاکستان کا فتویٰ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت مجدد نا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

سعید احمد اقبال دارالعلوم حزب الاحناف لاہور

20-7-85

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ چونکہ حرمین شریفین کی موجودہ حکومت اپنے سوا تمام اہل اسلام کو بالعموم اور اہل سنت بریلوی مسلک کو بالخصوص مشرک قرار دیتی ہے۔ اور عام حکومت کو مشرک وکفر سے تعبیر کرتا ہے۔ لہٰذا ارشاد نبوی کے مطابق (کہ جب ایک شخص دوسرے کو کافر کہے اور دوسرا شخص فی الواقع کافر نہ ہو تو کہنے والا کافر ہو جاتا ہے) کسی صحیح العقیدہ مسلمان کی نماز کے پیچھے نماز پڑھنے کی کسی شخص کے لیے گنجائش نہیں۔ پس جہاں تک ہو سکے اس سے بچیں اور کبھی کسی وجہ سے پڑھنی ہی پڑے تو وقت ملنے پر اس کا اعادہ لازمی ہے۔ ورنہ ترکِ نماز کا گناہ سر پر رہے گا۔ فی الحال اہل حق اہل سنت کے لیے یہی صورت ممکن ہے۔

لعل اللہ یحدث بعد ذالک امرا۔ واللہ اعلم ورسولہ۔ جل جلالہ وصلی اللہ علیہ وسلم

دعاگو و دعاجو، عبدالقیوم خان غفرلہٗ۔ دارالعلوم حزب الاحناف لاہور۔

فتویٰ ۲

فتویٰ از مفتی مدرسہ حسنات العلوم مسجد وزیر خاں لاہور

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ :

بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلویؒ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی۔ کامونکے

ضلع گوجرانوالہ

۷-۱۰-۸۵

الجواب :- محترم۔ سلام مسنون۔

حج مبارک نمازیں لوٹائیں۔ بدعقیدہ کے پیچھے نماز قطعاً نہیں ہوتی ہے۔ نماز عبادت ہے اور فرائض کا جواب دہ ہے۔ اس لئے نماز میں احتیاط کریں۔

والسلام

الجواب مفتی محمد رمضان جامعہ حسنات العلوم مسجد وزیر خان لاہور

(عکس آئندہ صفحہ)

محترم و مکرم مفتی صاحب دامت برکاتہم۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلویؒ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔ فقط والسلام

سعید احمد اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کامونکے ضلع گوجرانوالہ

7-10-85

الجواب
شقا سلام مسنون
حج مبارک نمازیں لوٹائیں بدعقیدہ کے پیچھے
نماز قطعاً نہیں ہوتی ہے نماز عبادت ہے
اور فرائض کا جواب دہ ہے اس لئے نماز میں احتیاط کریں والسلام
مفتی محمد رمضان اسلم مسجد وزیر خاں لاہور

فتویٰ ۳

فتویٰ مدرسہ حزب الاحناف گنج بخش روڈ۔ لاہور

سوال:۔ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے اور بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے اور آئمہ حرمین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشان ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کاموکے

ضلع گوجرانوالہ

۶-۷-۸۵

الجواب وھوالموفق الصواب:۔

صورت مسئولہ میں وہابیوں اور اہلِ سُنت کے عقائد اور عملی مسائل میں بہت فرق ہے اس لئے اہلِ سُنت[1] کی ان کے پیچھے نماز نہیں ہوتی۔ لہٰذا آپ یہ کیا کریں کہ وضو کرنے میں ہی دیر لگا دیا کریں۔ جب وہ ان کی جماعت ہو جایا کرے۔ تب آپ اپنی نماز الگ پڑھیں۔ اور اگر ایسا موقع نہ ملے تو ان کے پیچھے نماز پڑھ لیا کریں۔ پھر اس

---

[1] اہل سنت کی ان کے پیچھے نماز نہیں ہوتی۔

کے بعد اپنی نماز دُہرا لیا کریں۔ لائل پور والے محدث صاحب جناب سردار محمد صاحب اپنی نماز الگ ہی پڑھا کرتے تھے۔

واللہ تعالےٰ اعلم

احقر العباد مولوی ابوالریان محمد رمضان مفتی دارالعلوم حزب الاحناف لاہور

(عکس یہ ہے)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

بندہ سُنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے اور بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے اور آئمہ حرمین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشان ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد اقبال رائس ملتز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کامونکے
ضلع گوجرانوالہ
6-7-85

الجواب وھو الموفق للصواب

صورت مسئولہ میں وہابی اور اہل سنت کے عقائد اور فقہی مسائل میں بہت فرق ہے اس لئے اہل سنت کی مسجد میں وہابی نماز نہیں ہوتی۔ لہٰذا آپ یہ کیا کریں کہ وہابی کو نماز میں دیر لگا دیا کریں جب ان کی جماعت ہو جایا کرے۔ تب آپ اپنی نماز الگ پڑھیں اور اگر اکیلا سوچ نہ سکے تو دن کے پیچھے نماز پڑھ لیا کریں پھر اس کے بعد اپنی نماز دہرا لیا کریں لیکن وہابی کے پیچھے نماز ہرگز نہ پڑھیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم

حررہ العبد ابوی ابوالبرہان محمد رمضان مفتی دارالعلوم مرتب الاحناف لاہور

فتویٰ ۴

فتویٰ از مفتی مدرسہ حزب الاحناف گنج بخش روڈ لاہور

سوال: محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ ناچیز اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملتز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کامونکے
ضلع گوجرانوالہ

۲۳-۷-۸۵

الجواب وھو الموفق للصواب

صورت مسئولہ میں وہابی لوگ اہل سنت کے خلاف عقائد رکھتے ہیں اور عملی باتوں میں فرق ہے۔ جیسے روشنی پانی میں اگر نجاست گر جائے تو ان کے نزدیک وہ پانی پاک ہی رہتا ہے اور حنفی مذہب کی رو سے وہ پانی ناپاک اور قابل وضو و غسل نہیں رہتا اور ان کا عقیدہ ہے کہ خدا جھوٹ بول سکتا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم جیسا اور نبی پیدا ہو سکتا ہے اور نبی علیہ السلام کا درجہ بڑے بھائی کے برابر ہے۔ اور انبیاء خصوصاً رسول اکرم صلی اللہ علیہ

وسلم کا علمِ غیب نہیں مانتے حالانکہ قرآن و حدیث سے ثابت ہے کہ نبیوں کو غیب کا علم ہوتا ہے اور نبی کے معنی ہیں غیب کی خبریں بتانے والا۔ لہٰذا اہلِ سنت کی نماز دہابی عقائد کے پیچھے نہیں ہوتی اس لئے آپ باتو دضو کرتے وقت ہی دیر لگا دیں اور اپنی نماز الگ پڑھیں۔ اگر ایسا موقعہ نہ ملے تو اپنی نماز دوبارہ پڑھیں اور دوہرائیں۔ حضرت محدث رحمۃ اللہ علیہ جب حج تشریف لے گئے تو آپ نماز اپنی الگ پڑھتے تھے۔ اس لئے آپ بھی یا تو نماز الگ پڑھا کریں یا پھر اپنی نماز کو دوہرایا کریں۔ محدث صاحب مولانا سردار احمد صاحب یہی کرتے تھے۔ ان کی شکایت بھی ہو گئی تھی۔ آپ عالمِ دین تھے تو آپنے بحث مباحثہ کر کے اپنا بیچھا چھڑایا تھا۔ ان کا عمل ہمارے لئے باعثِ تقلید ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم

احقر العباد و مولوی ابو الریان محمد رمضان مفتی دار العلوم حزب الاحناف لاہور

مورخہ ۲۳ جولائی ۱۹۸۵ء

(عکس یہ ہے)

(مُہر)

فقیر و سکنہ / ملازمت مفتی صاحب دامت برکاتہم۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

بندہ سُنی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے

اور دیوبندی مفت محمد رشید صاحب مفت

محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی

تعلیمات بریلوی طرح کا رشتہ ہے۔ بندہ نا چیز

اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین

جا رہا ہے۔ آپ سے حرمین کی اقتدا میں

نماز اور کرنے کے متعلق سنت

طریقہ کا شکار ہے آپ سے گذارش

ہے کہ دیوبندی مفت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کی تعلیمات کی روشنی میں مسئلہ

کا تسلی بخش حل تحریر فرمائیں تاکہ میں بھی اسی طرح عمل کر سکوں۔

فقط والسلام

سعید احمد اقبال درزی ملنسز

بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کامونکے

ضلع گوجرانوالہ۔

23-7-85

الجواب درست ہے لہٰذا لکھو فی الجواب

صورت مسئولہ میں جبکہ دیوبندی مسلک کے مفتی صاحب کے بھی عقائد اور عملی باتوں میں بہت فرق ہے جیسے دو طریقے بالکل جدا جدا ہیں تو ایسے حالات میں آپ کے نزدیک دیوبندی کا پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے اور حنفی مذہب کی رو سے وہ پاک ہے اور نماز ہو جاتی ہے یا ناپاک اور نماز باطل ہو جاتی ہے۔ نیز ان کا طریقہ ہے کہ نماز چھوٹے سے چھوٹی لکھتا ہے اور نماز میں اللہ علیہ وسلم صحیح اور نماز میں ہو سکتا ہے۔ اور نبی علیہ السلام کا درجہ بڑے سے بڑا ہر ہے۔ اور ایسا عقیدہ رکھنا کہ اللہ تعالیٰ کو ہر معاملہ علم غیب ہیں ہے حالانکہ قرآن و حدیث سے ثابت ہے کہ نبیوں کو غیب کا علم ہوتا ہے اور نبی کا معنی ہی یہ ہے غیب کی خبریں بتانے والا لہٰذا اہلسنت کی نماز دیوبندی کے عقائد کے پیچھے نہیں ہوتی اس لئے آپ باتو دضو کرتے وقت ہی دیر لگا دیں اور اپنی نماز الگ پڑھیں۔ اگر ایسا موقعہ نہ ملے تو اپنی نماز دوبارہ پڑھیں اور دوہرائیں۔ حضرت محدث رحمۃ اللہ علیہ جب حج تشریف لے گئے تو آپ نماز اپنی الگ پڑھتے تھے۔ اس لئے آپ بھی یا تو نماز الگ پڑھا کریں یا پھر اپنی نماز کو دوہرایا کریں۔ محدث صاحب مولانا سردار احمد صاحب یہی کرتے تھے۔ ان کی شکایت بھی ہو گئی تھی۔ آپ عالمِ دین تھے تو آپنے بحث مباحثہ کر کے اپنا بیچھا چھڑایا تھا۔ ان کا عمل ہمارے لئے باعثِ تقلید ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم

احقر العباد و مولوی ابو الریان محمد رمضان مفتی دار العلوم حزب الاحناف لاہور

مورخہ ۲۳ جولائی ۱۹۸۵ء

فتویٰ ۵

فتویٰ از مفتی مدرسہ حزب الاحناف گنج بخش روڈ۔ لاہور

سوال از محترم و مکرم قبلہ حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ شرع اس مسئلہ کے بارے میں کہ بندہ سُنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اپنے دائرے میں اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی حضرت مولانا احمد رضا خان رضی اللہ عنہ اور دیگر اکابر اہلِ سُنت والجماعت کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے کے لئے جا رہا ہے اور وہاں جا کر حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن اور ذہنی پریشانی کا شکار ہے کہ اکابر اہلسنت والجماعت خصوصاً اعلیٰ حضرت بریلوی رضی اللہ عنہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے۔

المستفتی۔ گلزار احمد چشتی قادری

۵۔ گاف روڈ۔ چیمبر ہاؤس لاہور۔ ۹۶/۸۴

الجواب وھو الموفق للصواب

صورت مسئولہ میں حرمین شریفین کے اماموں کی اقتدا میں اہلِ سُنت کی نماز نہیں ہوتی۔ کیونکہ ان کے عمل اور اعتقادی مسائل میں فرق ہے۔ اس لئے اہلِ سُنت اپنی نماز الگ پڑھیں اور اگر کسی مجبوری کی وجہ سے ان کے پیچھے نماز پڑھی ہو تو اس نماز کو دوبارہ دہرایا جائے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

احقر العباد مولوی ابوالریان محمد رمضان مفتی دار العلوم حزب الاحناف لاہور۔

مورخہ ۱۱ جولائی ۱۹۹۴ء (مہر)

۹۶/۹۴

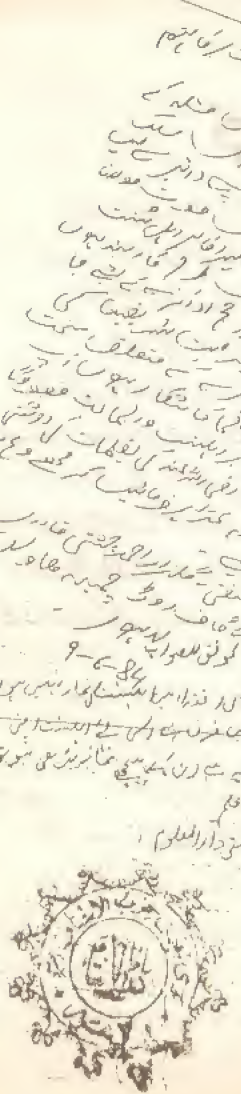

فتویٰ ۶

فتویٰ از مفتی مدرسہ اویسیہ رضویہ ملتان روڈ۔ بہاولپور

سوال:۔ محترم و مکرم حضرت مولانا مفتی محمد فیض احمد اویسی رضوی صاحب مدظلہ
مہتمم و شیخ الحدیث مدرسہ اویسیہ رضویہ ملتان روڈ۔ بہاولپور

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز پڑھنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰحضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کامونکے
ضلع گوجرانوالہ۔ ۲۰ شوال المکرم ۱۴۰۵ھ

الجواب:۔ تاریخ ۱۸ ذیقعدہ ۱۴۰۵ھ بروز سوموار پاک

محترم۔ سلام۔ سب سے پہلے فقیر کی طرف سے پیشگی مبارک قبول فرمائیں۔

مدینہ طیبہ پہنچ کر جالی پاک کے آگے کھڑے ہو کر فقیر کا بارگاہِ حبیبِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سلام عرض کرنا اور حاضری کی التجا وامید رکھنا۔ حج کے شرائط میں نہیں کہ نماز آئمہ حرمین کے پیچھے پڑھی جائے۔ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی تاکید شدید ہے۔ لیکن جب امام بدمذہب ہو تو جب سرے سے اس کی نماز ہی نہیں تو مقتدی

کی خاک ہوگی۔ جماعت سے پڑھنے کے لالچ میں اصل نماز بھی ضائع ہوگئی تو کیا فائدہ۔
آپ وہاں تنہا نماز پڑھتے رہیں اہلِ سنت کے لوگ کہیں مل جائیں تو پڑھ لیا کریں ورنہ آئمہ حرمین کے پیچھے نہ پڑھیں۔ اکیلے پڑھنے میں نجات ہے۔

فقط والسلام

محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہٗ

مہتمم و شیخ الحدیث مدرسہ اویسیہ رضویہ ملتان روڈ بہاولپور

(اسمٰعیل) علیکم السلام ورحمۃ اللہ

بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت
مجدد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی
رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے
بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے
آئمہ حرمین شریفین کی
اقتداء میں نماز پڑھنے کے متعلق سخت پریشانی
کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰحضرت
فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی
میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے
وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل
ریلوے پھاٹک شمالی کامونکے

یا اللہ یا رسول اللہ — یا رسول اللہ

شیخ الحدیث والتفسیر حضرت علامہ ابو الصالح محمد فیض احمد اویسی رضوی قادری

مہتمم مرکزی دارالعلوم جامعہ اویسیہ رضویہ - ملتان روڈ بہاولپور

تاریخ ۱۸ ذوالقعدہ ۱۴۰۵ھ — بروز سوموار روپاک

محترم سیدی - مدت سے پہلے فقیر کیطرف سے شوق کی مبارک قبول فرمائیں۔

مدینہ طیبہ پہونچکر حالی پاک کے آگے کھڑے ہو کر فقیر نے بارگاہ حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں عرض کرنا رہا۔ حاضری کی التجا و استدعا۔ حج کے شرائط میں نہیں کہ نماز ائمہ حرمین کے پیچھے پڑھی جائے۔ جماعت سے نماز پڑھنے کی تاکید شدید ہے لیکن جب امام بدمذہب ہو تو جب سرے سے وہ کی نماز ہی نہیں تو مقتدی کی خاک ہوگی جماعت پڑھنے کی لالچ میں اصل نماز بھی ضائع ہوگئی تو کیا فائدہ۔

آپ وہاں تنہا نماز پڑھتے رہیں اہلسنت کے لوگ کہیں مل جائیں تو پڑھ لیا کریں ورنہ ائمہ حرمین کے پیچھے نہ پڑھیں اکیلے پڑھنے میں نجات ہے

فقط والسلام

فتویٰ

فتویٰ از مفتی مدرسہ اویسیہ رضویہ ملتان روڈ - بہاولپور

سوال :- محترم و مکرم حضرت مولانا محمد فیض احمد اویسی رضوی صاحب مدظلہ

مفتی و شیخ الحدیث جامعہ اویسیہ رضویہ بہاولپور شہر

السلام علیکم ورحمۃ اللہ !

بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے اور آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز پڑھنے کی صورت میں سخت الجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس مز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کامونکے

ضلع گوجرانوالہ۔

مورخہ ۱۲ شوال المکرم ۱۴۰۵ھ

الجواب :-

تاریخ ۲۴ شوال ۱۴۰۵ھ

محترم - سلام - گرامی نامہ ملا۔ آپ کو فقیر کی طرف سے حرمین طیبین کی حاضری کی سعادت کی مبارک ہو۔ جب گنبد خضرا کی حاضری نصیب ہو تو فقیر کے بارگاہ حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سلام عرض کرنا اور حرمین طیبین میں فقیر کو نیک دعاؤں میں یاد رکھنا

نجدی وہابی کے پیچھے نماز نہیں ہوتی۔ اکیلا نماز پڑھنا ہی ادائیگی نماز ہوگی۔ ان کے پیچھے پڑھی ہوئی نماز ہوگی ہی نہیں۔

فقط والسلام

محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہٗ

(عکس پر ہے)

مکرم و معظم حضرت مولانا محمد حنیف اختر اویسی بہاولپوری صاحب

مفتی و شیخ الحدیث جامعہ اویسیہ رضویہ بہاولپور شہر

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بندہ مفتی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے

اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی حضرت مولانا احمد رضا خان

بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پورا یقین

رکھتا ہے بندہ پچیس سال سے فریضہ حج

ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے پورا

آٹھ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز

پڑھنے کی صورت میں سنت

اکٹھی کا شکار رہے آپ سے گذارش ہے

کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر

فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے

فقط والسلام

سعید الملہ - اقبال ڈنس ملتان

باعث رہبوے لیبارٹری کا ملازم

میں نور الحرام - ۱۲ - شوال المکرم ۱۴۰۵ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم — نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم — بعون اللہ تعالیٰ وقوتہ

بجواب مکتوب مرسلہ جناب علامہ الحاج محمد فیض احمد اویسی رضوی قادری

مہتمم مرکزی دارالعلوم جامعہ اویسیہ رضویہ ، ملتان روڈ بہاول پور

بتاریخ ۲۴ شوال ۱۴۰۵ھ

محترم سلمہ۔ گرامی نامہ ملا۔ آپکو فقیر کیطرف سے

حرمین طیبین کی حاضری کی سعادت کی مبارک ہو

جب گنبد خضرا کی حاضری نصیب ہو تو فقیر کے بارگاہ

حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سلام عرض کرنا

اور حرمین طیبین میں فقیر کو نیک دعاؤں میں

یاد رکھنا۔

نجدی وہابی کے پیچھے نماز نہیں ہوتی۔ اکیلا نماز پڑھنا

ہی ادائیگی نماز ہوگی انکے پیچھے پڑھی ہوئی نماز ہوگی ہی نہیں

فقط والسلام

محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہٗ

فتویٰ ۸

فتویٰ از مدرسہ نعیمیہ ۔ لیاقت آباد کراچی ۔

استفتاء :۔ کیا حکم شرعی ہے مسئلہ ہذا میں کہ شیخ عبدالعزیز بن صالح امام مسجد نبوی کے بارے میں ہمارے علماء اہل سنت وجماعت فرماتے ہیں کہ ان کے پیچھے نماز نہیں ہوتی اس کے بارے میں حکم شرعی ارشاد فرمائیں ۔

غلام حسین

الجواب ھو الموفق للصواب :۔

صورت مسئول عنہا میں معلوم ہو کہ مذکورہ امام صاحب وہابی عقائد رکھتے ہیں اور وہابی حضرات اہل سنت وجماعت کو مشرک قرار دیتے ہیں ۔ ایسی صورت میں ان کی اقتداء میں اہل سنت کس طرح نمازیں ادا کر سکتے ہیں ۔ اگر تفصیل دیکھنا ہو تو محمد بن عبدالوہاب نجدی کی کتب میں ملاحظہ کی جا سکتی ہے ۔ نیز اس کے بعد جو علماء اس کے مسلک کے متبع رہے ہیں ان کی کتابوں سے معلوم ہو سکتی ہے ۔

فقط

العبد المجیب سید شجاعت علی قادری

لیاقت آباد کراچی

۲۹ — ۲ — ۷۶

(مہر) (مہر)

(عکس آئندہ صفحہ پر)

استفتاء ۔ کیا حکم شرعی ہے مسئلہ ہذا میں کہ شیخ عبدالعزیز بن صالح امام مسجد نبوی کے بارے میں ہمارے علماء اہل سنت وجماعت فرماتے ہیں کہ ان کے پیچھے نماز نہیں ہوتی اس کے بارے میں حکم شرعی ارشاد فرمائیں ۔ غلام حسین

الجواب ھو الموفق للصواب ۔ صورت مسئولہ عنہا میں معلوم ہو کہ مذکورہ امام صاحب وہابی عقائد رکھتے ہیں اور وہابی حضرات اہل سنت وجماعت کو مشرک قرار دیتے ہیں ۔ ایسی صورت میں ان کی اقتداء میں اہل سنت کس طرح نمازیں ادا کر سکتے ہیں ۔ اگر تفصیل دیکھنا ہو تو محمد بن عبدالوہاب نجدی کی کتب میں ملاحظہ کی جا سکتی ہے ۔ نیز اس کے بعد جو علماء اس کے مسلک کے متبع رہے ہیں ان کی کتابوں سے معلوم ہو سکتی ہے ۔ فقط العبد المجیب سید شجاعت علی قادری

۲۹ : ۲ : ۷۶

فتویٰ ۹

فتویٰ از مولوی محمد سردار احمد بریلوی فیصل آبادی

سوال :۔ وہابی (آئمہ حرمین شریفین) امام کے پیچھے ہم اہلِ سنت کی نماز کیوں نہیں ہوتی ؟ کامل ثبوت ہو۔

جواب :۔ وہابی (آئمہ حرمین شریفین) شانِ الوہیت وشانِ رسالت وشانِ اہلِ بیت وشانِ صحابہ میں نہایت گستاخ وبے ادب ہیں۔ ان کی گستاخیوں وبے ادبیوں سے ان کے پیشواؤں کی کتابیں بھری پڑی ہیں۔ یہ بڑے غدار ہیں۔ قرآن وحدیث کے غلط مطالب بیان کر کے مسلمانوں کو گمراہ و بے دین کر رہے ہیں۔ ان کے پیچھے اہلِ سنت (بریلوی) کو نماز پڑھنا ہرگز جائز نہیں۔

واللہ تعالیٰ ورسولہ الاعلیٰ اعلم واحکم۔

(جامع الفتاویٰ المعروف انوارِ شریعت جلد ۲ صفحہ ۵۰۰)

فتویٰ از مولوی نظام الدین بریلوی ملتانی

سوال :۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان اس مسئلہ میں کہ فاسق وفاجر کے پیچھے تو نماز مکروہ تحریمی ہوئی لیکن وہابی کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے ؟ جواب دو اجر ملے گا۔ ؟

السائل

خاکسار مرزا ظہور الدین خان۔ از وزیر آباد

الجواب :۔ بیشک فرقہ غیر مقلدین وہابیہ نجدیہ (آئمہ حرمین شریفین) طائفہ اسمٰعیلیہ دیوبندیہ نجدیہ کے پیچھے نماز ادا کرنا شرعاً ناجائز وناروا ہے۔

(جامع الفتاویٰ المعروف انوارِ شریعت جلد ۲ صفحہ ۳۹۶)

فرقہ وہابیہ نجدیہ (آئمہ حرمین شریفین) غیر مقلدین، دیوبندیہ خارج از اہلِ سنت و جماعت (بریلوی) ہوئے اور داخل اہلِ بدعت وفرقہ ضالہ وہوائیہ میں ٹھہرے تو نماز اہلِ سنت وجماعت کی ان کے پیچھے مذہب حقہ احناف کیونکر صحیح اور درست ہوگی۔ فرقہ ضالہ وہابیہ نجدیہ اسماعیلیہ کے پیچھے نماز پڑھنا اور ان کے ساتھ موالات و مجالست ومواکلت ومشارکت کرنا بھی ..... ناجائز ومنوع ہے۔

(جامع الفتاویٰ المعروف انوارِ شریعت جلد ۲ صفحہ ۳۹۸)

مسئلہ ۔ فرقہ وہابیہ (آئمہ حرمین شریفین کے پیچھے نماز پڑھنا ہرگز جائز نہیں چونکہ یہ فرقہ اہلِ سنت وجماعت بریلوی سے خارج ہے اور ضال ومضل ہے۔

(جامع الفتاویٰ المعروف انوارِ شریعت جلد ۲ صفحہ ۳۵۶)

(عکس دوسرے صفحہ پر)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

ہزاروں مسائل کی معلومات کا خزینہ

جامع الفتاویٰ

المعروف

انوارِ شریعت

حصہ نہم تا ششدہم

از افادات

- مجدد اسلام شاہ احمد رضا خاں صاحب بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
- حجۃ الاسلام حضرت شاہ حامد رضا خاں صاحب بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
- صدر الافاضل حضرت مولانا سید نعیم الدین صاحب مرادآبادی رحمۃ اللہ علیہ
- شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد سردار احمد صاحب لائلپوری رحمۃ اللہ علیہ
- مناظر اسلام حضرت مولانا نظام الدین صاحب مُسافی رحمۃ اللہ علیہ

مرتبہ: مولانا محمد اسلم علوی قادری رضوی

الناشر: بستی دار الاشاعت
علی رضوی ڈسپنسر، بریڈلا ہیڈ

فتویٰ نمبر ۱۰

فتویٰ از مفتی مدرسہ نعیمیہ، لیاقت آباد کراچی

سوال :- کیا فرماتے ہیں علمائے اہلِ سُنت (اللہ ان پر رحم کرے) موجودہ دور میں جنرل ضیاء الحق، جنرل سوار خان، ظہور الٰہی، پیر پگارا وغیرہ بڑے بڑے لیڈر ہو دیوبندیوں، وہابیوں اور سعودی عرب کے نجدیوں کو مسلمان سمجھتے ہیں اور ان کے پیچھے نمازیں پڑھتے ہیں؟ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی اور ان کے متبع علمائے اہل سنت کے فتویٰ کے مطابق مسلمان ہیں یا کافر مرتد؟

جمیل احمد رضوی

سیالکوٹ

الجواب :- حضور پُر نور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور جملہ علمائے اہلِ سنت والجماعت کے نزدیک دیوبندیوں، وہابیوں، نجدیوں، رافضیوں وغیرہ مرتدین کو مسلمان سمجھنے اور ان کی ابتدا کرنے والا بلا امتیاز کافر و مرتد ہے۔ خواہ کوئی بڑا ہو یا چھوٹا۔

فقط

العبد المجیب سید شجاعت علی قادری

لیاقت آباد کراچی

۲۸ - ۹ - ۷۸

(مُہر) (مُہر)

(عکس آئندہ صفحہ پر)

فتویٰ ۱۱

فتویٰ از مفتی مدرسہ تعلیمیہ لیاقت آباد۔ کراچی۔

سوال :۔ کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ مسجد نبوی کے امام عبدالعزیز بن صالح اور مسجد حرام کے امام عبداللہ بن سبیل کی اقتداء میں اہل السنۃ والجماعت کے عقائد رکھنے والوں کی نماز ہو جاتی ہے کہ نہیں۔ اگر نہیں ہوتی اس کی کیا وجوہ ہیں۔

اگر ان کی اقتداء میں نماز نہیں ہوتی تو جن لوگوں نے ان کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کی ہیں اس کا اعادہ کرنا ضروری ہے کہ نہیں۔

نیز حج کے موقع پر ان کی اقتداء میں اگر نماز نہیں ہوتی تو کیا صورت اختیار کی جائے۔ پیشوا تو جرو ا

المستفتی غلام رسول

۱۵ ربیع الاول ۱۴۰۲ھ

الجواب ھو الموفق للصواب :۔

صورت مسئول عنہا میں معلوم ہوا کہ امام صاحبان مذکور وہابی عقائد رکھتے ہیں۔ اور وہابی حضرات اہل سنت والجماعت کو مشرک قرار دیتے ہیں۔ ایسی صورت میں ان کی اقتداء میں اہل سنت والجماعت کس طرح نمازیں ادا کر سکتے ہیں۔ اگر تفصیل دیکھنا ہو تو محمد بن عبدالوہاب نجدی کی کتب میں ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔ نیز اس کے بعد جو علماء اس کے مسلک کے متبع رہے ہیں ان کی کتابوں سے معلوم ہو سکتی ہے۔ ایسی صورت میں جو نمازیں پڑھی گئیں ظاہر ہے کہ ان کا اعادہ ضروری ہے۔ یہ ہم نے اپنی معلومات کی بنا پر کہا ہے۔ اور اگر یہ لوگ وہابی عقائد کے نہ ہوں شافعی یا حنبلی ہوں تو بھی ان

کے پیچھے حنفی آئمہ کی موجودگی میں ان کی اقتداء افضل نہیں۔ فقط والسلام

العبد المجیب سید شجاعت علی قادری ۲۰۳/۷۶

(مُہر) (مُہر)

(عکس یہ ہے)

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین

اس مسئلہ میں کہ مسجد ہوی ﷺ امام عبد العزیز بن صالح اور مسجد حرام کے امام عبد اللہ بن مسبل کی اقتداء میں اہل السنۃ والجماعۃ کے عقائد رکھنے والوں کی نماز ہو جاتی ہے کہ نہیں اگر نہیں ہوتی اسکی کیا وجوہ ہیں

اگر انکی اقتداء میں نماز نہیں ہوتی تو جن لوگوں نے انکی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کی ہے

اسکو اعادہ کرنا ضروری ہے کہ نہیں

نیز جمعہ کے موقع پر انکی اقتداء میں اگر نماز نہیں ہوتی تو کیا حرمین شریفین کی حاضری

ساقط ہو جاتی ہے

بینوا توجروا

المستفتی غلام رسول

۲۵ ربیع الاول ۱۴۰۷ھ

الجواب صواب للعبد المذنب ۲۰۳/۷۶

صورت مسئولہ میں معلوم ہوا کہ امام حرم وہابی عقائد رکھتے ہیں۔ اور وہابی عقائد اہل سنت والجماعت کے مشرک قرار دیتے ہیں۔ ایسی صورت میں ان کی اقتداء میں اہل سنت والی جماعت کس طرح نماز ادا کر سکتے ہیں۔ اگر تفصیل چاہیں تو محمد بن عبد الوہاب کی کتب میں مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔ نیز اس کے بعد جو علماء اس سے متعلق لکھتے رہے ہیں، ان کی کتابوں سے معلوم ہو سکتی ہے۔ ایسی صورت میں جو نماز پڑھی جائے گی وہ نماز ادا نہ ہوگی اور نہ ہی اپنے عقائد کی بنا پر ایسا امام اور پڑھنے والے مقلد نماز میں شامل ہو سکتے ہیں تو ایسے جمعہ کی نماز کی ادائیگی میں انکی اقتداء افضل نہیں۔ واللہ اعلم۔

العبد المذنب

۲۰-۳-۷۶

فتویٰ ۱۲

فتویٰ از مولوی اقتدار احمد خان نعیمی بریلوی گجراتی

سوال :۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین و شرع متین کہ وہابی (آئمہ حرمین شریفین) کے پیچھے سُنی (بریلوی) کی نماز ہو سکتی ہے یا نہیں۔؟

الجواب :۔ وہابی (یعنی کہ آئمہ حرمین شریفین) کی (اقتداء میں) نماز تو رسول کریم ﷺ کی گستاخی کی بنا پر باطل ہے۔ اگر پڑھانے والے کی نماز باطل ہے تو پڑھنے والے کی کیسے ہو سکتی ہے۔

(العطایا الحمدیہ فی فتاویٰ نعیمیہ جلد ۱ صفحہ ۱۰۳ تا ۱۰۴)

(عکس آئندہ صفحہ پر)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

من یرد اللہ بہ خیرا یفقہہ فی الدین

مجموعہ

العطایا الاحمدیہ فی فتاوی نعیمیہ

۱۳۶۶ھ و ۱۹۴۶ء

جلد اول

مصنفہ

مفتی دار العلوم غوثیہ نعیمیہ و شیخ الحدیث

صاحبزادہ اقتدار احمد خان نعیمی قادری بدایونی

ناشر

نعیمی کتب خانہ گجرات • پاکستان

86-1-25 - نعیمی

فتویٰ ۱۳

فتویٰ از مفتی مدرسہ قمر الاسلام سلیمانیہ پنجاب کالونی کراچی

سوال :- محترم و مکرم قبلہ حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ؛

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ شرع اس مسئلہ کے بارے میں کہ بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اپنے دائرے میں امام اہلِ سُنت مجدد دین و ملت اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر اکابر اہلِ سُنت و الجماعت کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے اور بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے جارہا ہے اور حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیئے۔

المستفتی غلام صدیق قادری کوارٹر نمبر ۲۲ - H

اندرون کارپوریشن گیٹ محمود آباد۔ کراچی ۴۲

۲۲ - ۷ - ۸۴

الجواب :- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

الحمد للہ رب العالمین۔ والصلوٰۃ والسلام علی سیدہ المرسلین خاتم النبیین علیہ التحیات والتسلیم۔

اللہ تعالیٰ جل مجدہ کا بے پایاں فضل و کرم کہ آپ مسلک حق اہل السنۃ والجماعۃ پر نہایت پختگی سے قائم ہیں۔ دست بدعا ہوں کہ وہ قیوم و قدیر آپ کو ہم سب کو اسی صراط مستقیم پر ثابت قدم رکھے۔ حتیٰ یاتینا الیقین آمین یارب العالمین بجاہ

سید المرسلین علیہ افضل الصلوٰت واذکی التسلیمات وعلیٰ آلہٖ و صحبہٖ اجمعین۔

حرمین شریفین زادھما اللہ تعالیٰ شرفا ہمارے لیے منبع ومرکز ایمان بلکہ ہمارے ایمان کی جان ہیں لیکن مشیت ایزدی کہ وہاں ایسے لوگ قابض ہیں جو بارہویں صدی کی پیداوار مسلک پر کاربند ہیں۔ اہل سنت وجماعت سے خارج بلکہ ان کو مشرک وبدعتی قرار دیتے ہوئے واجب القتل جانتے ہیں۔ اس مسلک کے یوم آفرینش سے لے کر آج تک مذہب حق کے علماء کرام ان لوگوں سے مکمل اجتناب کی تلقین کرتے چلے آئے ہیں۔ ان کی اقتداء میں نماز سے منع فرماتے رہے ہیں اور یہی حق وصواب ہے۔ تاہم ان لوگوں کی طرف سے ایذا رسانی کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اور اس میں یہ لوگ کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے۔ اس لیے پہلے سے اپنی نماز کو علیحدہ ادا کریں اور ان کی جماعت میں نوافل کی نیت سے شامل رہیں۔ واللہ تعالیٰ ورسولہ الاعلیٰ اعلم۔

الراجی شفاعۃ ذی المقام المحمود

خالد محمود۔ دار العلوم قمر الاسلام سلیمانیہ پنجاب کالونی۔ کراچی۔

(مہر)

۲۹ شوال المکرم ۱۴۰۴ھ

۲۸ جولائی ۱۹۸۴ء

(عکس آئندہ صفحہ پر)

۷۸۶

محترم ومکرم قبلہ مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ

مسجد حرم مکی شریف میں جو امام مسلک وہابیہ سے تعلق رکھتا ہے اور اس کے پیچھے جو اہل سنت والجماعت حضرات نماز پڑھتے ہیں ان کی نماز کا کیا حکم ہے؟ کیا ان کی نماز ہو جاتی ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا

۱۱ مستفتی عبدالصمد قادری

H-22 ۷۸۶

۲۲-۷-۸۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین خاتم النبیین علیہ التحیات والتسلیم

اللہ تعالیٰ سلی عبدہ کا جواب یا یاں معلوم ہوکر کہ آپ مسلک حق اہل السنۃ والجماعۃ پر نہایت پختگی سے قائم ہیں۔ دست بدعا ہیں کہ خدا قدم وقدیر کو ہمیشہ تو اسی حوالہ مستقیم پر ثابت قدم رکھے حق یا قیوم یا قیوم آمین یا رب العالمین بجاہ سید المرسلین علیہ افضل الصلوات واذکی التسلیمات وعلیٰ آلہ وصحبہ اجمعین

حرمین شریفین زادھما اللہ تعالیٰ شرفا ہمارے لیے منبع ومرکز ایمان بلکہ ہمارے ایمان کی جان ہیں لیکن بڑی کہ وہاں ایسے لوگ قابض ہیں جو بارہویں صدی کی پیداوار مسلک پر کاربند ہیں۔ اہل سنت وجماعت سے

حاجی بگڑ ان کو مشرک و بدعتی قرار دیتے ہوئے واجب القتل جانتے ہیں۔ اس مسلک کے لوگ آمرتسر سے لے کر راولپنڈی تک مذہب حق کے ۱۴ کروڑ ان لوگوں سے مکمل اجتناب کی تلقین کرتے چلے آئے ہیں۔ ان کی اقتداء میں نماز تو بہت دور کی بات ہے۔ اور بھی متعدد امور ہیں۔ نام ان لوگوں کی فہرست سے نکالنے کا اندیشہ ہو تو لکھ۔ اس میں یہ لوگ کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے۔ اس لئے پہلے سے اپنی نماز کو مطلوبہ ارکان اور ان کی جماعت میں نوافل کی نیت سے شامل رکھیں۔ واللہ تعالیٰ رسولہ الاعلیٰ اعلم

ہاں آپ سے گذارش ہے اور یہ آپ کے ذمہ فرض ہے کہ ان مقامات مقدسہ میں محمود و مسیء کو بلا اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں اور جب روضۂ حرام نبی معظم رسول محترم صلی اللہ علیہ وسلم کی حضوری میسر ہو تو اس مسیء کار کا سلام عرض کریں۔ شفاعت کی التجا کریں۔

امید ہے آپ میری اس گذارش کو فراموش نہیں کریں گے۔

ابراہی شفاعۃ یوم لا ینفع مال ولا بنون

خالد محمود

دار الاشاعت

پنجاب لاہور

۲۶ شوال المکرم ۱۴۰۲ھ

۳۸ جولائی ۱۹۸۲ء

فتویٰ نمبر ۱۴

فتویٰ از مفتی امیر جماعت رضائے مصطفےٰ خطیب زینت المساجد گوجرانوالہ

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

خطیب زینت المساجد گوجرانوالہ شہر

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بندہ سنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کے متعلق بہت پریشان ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رح کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کاموکے ضلع گوجرانوالہ

الجواب :- ۶۶/۹۳

جو لوگ اہل سنت کے مخالف ہیں، وہ شان رسالت کی تنقیص و بے ادبی اور اہل سنت کو مشرک و بدعتی قرار دینے کے باعث مستحق امامت نہیں۔ نہ وہ اہل سنت کی نماز کو نماز سمجھتے ہیں۔ نہ اہل سنت کی ان کے پیچھے نماز جائز ہے۔ اگر کہیں مجبوری ہو۔ تو ایسے لوگوں کے پیچھے نماز پڑھنے کی بجائے اپنی نماز علیحدہ پڑھیں۔ یا دو چار سنّی احباب کو ساتھ لے کر الگ نماز باجماعت کی کوشش کریں۔

اور ان لوگوں کی جماعت کے بعد کسی الگ گوشہ میں نماز ادا کریں۔

واللہ ورسولہٗ اعلم

خطیب زینت المساجد

امیر جماعت رضائے مصطفےٰ دارالسلام گوجرانوالہ

(۲۲ - ۱۰ - ۱۴۰۵ھ)

(مکتوب یہ ہے)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

خطیب زینت المساجد گوجرانوالہ شہر۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

بندہ سنی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر چلنے کی ہر ممکن کوشش کرتا ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے کے لیے مکہ معظمہ جا رہا ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال ٹاؤن سلنسر

بالمقابل ریلوے لائن شمالی گاؤشالہ

ضلع گوجرانوالہ۔

۴۹۶
۹۳

ابوداؤد محمد صادق

خطیب زینت المساجد

امیر جماعت رضائے مصطفےٰ دارالسلام گوجرانوالہ

الجواب ۔ جو لوگ اہل سنت کے موافق نہیں۔ وہ شان بدعت کی تنقیص ہے اور ان اور اہل سنت کو شرف دینی دور رہنے کے باعث مستحق امامت نہیں۔ نہ اہل سنت کو ان کے پیچھے نماز درست ہے۔ اگر کہیں مجبوری ہو۔ تو ایسے لوگوں کے پیچھے نماز پڑھنے کی بجائے اپنی نماز علیحدہ پڑھیں۔ یا دو چار سنی احباب کو ساتھ لیکر الگ نماز باجماعت کی کوشش کریں۔ اور ان لوگوں کی جماعت کے بعد کسی الگ گوشہ میں نماز ادا کریں۔ واللہ ورسولہٗ اعلم

ابوداؤد محمد صادق غفرلہٗ

(۲۲ - ۱۰ - ۱۴۰۵ھ)

فتویٰ ۱۵

فتویٰ از مفتی امیر جماعت رضائے مصطفےٰ خطیب زینت المساجد گوجرانوالہ

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی محمد صادق صاحب مدظلہ
خطیب زینت المساجد گوجرانوالہ شہر

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ اور آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز پڑھنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت عظیم البرکت فاضل بریلوی رحمۃ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی
کاموکے ضلع گوجرانوالہ
۲۰ شوال المکرم ۱۴۰۵ھ

الجواب :- حدیث شریف میں فرمایا:
"اجعلوا ائمتکم خیارکم" (دار قطنی)
یعنی اپنا امام اپنے میں سے بہتر لوگوں کو بناؤ۔
لہٰذا امام ایسا ہونا چاہیئے، جو عقیدہ و عمل کے لحاظ سے بہتر ہو۔
جو لوگ اہل سنت وجماعت کو مشرک و بدعتی قرار دیں اور بارگاہ رسالت

میں بے ادبی کے مرتکب ہوں۔ ان کو امام بنانا اور ان کے پیچھے نماز پڑھنا منع ہے۔ اگر کہیں مجبوری ہو تو اپنے ہم مسلک احباب کے ہمراہ اپنی الگ نماز پڑھائیں۔ یا تنہا اپنی نماز پڑھیں۔ کیونکہ ان کی بدعقیدگی کے باعث ان کے پیچھے نماز نہ پڑھنا عذر شرعی ہے۔

واللہ ورسولہ اعلم۔

ابوداؤد محمد صادق غفرلہٗ

محترم و مکرم حضرت مفتی محمد صادق صاحب مدظلہ
خطیب زینت المساجد گوجرانوالہ شہر۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

بندہ سُنّی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پورا طور کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے اور آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز پڑھنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت عظیم البرکت فاضل بریلوی رحمۃ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی
کاموکے ضلع گوجرانوالہ
۲۰ شوال المکرم ۱۴۰۵ھ

محمد صادق خطیب زینت المساجد

امیر جماعت رضائے مصطفےٰ دارالسلام گوجرانوالہ

الجواب ۔ حدیث شریف میں فرمایا۔ اصلوا خلف کل بر کم یعنی اپنا امام ایسے لوگوں کو بناؤ جو نیک ہوں۔ لہٰذا امام ایسا ہونا چاہیئے۔ جو عقیدہ و عمل کے لحاظ سے بہتر ہو۔

جو لوگ اہل سنت و جماعت کو مشرک و بدعتی قرار دیں اور بارگاہ رسالت میں بے ادبی کے مرتکب ہوں۔ ان کو امام بنانا اور ان کے پیچھے نماز پڑھنا منع ہے۔ اگر کہیں مجبوری ہو۔ تو اپنے ہم مسلک اصحاب کے ہمراہ اپنی الگ نماز پڑھ لیں۔ یا تنہا اپنی نماز پڑھیں۔ کیونکہ ان کا عقیدہ کی بات ان کے پیچھے نماز نہ پڑھنا ضروری ہے۔ واللہ اعلم۔

ابو سعود محمد صادق عفی عنہ

فتویٰ ۱۶

فتویٰ از مفتی جامع مسجد غلہ منڈی کامونکے ضلع گوجرانوالہ

سوال :۔ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ :

بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین کی اقتداء میں نماز پڑھنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

قاضی عبدالشکور رانجھا بمقام راجہ ڈاک خانہ سادھوکی

ضلع گوجرانوالہ

۸۵/۶/۷

الجواب :۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

جناب قاضی صاحب وعلیکم السلام ثم السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

۱۹۶۲ء میں راقم آثم کو حاضری کی سعادت نصیب ہوئی۔ دعا ہے کہ مولیٰ کریم ہر مسلمان کو یہ دولت عطا فرمائے۔ آمین۔

خوشا سعادت آں بندہ کہ گردد نزول

گے بہ بیت خدا وگے بہ بیت رسول علیہ السلام

(اس فقیر پر تقصیر کو بھی وہاں اپنی نیک دعاؤں میں یاد رکھنا)

سیدی وسندی، قبلہ وکعبہ استاذی سید احمد ابوالبرکات ناظم اعلیٰ حزب الاحناف کی خدمتِ اقدس میں رات کو ۱۰ بجے حاضر ہوا (رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ واسعۃ) دریافت فرمایا "اس وقت کہاں"۔ عرض کیا "حرمین کی زیارت کے لیے جارہا ہوں"۔ بہت خوش ہوئے اور دُعا دی۔ پوچھا "نمازوں کا کیا کروگے"۔ عرض کیا "جیسے آپ فرمائیں گے"۔ فرمایا "نمازیں اپنی پڑھنا"۔ گذارش کی "حضور ویسے ہی ہوگا"۔ پھر اس کے جیبِ پاک" کے صدقہ ہر جگہ نمود جماعت کرائی۔

ایک شرطِ اقتدا میں یہ بھی ہے کہ مقتدی کے عقیدہ کے مطابق امام کی نماز درست ہو۔ جن کے عقائد صحیح نہ ہوں، ان کے پیچھے نماز کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ مقتدیوں کا سوال تو بعد میں ہوگا۔ پہلے امام کی تو درست ہو۔ بعض آدمی تو فریضۂ حج کرتے کرتے نفسِ ایمان سے بھی تہیدست ہو کر لوٹتے ہیں۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ اپنے پیارے نبی کے صدقے تمام حجاجِ کرام کا سفر مبارک کرے اور قبول فرمائے۔ دینِ حنیف پر استقامت دے۔

واللہ ورسولہ اعلم (جل جلالہ۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

الفقیر سراسر غفلت مفتی محمد حبیب اللہ
کامونکے

(عکس آئندہ صفحہ پر)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

بندہ سنی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت حضرت مولانا الحاج الشاہ احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کا پیروکار ہے۔ بندہ دس سال سے فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جارہا ہے۔ آپ سے حرمین کی اقتدا میں نماز پڑھنے کے متعلق شریعت المصطفیٰ کا مؤقف معلوم کرنا ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

قاضی عبدالشکور (ڈیرہ غازی خان) دارالافتاء دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک ضلع نوشہرہ
7-2-85

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

جناب مفتی صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سنہ ۱۹۷۲ء میں راقم آثم کو حاضری کی سعادت نصیب ہوئی تھی
دعا ہے مولیٰ کریم ہر مسلمان کو یہ دولت عطا فرمائے
آمین ۔ خوشا سعادت آں بندہ کہ گردد نزول
گہے بر بیت خدا و گہے بر بیت رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہمیں بھی بارگاہِ غفور و رحیم میں اپنی قیمتی دعاؤں میں یاد رکھنا
مسجدی و کندی شیخ دلکیہ انصاری کراچی ۔ ابوار کرمات ناظم
دعلے ترجمۃ الاضاف کی خدمت اقدس میں ۲۱ دسمبر ۹ بجے
حاضر ہوا ۔ حضرت اقدس مدظلہ العالی نے دریافت فرمایا اسرف
کہاں مرض کی ہومیو کی زیارت کیلئے جارہا ہوں بہت
خوشی ہوئے اور دعا دی پھر دعا نماز ظہر کا وقت ہو گیا
مرض کی جیسے آپ فرمائیں ۔ فرمایا نماز ظہر ادا کریں
گفتگو کی مختصر ایسے ہی ہوگا ۔ پھر اسکے بعد آپ کا قافلہ
مع خود روانہ ہو گیا ۔

آپ کا خط انشاء اللہ کل ہو گیا ہے کہ مفتی کے متعلق مطالعہ
وہ کام کا کام درست ہے ۔ جیسے عقائد صحیحہ نہ ہوں
ان کے پیچھے نماز کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ۔ مفتی کا
کا سوال تو بعد میں ہوگا ۔ پہلے امام کی درستی ہے ۔
بعض اوقات نوافل پڑھتے پڑھتے بعض امام سے یہ
شہادت کہ کر دیتے ہیں دعا ہے اللہ تعالیٰ اپنے پیارے
صدقے تمام حجاج کرام کا حج مبارک کرے اور قبول
قبول فرمائے ۔ دین حنیف پر استقامت دے

فتویٰ ۱۷

فتویٰ از مفتی جامع مسجد غلہ منڈی کاموکے ضلع گوجرانوالہ

سوال :- ۷۸۶/۹۲

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ :

بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تسلیمات پر پوری طرح کاربند ہے ۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جارہا ہے ۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے ۔ آپ سے گذارش ہے کہ شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیئے ۔

فقط والسلام

ثناء اللہ ۔ کریانہ مرچنٹ

بمقام کھرک ضلع گوجرانوالہ

۸۵ — ۷ — ۳۰

الجواب :- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

وعلیکم السلام ثم السلام علیکم ورحمۃ اللہ :

حرمین شریفین کی حاضری پر ہدیہ تبریک قبول فرمائے ۔

خوشا سعادت آں بندہ کہ گردد نزول
گہے بر بیت خدا و گہے بر بیت رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام

جس طرح یہاں پاکستان میں اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی مجدد دین وملت رحمۃ اللہ علیہ کے فیصلہ کے مطابق ان کو امام بنانا ناجائز ہے۔ ایسے ہی وہاں اُن کی اقتدا میں نماز ضائع کرنا منع ہے۔ اپنے علاقوں میں سے کسی سُنّی صحیح العقیدہ (پابند سنت) کو امام بنا کر نمازیں ادا کریں۔ اگر ایسی صورت میسّر نہ آئے تو تنہا تنہا اپنی اپنی نمازیں پڑھیں۔ ان کے پیچھے نماز پڑھنے سے ہزاروں لاکھوں گنا بہتر و افضل ہے کہ برباد تو نہ ہوں گی۔

مولیٰ کریم اپنے حبیب لبیب علیہ السلام کے وسیلہ جلیلہ سے یہ مبارک سفر خیریت سے گزارے اور یہاں بھی عافیت رکھے۔ آمین۔

واللہ ورسولہٗ اعلم (جل جلالہٗ۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

راقم آثم کے لئے بھی حاضری کی دعا کرتے رہنا۔

الفقیر پر تقصیر محمد اسمٰعیل غفلت

مفتی معتمد حبیب اللہ کامونکے

ضلع گوجرانوالہ

۷۸۶
۹۲

(عکس یہ ہے)

محترم ومکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

بندہ حسبِ سابق سلسلہ سے عالی نسبت وکرامت ہے اور دعا حضرت عالی دامت برکاتہم ومدت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کے پیروی طرح کا رہا ہے بندہ اس سال ۱۷ فروری کو حج ادا کرنے حسب سعادت

جارہا ہے آپ سے گذارش ہے کہ شرعی
نماز اور ذکر کے متعلق سنت التحفہ
ماشاء رہے آپ سے گذارش ہے کہ شرعی
مسئلہ مختصر فرما عنایت کر کے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیے
فقط والسلام

ثناء اللہ۔ سرپرست وصدر انجمن کلرک صلع گوجرانوالہ

30-7-85

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا حالات معلوم ہوئے۔ دعا میں شریک رہیں گے۔

فقط سلامت اُن بلڈ کو کر دینا

جس طرح یہاں پاکستان میں اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی مجدد دین وملت رحمۃ اللہ علیہ کے فیصلہ کے مطابق ان کو امام بنانا ناجائز ہے ایسے ہی وہاں اُن کی اقتدا میں نماز ضائع کرنا منع ہے۔ اپنے علاقوں میں سے کسی سُنّی صحیح العقیدہ (پابند سنت) کو امام بنا کر نمازیں ادا کریں۔ اگر ایسی صورت میسّر نہ آئے تو تنہا تنہا اپنی اپنی نمازیں پڑھیں۔ ان کے پیچھے نماز پڑھنے سے ہزاروں لاکھوں گنا بہتر و افضل ہے کہ برباد تو نہ ہوں گی۔

مولیٰ کریم اپنے حبیب لبیب علیہ السلام کے وسیلہ جلیلہ سے یہ مبارک سفر خیریت سے گزارے اور یہاں بھی عافیت رکھے۔ آمین۔

واللہ ورسولہٗ اعلم (جل جلالہٗ۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

راقم آثم کے لئے بھی حاضری کی دعا کرتے رہنا۔

الفقیر پر تقصیر محمد اسمٰعیل غفلت

مفتی محمد حبیب اللہ کامونکے

ضلع گوجرانوالہ

فتویٰ ۱۸

فتویٰ از مفتی مدرسہ اسلامیہ عربیہ قطب المدارس گڑھی شریف تحصیل خانپور

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہ!

آستانہ عالیہ گڑھی شریف تحصیل خانپور

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی مجدد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز پڑھنے کے متعلق سخت پریشان ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس لنز۔ المقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کامونکے ضلع گوجرانوالہ

۱۹ — ۷ — ۸۵

الجواب :- محترم المقام جناب سعید احمد صاحب زادفہ،

سلام مسنون! عافیت صفرون!

نوازش نامہ موصول ہوا۔ یاد آوری کا شکریہ!

حرمین شریفین کی حاضری مبارک ہو!

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات اور ارشادات کی روشنی میں

اور اپنے اعتقادیات کی روشنی میں عرض ہے کہ کسی بدعقیدہ شخص کی امامت میں صحیح العقیدہ سُنی مسلمان کی نماز جائز نہیں ہو سکتی۔ حاضری پر اس گنہگار کے لئے ضرور دعا فرمائیں۔ سراپا نیاز ہو گی!

والسلام

خاک راہ دردمنداں

فقیر غلام قطب الدین محمودی فریدی چشتی

سجادہ نشین آستانہ عالیہ گڑھی شریف

۳۱ — ۷ — ۸۵

کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رئیس عزیز المقابل ریلوے پھاٹک شمالی
کامونکے ضلع گوجرانوالہ

19-7-85

والاتم مقدمہ کیس

31-7

فتویٰ ۱۹

فتویٰ از مدرسہ قطب المدارس۔ آستانہ عالیہ گڑھی شریف۔
تحصیل خانپور ضلع رحیم یار خان

سوال:۔ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہ
آستانہ عالیہ دربار محمدیہ گڑھی شریف تحصیل خانپور

السلام علیکم ورحمۃ اللہ:

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز پڑھنے کے متعلق سخت اُلجھن کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رح کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رئیس عزیز المقابل ریلوے پھاٹک شمالی
کامونکے ضلع گوجرانوالہ

مورخہ ۸۵ - ۷ - ۷

الجواب:۔ محترم جناب سعید احمد صاحب سلمہ ربہٗ
سلام مسنون!

خیریت مطلوب:

عرض آنکہ:——— آپ کا دوسرا خط ملا جبکہ پہلے خط کا جواب

قبل ازیں اوّلین فرصت میں دے چکا ہوں۔ میں سفر پر رہا ہوں۔ جس کی بنا پر جواب لکھنے میں تاخیر ہوئی ہے۔ معذرت خواہ ہوں۔

دوبارہ عرض ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں کسی بدعقیدہ شخص کی امامت میں نماز پڑھنا قطعاً جائز نہیں ہے۔ ایسی باجماعت نماز جس سے نماز ہی نہ ہو اکیلے بغیر جماعت کے پڑھ لینا بہتر ہے۔ آپ خود امامت کرا سکتے ہیں تو کسی ساتھی کو شامل کر کے علیحدہ جماعت کرائیں اگر ممکن ہو!

نیز یہ کہ اس گنہگار کے لئے ضرور حاضری اور مشکلات کی آسانی کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی حاضری مبارک کرے۔ واپسی پر وہاں سے خط کے ذریعے رابطہ رکھیں تو بڑی مہربانی اور خوشی ہوگی۔

والسلام

خاک راہ دردمنداں

فقیر غلام قطب الدین محمدی فریدی چشتی

سجادہ نشین آستانہ عالیہ

دربار محمدیہ گڑھی شریف

۲-۸-۸۵

(بقیہ آئندہ صفحہ پر)

محترم و مکرم حضرت صوفی صاحب مدظلہ

آستانہ عالیہ دربار محمدیہ گڑھی شریف لکھن صاحبو

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

سنہ دستی ربیوں مسئلہ کے متعلق لکھا ہے اور اعلیٰ حضرت
حمد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی کی
رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پورے طور پر عمل کرنا ہے
سنہ ۸۵ء سال خوشیہ حج ادا کرنے حرمین شریفین
جا رہے ہے آئے حرمین شریفین کی اقتدا
میں نماز پڑھنے کے متعلق سخت رکھنے کا
شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت
فاضل بریلوی کی تعلیمات کی روشنی میں
شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں
جا کر کیا کرنا چاہیے

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال ورکس ملتان
ریلوے کالونی ملتان
ضلع گوجرانوالہ ۷-۷-۸۵ء

مدرسہ اسلامیہ عربیہ قطب المدارس جہلم

۷۸۷
۲۲

فتویٰ ۲۱

فتویٰ از مفتی مدرسہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری دروازہ لاہور

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی عبدالقیوم صاحب مدظلہ

جامعہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری دروازہ۔ لاہور

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز پڑھنے کی صورت میں سخت الجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت عظیم البرکت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس مل بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کامونکے ضلع گوجرانوالہ

۳۰ — ۶ — ۸۵

الجواب

۷۸۶

عزیزم محمد سعید احمد صاحب!

زید مجدہ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

السلام علیکم کے بعد گذارش ہے کہ حج کی ادائیگی میں نماز باجماعت کے لازمی

ہونے کا کوئی دخل نہیں ہے۔ اس لئے کوئی الجھن نہیں ہے۔ آپ اپنی نماز علیحدہ ادا کر سکتے ہیں، امام پر اعتماد و اطمینان ضروری ہے اور اگر امام ایسا نہ ہو تو اپنی نماز علیحدگی میں پڑھنا ضروری ہے۔

والسلام

محمد عبدالقیوم غفرلہٗ

(عکس یہ ہے)

۱۰ر جولائی ۱۹۸۵ء

محترم و مکرم حضرت مفتی عبدالقیوم صاحب مدظلہ

جامعہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری گیٹ لاہور

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز پڑھنے کی صورت میں سخت الجھن کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت عظیم البرکت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید الحق - اقبال ڈنس ملتان
عبدالرحیم سے کوٹ شمالی کا موضع
ضلع گوجرانوالہ۔
30-6-85

فون : 67762

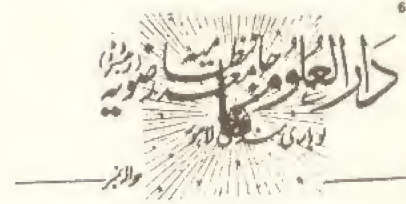

بتاریخ ——— والا نمبر ———

۸۸۶

عزیزم محمد سعید الحق صاحب، زید مجدہ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

السلام علیکم کے بعد گزارش ہے کہ حج کی ادائیگی میں نماز باجماعت کے سلسلہ میں جو آپ نے فتویٰ طلب کیا تھا اس کی تفصیل ہم نے فتویٰ میں درج کر دی ہے۔ آپ اپنی نماز مکمل ادا کر سکتے ہیں۔ (۱) پر اکتفا و اطمینان فرمائیں تو اللہ اگر (۲) استیناف پر قدرت ہو تو اپنی نماز مکمل کر لیں۔

والسلام

محمد اعظم عفی عنہ

۱۰ جولائی ۱۹۸۵ء

فتویٰ ۲۲

فتویٰ از مدرسہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری گیٹ، لاہور

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی عبدالقیوم صاحب مدظلہ،
جامعہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری گیٹ لاہور

السلام علیکم ورحمۃ اللہ،

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ ائمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت اُلجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰحضرت فاضل بریلوی کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرما کر مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

گلزار احمد چشتی ۵۔ گاف روڈ۔ جیسہ ہاؤس لاہور۔ ۲/۸۴

الجواب :- مکرمی جناب گلزار احمد صاحب چشتی زید مجدہ

سلام مسنون۔ مزاج گرامی :

نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، صحابہ کرام کی شانِ اقدس میں گستاخی و بے ادبی کے مرتکب اور عوام "مسلمین" کو کافر و مشرک قرار دینے والے کے پیچھے نماز نہیں۔ وہ جہاں کہیں بھی ہوں۔

اس لئے ہر ممکن طریقہ سے اپنی نماز کی حفاظت کریں۔ والسلام

محمد اعظم عفی عنہ جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

۸۴ — ۷ — ۱۲

محترم و مکرم مفتی عبدالقیوم صاحب مدظلہ
جامعہ رضویہ غوثیہ آندرون ساروبان گیٹ لاہور

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بندہ کو مدرسہ ہٰذا کے ساتھ تعلق رکھتا ہے
اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی محدث دار فاضل بریلوی
رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پورے طور کاربند ہے
بندہ دس سال غرضیکہ ۱۹۷۴ء سے حرمین شریفین
جا رہا ہے آپ حرمین شریفین کی افتتاحی
نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار
ہے آپ سے گذارش ہے کہ اس کی وضاحت فرما
کر ہماری تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں
ہم جو کچھ بھی عمل کریں شرعی مسئلہ واضح ہونا چاہیے۔

فقط والسلام

گلزار احمد مجددی ۔ گراف روڈ چیمبرز آف کامرس لاہور

۷-۷-۸۴

فون : 87752

دار العلوم حافظیہ رضویہ (رجسٹرڈ)

بتاریخ ——— والا نمبر ———

مکرمہ جناب مزمل روح حسن صاحب

تسلیم مسنون ۔ مزاج گرامی

[illegible]

فتویٰ ۲۳

فتویٰ از مفتی خطیب مسجد عمر چارہ منڈی کامونکے ضلع گوجرانوالہ

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ !

بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

ثناء اللہ کریانہ مرچنٹ۔ بمقام کھرک ضلع گوجرانوالہ

۲۷-۷-۸۵

الجواب :- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

مکہ مکرمہ میں چونکہ مسجد وسیع ہے اور اس میں کھلی جگہ ہے۔ لہٰذا جماعت کے بعد دو تین ہم خیال آدمی ساتھ لے کر نماز باجماعت ہو سکتی ہے۔ مگر مدینہ منورہ میں سخت پابندی ہے اور دوسری جماعت پر حکومت خاص نگرانی رکھتی ہے۔ لہٰذا وہاں اپنی ہی نماز پڑھ لیں۔ واللہ اعلم بالصواب

محمد شفیع عفا اللہ عنہ از مسجد عمر کامونکے

مختار و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

بندہ سنی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

ثناء اللہ کریانہ مرچنٹ بمقام کھرک ضلع گوجرانوالہ۔

27-7-85

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

مکہ مکرمہ میں چونکہ مسجد وسیع ہے اور اس میں کھلی جگہ ہے۔ لہٰذا جماعت کے بعد دو تین ہم خیال آدمی ساتھ لے کر نماز باجماعت ہو سکتی ہے۔ مگر مدینہ منورہ میں سخت پابندی ہے اور دوسری جماعت پر حکومت خاص نگرانی رکھتی ہے۔ لہٰذا وہاں اپنی ہی نماز پڑھ لیں۔ واللہ اعلم بالصواب

محمد شفیع عفا اللہ عنہ از مسجد عمر کامونکے

فتویٰ ۲۴

فتویٰ از مفتی خطیب مسجد عمر چارہ منڈی کامونکے ضلع گوجرانوالہ

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ ؛!

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت اُلجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

عبد الشکور رانجھا بمقام راجہ ڈاک خانہ سادھوکی

ضلع گوجرانوالہ

مورخہ ۸۵ — ۷ — ۳۰

الجواب بعون الوہاب :-

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے مسلک میں وہابیہ سنجدیہ اہل ہوا ہیں۔ لہٰذا ان کی اقتداء نمازوں میں جائز نہیں۔ آپ اپنے مسلک کے مطابق نماز ادا کر لیا کریں۔

اگر کوئی فتنہ نہ ہو تو جماعت دو تین ساتھیوں کے ساتھ کروالیا کریں

ورنہ فتنہ سے بچیں۔

واللہ اعلم بالصواب

محمد شفیع عفا اللہ عنہ خطیب جامع مسجد عمر منڈی کامونکے

۸۵/۲ — ۱۴۰۵ھ

الجواب صحیح ۔ سگ درگاہ غوث العالمین

خادم اعلیٰ حضرت

ابو ابی بکر محمد شبیر احمد نازی ادیسی، قادری، بریلوی

خطیب جامع مسجد ادیسیہ قادریہ

المعروف لوہاراں والی۔ کامونکے

(عکس یہ ہے)

مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بندہ سنی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جارہا ہے آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

عبدالشکور ڈاکخانہ نام درجہ ڈاکخانہ سارھوکی

ضلع گوجرانوالہ ۔ 30-7-85

فتویٰ ۲۵

فتویٰ از مفتی مدرسہ رضویہ جھنگ بازار فیصل آباد

سوال :- محترم ومکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ !

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جارہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کامونکے ضلع گوجرانوالہ

۸۵ — ۸ — ۸

الجواب :- ۷۸۶ — ۹۲

محترم ومکرم مسٹر سعید احمد مینجر اقبال ملز کامونکی منڈی

سلام مسنون ۔ خیر وعافیت !

نجدی کی نماز کا وقت حنفی کی نماز کے وقت سے مختلف ہے۔ جب وہ عصر پڑھتے ہیں وہ ہماری ظہر کا وقت ہوتا ہے۔ وہ صبح کی نماز اندھیرے میں پڑھتے ہیں ہم اسفار میں پڑھتے ہیں۔ وہ منیٰ میں دو رکعت پڑھتے ہیں حالانکہ وہ

مسافر نہیں ہوتے کیونکہ امیر حج امام کعبہ ہوتا ہے۔ کعبہ سے مفتی بہت قریب ہے۔ علاوہ ازیں ان کے عقائد ہم سے مختلف ہیں۔ وہ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے استعانت جائز نہیں سمجھتے، ہم جائز کہتے ہیں وہ اس کو شرک کہتے ہیں۔ جو ہمیں مشرک کہے اس کے پیچھے ہماری نماز کیسے ہو سکتی ہے؟ نیز آپ اپنا علیحدہ نماز ادا کر لیا کریں۔ جب ان کی جماعت ہو جائے تو بعد میں نماز پڑھ لیا کریں۔

والسلام

شیخ الحدیث مفتی غلام رسول رضوی
جامعہ رضویہ فیصل آباد

۱۰-۸-۸۵

(عکس یہ ہے)

مکرم و مکرم مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بندہ حسبی بریلوی مسلک کا ہے تعلق رکھتا ہے اور
علمی مفتی مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
کی تعلیمات سے پوری طرح متاثر ہے بندہ ہے
سوال فریضہ ہے ادائیگی فرض سفر شریعت
جارہا ہے آپ فرض سفر شریعت کی اقتدا
میں نماز ادائیگی کے متعلق سنت
سے راہنمائی فرمائیں آپ سے گذارش ہے
کہ اکابر مفتی محمد امین صاحب مدظلہ فاضل بریلوی

کی تعلیمات کی روشنی میں مشرعی مسئلہ کتابیں
فرمائیں کہ میرے والد کس طرح کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

سعید احمد - اقبال ڈریسز غلہ منڈی قائم والے ریلوے
لیبر یونین کے صدر ہیں

8-8-85

۹۴-۷۸۷

مکرم و محترم جناب العلامہ مفتی صاحب اقبال کالونی فیصل آباد

سلام مسنون! آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا۔ آپ نے مفتی صاحب کی تعلیمات کے حوالے سے جو کچھ تحریر فرمایا ہے وہ بالکل درست ہے۔ ہم بھی یہی کہتے ہیں کہ ہم سفر میں ہوں تو مفتی صاحب مقیم ہیں ہم ان کی اقتدا میں نماز پوری پڑھیں گے حالانکہ وہ مسافر ہیں کیونکہ امیر حج امام کعبہ ہوتا ہے جو ہم سے بہت قریب ہے۔ علاوہ ازیں ان کے عقائد ہم سے مختلف ہیں۔ وہ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے استعانت جائز نہیں سمجھتے ہم جائز کہتے ہیں۔ وہ اس کو شرک کہتے ہیں۔ جو ہمیں مشرک کہے اس کے پیچھے ہماری نماز کیسے ہو سکتی ہے؟ نیز آپ اپنا علیحدہ نماز ادا کر لیا کریں۔ جب ان کی جماعت ہو جائے تو بعد میں نماز پڑھ لیا کریں۔

والسلام

شیخ الحدیث مفتی غلام رسول رضوی
جامعہ رضویہ فیصل آباد

10.8.85

فتویٰ ۲۶

فتویٰ از مفتی مدرسہ رضویہ منظر السلام فیصل آباد

سوال :- کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ کے متعلق کہ زید حج کو جا رہا ہے۔ اور وہ سُنّی حنفی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے۔ اس نے حج اور مدینہ پاک کی حاضری کے مسائل علماء سے سیکھنے شروع کئے۔ ایک عالم یہ فرماتے ہیں کہ حرمین شریفین کی حاضری کے دوران بیت اللہ شریف اور مدینہ پاک میں جماعت سے نماز نہ پڑھنا، اس لئے کہ وہاں کے امام سُنّی بریلوی نہیں اور نہ ہی اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی ؒ کے مسلک سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کے پیچھے نماز بالکل نہیں ہوتی۔ لہٰذا نماز علیحدہ ہی پڑھنا۔ اور دوسرے عالم فرماتے ہیں کہ حتی الامکان کوشش جدا نماز پڑھنے کی کرنا کیونکہ وہ امام وہابی اور گستاخ ہیں۔ اگر مجبوراً نماز ان کے پیچھے پڑھنی پڑ جائے تو ہو جائے گی۔ براہِ کرم آپ بادلیل فرمائیں کہ زید (یعنی بندہ خود) حج پر جا رہا ہے نماز کیسے ادا کرے۔ فتویٰ سے ذرا جلد نوازیں۔ کیونکہ بندہ خود حج پر جا رہا ہے۔ فقط

والسلام مع اکرام

معرفت عبدالرسول ہاشمی۔ دکان ۲۶ بلاک اے

وہاڑی بازار بورے والا (ملتان)

الجواب وھو الموفق للصواب :-

حرمین شریفین شرفھما اللہ تعالیٰ کے امام غیر مقلد نجدی ہیں لہٰذا ان کے علاوہ سُنّی علماء جو دوسرے ملکوں سے حج کے لئے جاتے، اکثر اپنی جماعت علیحدہ کراتے ہیں لہٰذا وہاں کوشش کرنا کہ اہل سنت کا کوئی گروہ مل جائے تو ان کے ساتھ جماعت

سے پڑھتے رہیں اور اگر کوئی سُنّی امام نہ ملے تو پھر اکیلا فریضہ بغیر جماعت ادا کرتے رہنا۔ واللہ تعالیٰ ورسولہ الاعلیٰ اعلم۔

ابوالخلیل غفرلہ خادم الافتاء

جامعہ رضویہ لائل پور

مورخہ ۲۵ — ۱۱ — ۷۵

(مہر)

(عکس یہ ہے)

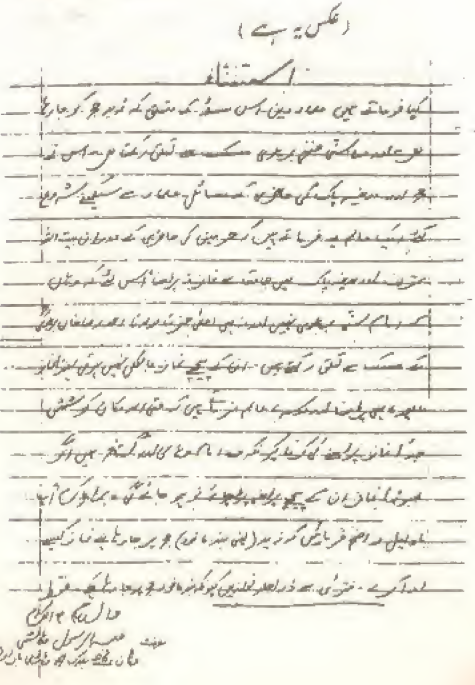

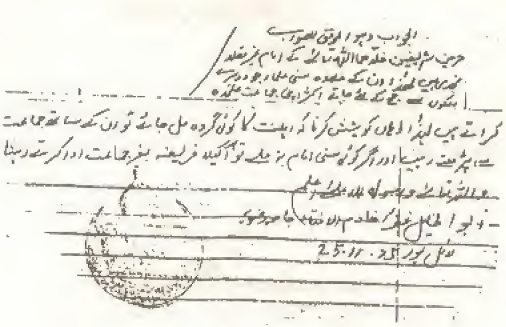

فتویٰ ۲۷

فتویٰ از مفتی مدرسہ کمال العلوم آستانہ عالیہ توگیرے شریف ضلع بہاولنگر

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہ
آستانہ عالیہ توگیرے شریف ضلع بہاول نگر

السلام علیکم ورحمۃ اللہ !

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کے متعلق بہت پریشان ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال ائس نزد بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی
کاموکے ضلع گوجرانوالہ
۲۵ شوال المکرم ۱۴۰۵ھ

الجواب :- واجب الاحترام جناب سعید احمد صاحب
وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !
آپ کے سوال کا جواب تحریر کر رہا ہوں۔

اس وقت جو حرمین شریفین کے آئمہ ہیں۔ ان کے اعتقادات غیر صحیح اور نادرست ہیں۔ قرآن و سنت کے خلاف ہیں۔ ان کی عبارات بے ادبی اور گستاخی رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم سے بھری پڑی ہیں۔ اس لئے ایسے اعتقادات رکھنے والوں کی اقتدا میں نماز پڑھنے سے گریز کریں۔ اگر کسی مجبوری کے تحت ان کی اقتداء میں نماز پڑھنے کا اتفاق ہو بھی جائے تو اس نماز کو دوبارہ ضرور پڑھ لیں۔ یہ امام اہل سنت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کا فرمان اور حکم ہے جس کی پیروی کرنا متبعین مسلک امام اہل سنت پر لازم ہے۔ آپ کی رہنمائی کے لئے چند الفاظ کافی سمجھتا ہوں ان پر عمل کریں۔

والسلام مع الاحترام

محمد عبد العزیز توگیروی

مہتمم مدرسہ اسلامیہ عربیہ توگیرے شریف

تحصیل و ضلع بہاولنگر

(عکس آئندہ صفحہ پر)

محترم و مکرم مفتی صاحب مدظلہ

آستانہ عالیہ فتح گیرے شریف ضلع بہاولنگر

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بندہ سنی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی مفتی محمد احمد رضا خان بریلوی کی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ دس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کے متعلق بہت پریشان ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

سعید اللہ اقبال ڈانس ملنر باعقاب

بریلوی کیمائی کمپنی کا نمائندہ

ضلع بہاولنگر

۲۵ شوال المکرم ۱۴۰۵ھ

صاحبزادہ محمد عبدالعزیز چشتی نوری تونگیروی

آستانہ عالیہ تونگیروی شریف تحصیل [illegible]

جناب [illegible] امام صاحب [illegible]

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کے سوال کا جواب تحریر کر رہا ہوں

یہاں وقت جو حرمین شریفین کے ائمہ ہیں ان کے اعتقادات [illegible] قرآن و سنت کے خلاف ہیں [illegible] اور گستاخی رسول [illegible] کی ہیں۔ اس لئے ایسے اعتقادات رکھنے والوں کی اقتداء میں نماز پڑھنے سے گریز کریں اگر کسی مجبوری کے تحت ان کی اقتداء میں نماز پڑھنے کا اتفاق ہو ہی جائے۔ تو اس نماز کو دوبارہ ضرور پڑھیں [illegible] امام اہلسنت فاضل بریلوی [illegible] مسلک امام اہلسنت پر [illegible] جن الفاظ کو میں [illegible] سمجھتا ہوں ان پر عمل کریں

والسلام [illegible]

محمد عبدالعزیز [illegible] تونگیروی [illegible] تحصیل [illegible] ضلع بہاولنگر

فتویٰ ۲۸

فتویٰ از مفتی خطیب جامع مسجد کچا کھوہ تحصیل خانیوال ضلع ملتان

سوال :- کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ اس وقت مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں جو لوگ امام ہیں ان کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔

الجواب :- ہمارے مسلک میں کسی غلط عقیدہ والے کے پیچھے نماز جائز نہیں جبکہ جس شخص سے ذاتی رنجش ہو اس کے پیچھے نماز جائز نہیں تو جس سے مذہبی اختلاف ہو اس کے پیچھے بھی نماز جائز نہیں مثلاً جس کا عقیدہ ہو کہ شیطان کا علم قرآن سے ثابت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نہیں یا انبیاء کرامؑ اور اولیاء عظام طاغوت ہیں یا نبی کریمؐ کا علم جانوروں جیسا ہے، یا کہ امتی نبی سے عمل میں بڑھ جاتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔ ایسے شخص کے پیچھے نماز جائز نہیں، یا ایسے شخص کو صحیح مسلمان اور پیشوا سمجھتا ہو تو اس کے پیچھے بھی نماز جائز نہیں خواہ وہ پاکستان میں رہتا ہو یا عرب میں، رہتا ہو مسجد حرام میں نماز پڑھائے یا مسجد نبوی میں یا بیت المقدس میں اس کے پیچھے نماز جائز نہیں۔ اس وقت چونکہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں ایسے لوگ حاکم ہیں جو نجدی ہیں اور ان عقیدوں کے حامی ہیں لہٰذا ان کے پیچھے نماز جائز نہیں، اپنی علیحدہ پڑھنی چاہیئے۔ البتہ ان سے ملاقات کرنے سے اگر تحقیق ہو جائے اور وہ اس عقیدے کی یا ایسا عقیدہ رکھنے والے کی تکفیر کریں تو پھر نماز جائز ہو سکتی ہے۔

محمد اشفاق احمد غفرلہٗ

خطیب جامع مسجد کچا کھوہ تحصیل خانیوال

ضلع ملتان

(عکس آئندہ صفحہ پر)

۶۸۱۹

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ حرمین شریفین اور مدینہ منورہ میں جو آج کل امام ہیں انکے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں

الجواب ہمارے مسلک میں کسی غلط عقیدہ والے کے پیچھے نماز جائز نہیں جبکہ جس شخص سے ذرا بھی رنجش ہو اسکے پیچھے نماز جائز نہیں تو جس سے اتنا اختلاف و بعد ہو اسکے پیچھے یہ نماز جائز نہیں لہٰذا جو حضرات کا خیال ہو کہ شاید مکہ مکرم قرآنہ سے نماز نہیں ہوتی کہ نہیں یا نبیا کرم اور علوم اور مقام نبوت میں یا بحر کرم کا علم چھوا نہیں چھپا ہے یا کہ انہیں جگہوں میں بڑھ جاتے ہیں وغیرہ وغیرہ ایسے شخص کے پیچھے نماز جائز نہیں خواہ ایسے شخص کو بھی صحیح مان اور جیسا سمجھا ہو تو اسکے پیچھے بھی نماز جائز نہیں خواہ وہ پاکستان ہو یا عرب میں رہتا ہو یا مسجد حرام میں نماز پڑھتا ہے یا مسجد نبوی میں یا بیت المقدس میں اسکے پیچھے نماز جائز نہیں اسوقت چونکہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں ایسے لوگ حاکم ہیں جو نجدی ہیں اور ان عقیدوں کے حامی ہیں لہٰذا انکے پیچھے نماز جائز نہیں اپنی علیحدہ پڑھنی چاہیے البتہ ان سے ملاقات کرنے سے اور تحقیق کرنے اور وہ اس عقیدے کو یا ایسا عقیدہ رکھنے والے کی تکفیر سے نہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فتویٰ ۲۹

فتویٰ از مفتی مدرسہ محمودیہ رضویہ پسلاں (لیاقت آباد) میانوالی

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ !

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلویؒ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کامونکے ضلع گوجرانوالہ

مورخہ ۸۵ - ۷ - ۲۱

الجواب :- محترم المقام جناب سعید احمد صاحب

سلمکم اللہ تعالےٰ

سلام مسنون کے بعد عرض ہے کہ گو میں اپنے آپ کو ہیچمدان اور ہیچمدان ہی سمجھتا ہوں لیکن آپ نے چونکہ بڑے بڑے سُنّی علماء کرام میں سے ناچیز کو مخاطب فرمایا ہے۔ لہٰذا عرض ہے کہ حضور علیہ السلام فداہ ابی وامی نے فاسق کے پیچھے تو نماز جائز فرمائی ہے لیکن کافر کے پیچھے نہیں۔ سال گذشتہ میں انہوں نے مکہ مکرمہ میں سینکڑوں اہلسنت

کو جو صلوٰۃ و سلام پڑھ رہے اور ایک علیحدہ مکان میں پڑھ رہے تھے قید کر دیا، اور حضرت مجدد رضی اللہ عنہ کے قرآن کریم کی جلدوں کو آگ کے حوالے کر دیا ہے۔ لہٰذا ایسے حالات میں آپ وہاں اپنی جائے رہائش پر اگر جماعت کر سکتے ہیں تو بہتر ہے ورنہ حرم شریف میں ایسے وقت جائیں جب نماز ہو چکی ہو اور اپنی علیحدہ نماز پڑھ لیں۔ حضرت سیّدی احمد عطاس مدنی رحمۃ اللہ علیہ سے میں نے پوچھا تھا کہ آپ کیا کرتے ہیں، تو آپ نے فرمایا! اذان سن کر گھر سے وضو کر کے چل پڑتا ہوں۔ وہاں جاتا ہوں تو وہ فارغ ہو چکے ہوتے ہیں وہاں علیحدہ نماز پڑھ کر اور صلوٰۃ و سلام پڑھ کر واپس آجاتا ہوں۔ اور یہی بہتر ہے۔

مولیٰ کریم جلّ جلالہٗ آپ کو اپنی حسنِ نیت اور حسنِ عقیدت کی بہتر جزا سے نوازے۔

والسلام

محمد حسین شوق

(ثمر)

(عکس آئندہ صفحہ پر)

مزاج و مکرم / حضرت مفتی جناب داؤد صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

بندہ مستقل رہبوں مسئلہ سے متعلق ایک کتابچہ
اور دعائی حضرت محمد دین / ملت حضرت
مولانا احمد رضا خان / رہبوں رحمۃ اللہ علیہ کی
تعلیمات کے بارے طرح کتابچہ ہے بندہ
اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین
جا رہا ہے آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا
میں نماز ادا کرنے سے متعلق
سنت پر بیانی کا شکار
ہے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل رہبوی
کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ کو
واضح کر کے مجھے وضاحت کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

سعید احمد — وقبال دارالعلوم ملتزم باالعلماء
رہبوں ایشیا شمالی ماھونگ ضلع گوالیار

31-7-85

فتویٰ نمبر ۳۰

فتویٰ از مفتی مدرسہ محمدیہ شریف تحصیل پھالیہ ضلع گجرات

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدّد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتدار میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال راکس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کامونکے ضلع گوجرانوالہ

۸۵ — ۷ — ۱۸

الجواب :- محترم جناب سعید احمد صاحب

سلام مسنون و بعد از ادعیہ صالحہ معروض آنکہ آپ کا پیغام بصورت استفتار موصول ہوا۔ بوجہ معروفیت دو تین روز جواب دینے میں تاخیر ہو گئی ہے۔ ماشاء اللہ آپ کے جذبات مذہبی قابل قدر ہیں۔ مولا کریم اجر حرمین عطا فرمائے۔ گذارش ہے کہ علماء اہل سنت کا متفقہ فتویٰ ہے کہ چند اصاغر دیو بند جن کی عبارات کتابوں میں مندرج ہیں وہ گستاخانہ ہیں ان عبارتوں میں صراحتاً یا اشارۃً کفر لازم آتا ہے وہ

مصنفین اوران کے پیروکار تمام کے تمام اسلام سے خارج ہیں۔ ان کے پیچھے نماز پڑھنا درست نہیں کیونکہ نماز مسلمان کے لئے فرض ہے۔ مرتد اس حکم سے مستثنیٰ ہے۔ عام ازیں کہ وہ پاکستان میں ہو یا حجازِ مقدس میں، اس کے پیچھے نماز نہیں ہوگی۔ اس کی تائید میں اعلیٰ حضرت بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ اپنی کتب میں تصریح فرمائی ہے۔ باقی محدثِ اعظم مولانا سردار احمد رحمۃ اللہ کا بھی یہ معمول تھا۔ حج پر جاتے اپنی جماعت فرماتے یا وقت کی نزاکت مطابق انفرادی ہوٹل میں نماز ادا فرمالیتے۔ وہ آئمہ اپنی عبادتوں کے قاتل ہیں۔ لہٰذا آپ چاہے مذکورہ بالا الفاظ کے مطابق کسی مرتد کے پیچھے نماز ادا نہ کریں۔ وہ موقعہ کبھی کبھی حاصل ہوتا۔ وہاں جاکر اپنی فرض نماز خراب کرنا خلافِ عقل و نقل ہے۔ اعلیٰ حضرت کی تعلیمات، دیگر کبار علماء کا عمل ہمارے لئے لائحہ عمل ہے۔

وما توفیقی الا باللہ

ھٰذا عندی اقول لکما

العبد

ابوالخیر محمد مظہر احمد غفرلہٗ

قادری سنّی حنفی رضوی

مہتمم دارالعلوم رضویہ کھڈہ شریف

آج مورخہ ۸۵ — ۷ — ۲۹

(عکس آئندہ صفحہ پر)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

بندہ سنی بریلوی ہے اور مسلک سے مالا تعلق رکھتا ہے اور دلی محبت۔ محبت دین و ملت محبت حضور سرکار اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت محبت حضور سرکار اعلیٰ حضرت مولانا الحاج الشاہ احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پورا پورا یقین رکھتا ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے جارہا ہے آپ سے گزارش ہے کہ حرمین شریفین جاکر ہم حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق شریعت مطہرہ کا کیا حکم ہے آپ سے گزارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی شرعی مسئلہ تحریر فرماکر مجھے واپس ارسال فرمائیں۔

مفتی و سلام

سید احمد حسین بخاری سنی حنفی بریلوی
ریجنل ایگزیکٹو سیکرٹری
ملت گوجرانوالہ

18-7-85

مخدومی جناب سید ابوالحسن صاحب

سلام مسنون و بعد از ادعیہ صالحہ مسئولہ آپکا پیغام
بصورت استفتاء موصول ہوا جو کہ مع وقت دو شنبہ تک
جواب دینے میں تاخیر ہوگی جس کا آپ کے جذبات
میں ناگوار ہونا ظاہر ہے مگر امید ہے کہ آپ
کو علماء اہل سنت کی مشکل فتویٰ دینے میں چند علماء جو تبدیل
جگہ کی مبارکباد کتابوں میں مشغول ہیں وہ گستاخانہ اس
قسم کی عبارتوں میں صراحتاً یا اشارۃً کفر لازم آنا بجز وہابیہ نجدیہ
اور انکے پیروکار نام کے مسلمان کے تمام علماء اسلام سے خارج ہیں انکے پیچھے
نماز مکروہ تحریمی بلکہ نماز مسلمان کے لئے مضر ہے
مگر اس حکم سے مستثنیٰ ہے عام ازیں کہ وہ پاکستان
میں ہو یا حجاز مقدس میں ایسے علماء کی نسبت ہوگی
دشمن ہیں اعلیٰ حضرت بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تکفیر
تصریح علی ما فی محمد اللہ تعالیٰ علیہ الرحمۃ اللہ
کا جو کہ معمول تھا جیسے پیر جماعت دیوبند

بادفت کی نزاکت مسئلہ کی وجہ سے

نماز ادا کرلیتے ہیں لیکن علماء حق کے مسلک میں
لہٰذا آپ جیسے مفکر کو بلا التباس ایسے
کسی مرتد کے پیچھے نماز ادا کرنی ہے یا نہیں
ممکن کہ حاصل ہو جائے جس کے ذریعہ آپ
جس کے جذبہ عشق و تعلق سے اعلیٰ حضرت کی
تعلیمات دیگر علماء کرام کے لئے مشعل راہ ہے
وہ توفیق آپ کو اللہ
عزوجل عطا فرمائے

والسلام

ابوالحسنات محمد احمد غفرلہ
مفتی دارالعلوم
99/7/25

فتویٰ ۲۱

فتویٰ از مفتی مدرسہ جامع مسجد حیدری کاموکے ضلع گوجرانوالہ

سوال :- ۷۸۶/۹۲

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ !

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے ۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے ۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے ۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے ۔

فقط والسلام

ثناء اللہ ۔ کریانہ مرچنٹ بمقام کھرک ضلع گوجرانوالہ

۸۵ - ۷ - ۳۰

الجواب :- محترم !

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

اللہ تعالیٰ آپ کو عقیدۂ حقّہ اہل السنّت والجماعت پر استقلال و استقامت عطا فرمائے ؛ اور حرمین شریفین کی زیارتوں کی سعادت سے بہرہ ور فرمائے ۔

براہِ کرم امتِ مسلمہ کی پریشانیوں اور تہی دامنیوں کی خاطر دربارِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں استغاثہ پیش ضرور فرمایئے گا ۔

آپ کے مسئلہ کا حل مندرجہ ذیل ہے :-

۱- چونکہ وہ لوگ سب نجدی ہیں ۔ مسلکاً اُن کا ہمارا بہت زیادہ اختلاف ہے ۔ اگر کوئی عالمِ دین اُن کی تمام بدتمیزیوں اور بدعقیدگیوں کا اُن کو ٹھوس جواب دے سکتا ہو اور اپنی عملیت میں مسلّم ہو تو اسے تو ان کے پیچھے نماز نہ پڑھنا چاہیئے ۔

جیسے امامِ اہلِ سنت اشاہ مولانا احمد رضا خان رحمۃ اللہ ۔

مولانا سردار احمد صاحب رحمۃ اللہ فیصل آبادی ۔

پیر محمد کرم شاہ صاحب آف بھیرہ شریف ۔

۲- لیکن اگر معاملہ عوام کا ہو تو پھر چونکہ وہ انتظامی دشواریاں پیش آجایا کرتی ہیں ۔ پولیس والے پکڑ کر قاضی کے پاس لے جاتے ہیں ۔ بلاوجہ انسان کو پریشان ہو کر حوالات رہنا پڑتا ہے ۔ دوسرے الفاظ میں یوں کہیئے کہ فتنہ پیدا ہوتا ہے ۔ ایسی صورت میں فتنہ سے بچنے کے لئے عوام کو کسی سخت اقدام کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ "الفتنة اشدّ من القتل" (القرآن)

فتنہ قتل سے بھی بدتر ہے

۳- یہی مسئلہ میں نے خود گولڑہ شریف کے مفتی صاحب سے کوئی تقریباً دو سال ہوئے ہیں ۔ خود جا کر پوچھا ہے جو انہوں نے مجھے جواب دیا ہے وہ میں درج کر دیتا ہوں ۔ مفتی صاحب مولانا فیض احمد صاحب آف گولڑہ شریف نے مجھے بتایا کہ یہی مسئلہ قبلہ عالم پیر کل مہر علی شاہ صاحب کے صاحبزادہ قبلہ بابو جی صاحب رحمۃ اللہ (متوفی ۱۹۷۲ء) سے کسی نے پوچھا کہ وہاں کی نمازوں کے لئے کیا کیا جائے ۔ قبلہ بابو جی صاحب نے فرمایا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد امامت مروان کراتا تھا ۔ امام حسن رضی اللہ عنہ موجود تھے ۔ وہ نمازیں مروان کے پیچھے پڑھتے تھے ۔

یہ نجدی مردان سے مجرے نہیں ہیں اور ہم حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے زیادہ پرہیزگار نہیں ہیں۔

نوٹ:۔ بابو جی صاحب آف گولڑہ شریف نے ۲۲ حج کئے ہیں نمازیں وہاں باجماعت ہی پڑھی ہیں۔ ساری صورت حال آپ کو تحریر کر دی ہے۔ آپ جو چاہیں فیصلہ کرکے اس پر عمل کریں۔ خیر اندیش

رب نواز خان اجمیری۔ حیدری مسجد۔ کامونکے

۸۵ — ۷ — ۳۱

(عکس یہ ہے)

۷۸۶/۹۲

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

بندہ سنی بریلوی مسلک کے سلسلہ تسلیف رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مولانا احمد رضا فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ دس سال فریضہ حج ادا کرنے مدینہ منورہ گیا تو مدینہ منورہ میں مسجد نبوی کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کے متعلق سنت کی بابت کافی کچھ سنا ہے اب سے بندہ یہ جاننا چاہتا ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ کیا ہے وضاحت کر دیجئے وضاحت

کر دیجئے۔

خادم و مسلک

ثناء درشہ۔ کمپاؤنڈر مینیجنگ کمیٹی مدنی گوجرانوالہ

30-4-85

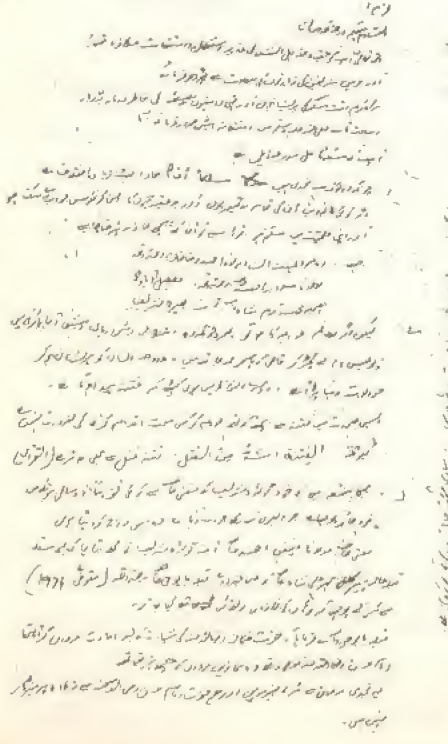

فتویٰ ۳۲

فتویٰ از مفتی مدرسہ غوثیہ معینیہ پشاور

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ !

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس لمز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کامونکے ضلع گوجرانوالہ

۸۵ — ۷ — ۲۹

الجواب :- برادر سعید احمد اقبال صاحب

السلام علیکم !

آپ کے استفتاء کے بارہ میں جواب یہ ہے کہ امام حرمین شریفین اگر آپ کے عقیدہ کے مطابق مسلمان ہیں تو ان کی اقتداء میں ضرور ضرور نماز جماعت کی فضیلت حاصل کریں اور اگر آپ کے عقیدہ کے مطابق وہ غیر مسلم ہیں تو ہرگز ہرگز ان کے پیچھے نماز نہ پڑھیے۔ مسئلہ آسان ہے جاہل لوگوں نے اس کو مشکل بنا کر لوگوں کو مشکل میں مبتلا کر

رکھا ہے۔

واللہ اعلم بالصواب۔

غلام صدیق مفتی دار العلوم جامعہ غوثیہ معینیہ

بیرون یکہ توت پشاور شہر

فون نمبر ۶۴۰۴۵

(مُہر)

(عکس یہ ہے)

الجواب :- برادر سعید احمد اقبال صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ !

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس لمز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کامونکے ضلع گوجرانوالہ

۸۵ — ۷ — ۲۹

برادم سعید احمد اقبال صاحب

السلام علیکم!

آپکے مستفتا کے بارہ میں ہو — یا ہے کہ
امام حنفی شافعی اگر آپکے عقیدہ کے مطابق مسلمان ہیں
تو انکی اقتدا میں ظہر و عصر و نماز جماعت کی فضیلت حاصل کریں
اور اگر آپکے عقیدہ کے مطابق وہ غیر مسلم ہیں تو ہرگز ہرگز انکی
پیچھے نماز نہ پڑھے سمجھ آسان ہے جاہل لوگوں کو خواہ مخواہ
مشکل بنا کر لوگوں کو مشکل میں مبتلا کرنا کیا ہے

واللہ اعلم بالصواب

خادم حنفی مفتی دارالعلوم جامعہ غوثیہ مدینہ
بیرون ٹیکہ ٹوبہ ٹیک سنگھ

فتویٰ ۳۲

فتویٰ از مفتی مدرسہ محمدیہ رضویہ نوریہ بھکی شریف (ریلوے سٹیشن)
منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم
السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ ناچیز اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال (رائس ملز) بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی
کامونکے ضلع گوجرانوالہ

۸۵ — ۷ — ۲۲

الجواب :- محترم جناب سعید احمد صاحب سلمہٗ
السلام علیکم!

بعد از ادعیہ صالحہ۔ آپ کا خط ملا۔ اللہ تعالیٰ آپ کی حاضری حرمین شریفین مقبول و منظور فرمائے۔ وہاں ان کے پیچھے نہ پڑھنا چاہیے۔ کیونکہ ان کے پیچھے نماز نہیں ہوتی۔ علیحدہ اگر کوئی چھوٹی جماعت مل جائے جس کا یقین ہو امام حنفی

ہے۔ اس کے پیچھے نماز پڑھ لی جائے۔ اگر نہ ملے تو علیحدہ پڑھی جائے۔ اس صورت میں جماعت کا ثواب اگرچہ رہ جائے گا لیکن نماز کا ثواب تو ضرور انشاء اللہ العزیز مکہ شریف میں لاکھ نمازوں کا اور مدینہ طیبہ میں پچاس ہزار نمازوں کا ثواب مل جائے گا۔

فقط والسلام

الکتبہ ابوالمظہر مولانا سید محمد جلال الدین

بھکھی شریف۔ ضلع گجرات

۲۹-۷-۸۵

(عکس یہ ہے)

فخر العلماء حکیم العلماء حضرت مفتی الحاج الوقت سید محمد جلال الدین صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

بندہ سنی بریلوی مسلک سے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پورا پورا عمل کرتا ہے۔ بندہ ناچیز اب تک سات مرتبہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا چکا ہے آئمہ حرمین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سنت المصطفیٰ کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ مختصر فرمائیں

کہ کعبے والے کا پیچھے پڑھنا جائز ہے۔

فقط والسلام

سعید احمد اقبال (نائب ملنسٹر باعمال ریلوے کے پاکستان سٹاف کالج لاہور تک

ضلع گوجرانوالہ۔ ۲۹-۷-۸۵

محترم جناب سید صاحب السلام علیکم

السلام علیکم۔ بعد از دعا سلام۔ امید کہ بخط ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی عمر میں برکت عطا فرمائے۔ آمین۔ بیان از کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے جس کے متعلق یقین ہو کہ امام سنی ہے۔ اس کے پیچھے نماز پڑھ لی جائے۔ اگر نہ ملے تو علیحدہ پڑھی جائے۔ کیونکہ بس حرمین میں جماعت کا ثواب اگرچہ رہ جائے گا لیکن نماز کا ثواب تو ضرور انشاء اللہ العزیز مکہ شریف میں لاکھ نمازوں کا اور مدینہ طیبہ میں پچاس ہزار نمازوں کا ثواب مل جائے گا۔

فقط والسلام

الکتبہ ابوالمظہر مولانا سید محمد جلال الدین

بھکھی شریف۔ ضلع گجرات

29-7-85

فتویٰ ۳۴

فتویٰ از مفتی مدرسہ نعیمیہ علامہ اقبال روڈ۔ لاہور

سوال:۔ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رح کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کامونکے ضلع گوجرانوالہ

۸۵ — ۷ — ۶

الجواب:۔

اہل نجد محمد بن عبدالوہاب کے ان عقائد فاسدہ پر اعتقاد رکھتے ہیں جو توہین رسالت پر مشتمل ہیں جس کا تذکرہ بارہا اہل سنت وجماعت کے اکابرین بارہا اپنی تحریروں میں کر چکے ہیں۔ دوسرے یہ لوگ ہمیں مشرک کہتے ہیں اور مسلمان ہی نہیں سمجھتے اس لیے ان حضرت کی اقتدا میں نماز فاسد بلکہ باطل ہوگی۔ اگر خوف ہو کہ اخراج نہ کریں اور حج کی سعادت زیارت مدینہ طیبہ سے مانع نہیں گے تو اپنی نماز علیحدہ پڑھ

لیں ان کے ساتھ بغیر اقتداء کیے صرف اپنی نماز کی نیت کر کے کھڑے ہو جائیں۔ اپنی قرأۃ خود کریں۔ اگر ان کی قرأۃ لمبی ہو جائے تو تکرار سورت کرتے ہیں اور اسطرح نماز اپنی ہو مگر ساتھ ساتھ چلتے رہیں۔ یہ ظلم و زیادتی سے بچنے کا ایک حیلہ ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس عظیم سعادت سے نوازے۔

والسلام

محمد عبدالعلیم جامعہ نعیمیہ لاہور ۵

(مُہر)

(عکس یہ ہے)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بندہ سُنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رح کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے آئمہ حرمین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے سے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ

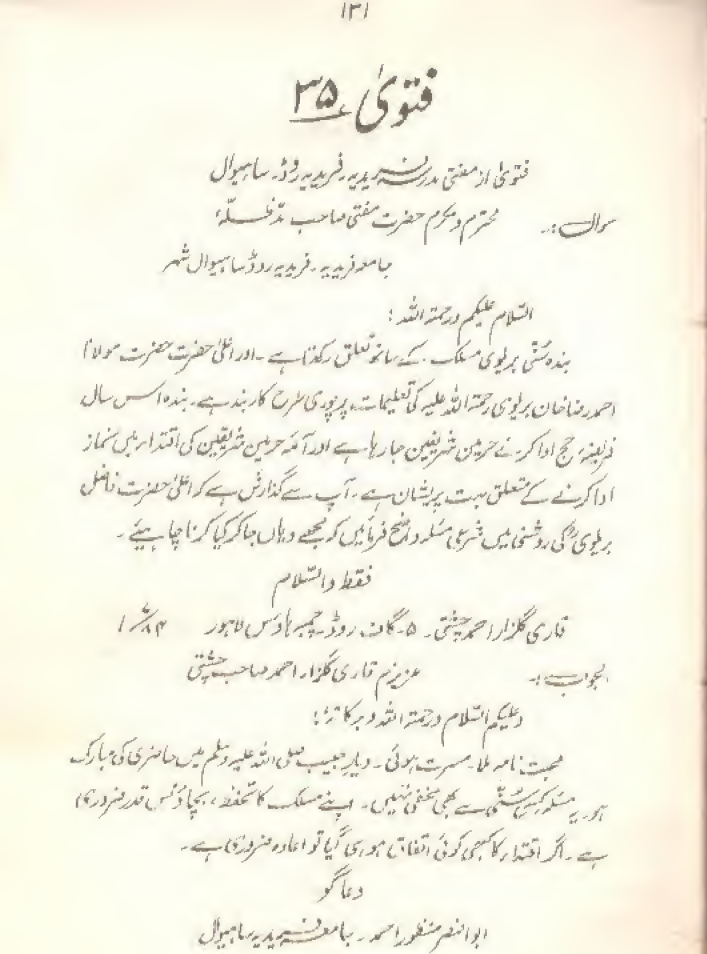

فتویٰ ۳۵

فتویٰ از مفتی مدرسہ رضویہ، فریدیہ روڈ، ساہیوال

سوال:۔ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہ،

جامعہ فریدیہ، فریدیہ روڈ ساہیوال شہر

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ اور اعلیٰ حضرت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال ذوالحجہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے اور آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کے متعلق بہت پریشان ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

قاری گلزار احمد چشتی۔ ۵۔ گاف روڈ چمبہ ہاؤس لاہور ۱۸/۴/۸۴

الجواب:۔ عزیزم قاری گلزار احمد صاحب چشتی

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

محبت نامہ ملا۔ مسرت ہوئی۔ دیارِ حبیب صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضری کی مبارک ہو۔ یہ مسئلہ کسی شخص سے بھی مخفی نہیں۔ اپنے مسلک کا تحفظ، بچاؤ کس قدر ضروری ہے۔ اگر اقتدار کا کبھی کوئی اتفاق ہو ہی گیا تو اعادہ ضروری ہے۔

دعاگو

ابو انصر منظور احمد۔ جامعہ رضویہ ساہیوال

۱۱ر جولائی ۱۹۸۴ء

(عکسی آئینہ ملاحظہ فرمائیں)

محترم و مکرم مفتی صاحب مدظلہ
جامعہ فریدیہ - فریدیہ روڈ ساہیوال
السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بندہ مفتی ہر بیلوی کی مسلک سے مکمل تعلق رکھتا ہے
اور اعلیٰ حضرت مفتی مدینہ الحاج احمد رضا خان بریلوی
رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پورا یقین رکھتا ہے
گذشتہ بیس سال سے فریضہ حج ادا
کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے اور آئندہ
حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز
ادا کرنے کے متعلق بہت پریشان ہے
آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی
کی تعلیمات کی روشنی میں تحریری فتویٰ
واضح فرمائیں تاکہ مجھ سمیت بہت سارے لوگوں کا
فقط والسلام

قاری گلزار احمد حسینی
گلزار روڈ
وکیسہ مظفر گڑھ
1-7-84

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

جامعہ فریدیہ ساہیوال
فون ۲۶۸۵

چٹھی نمبر ---------- تاریخ ----------

مکرم المقام محترم قاری گلزار احمد حسینی
وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ - مزاج بخیر مسرت
بار حبیب مفتی بدیع الزماں کی بیماری کی خبر سے ہوئی
پسند کرنے سے ہی خفی ہیں اپنے مسلک
کا تحفظ، بچاؤ کسی قدر ضرور ہے، اگر اختلاف
کی کوئی اتفاق ہو گیا تو اعادہ ضروری
کیا بعید کہیں سلسلہ رہا

والسلام
ابو النصر محمد
جامعہ فریدیہ ساہیوال
۱۲/۷/۸۴

فتویٰ ۳۶

فتویٰ از مفتی مدرسہ کریمیہ رضویہ ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع فیصل آباد

سوال:- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی مجدد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پورے طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جارہا ہے اور آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز پڑھنے کے متعلق ذہنی الجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد اقبال راس لمز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کامونکے ضلع گوجرانوالہ

۸۵ — ۷ — ۲۶

الجواب:- مکرمی ومحترمی سعید احمد اقبال صاحب

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

مزاج بخیر آپ کا فریضہ حج کے لیے حرمین شریفین تشریف لے جانا مبارک ہو۔ خداوند کریم اپنے حبیب پاک کے صدقے آپ کو حج مبرور کی توفیق خیر رفیق عطا فرمادے۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے مسلک پاک کے مطابق وہاں آئمہ حرمین کے پیچھے نماز درست نہیں۔ ہم کو ان کی ذات سے کوئی عداوت نہیں۔ اگر نماز کی ادائیگی ان کے پیچھے ہم نہیں

کرتے تو صرف دین کی خاطر ہے۔ کہ ان کو بعض عقائد اہل سنت وجماعت کے مسلک کے مطابق نہیں۔ اس امر کا لحاظ کرتے ہوئے ہم ان کے پیچھے نماز ادا نہ کریں گے تو یہ بھی ایک عظیم جہاد ہے۔ اور انشاء اللہ اللہ تعالیٰ کی طرف اس جماعت میں شرکت سے بڑا ثواب ملنا تھا بشرطیکہ ان کے عقائد صحیح ہوتے تو یہ اکیلے نماز جماعت کی شرکت سے اعلیٰ ہے۔ کیونکہ اس میں دین کے ضروریات کی نگہبانی کا احترام ملحوظ خاطر ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کو راہ مستقیم پر چلنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔

محمد مختار الحق صدیقی

خطیب جامع مسجد اکبری دار السلام ٹوبہ

۶ ۸۵

مکرمی ومحترمی حضرت مفتی صاحب مدظلہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی محمد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پورے طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جارہا ہے اور آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز پڑھنے کے متعلق ذہنی الجھن کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیئے

فقط والسلام

سعید احمد — اقبال ڈریس ملتنہ
بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کاموں کی
ضلع گوجرانوالہ — 26-7-85

محمد مختار الحق صدیقی نقشبندی مجددی

فون: ۸۲۹

مہتمم دار العلوم کریمیہ رضویہ دار السلام - ٹوبہ (فیصل آباد) شرقی

تاریخ ....

مکرمی محترمی سعید احمد اقبال صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ مبارک ہو آپ کا فریضہ حج کے لئے حرمین شریفین تشریف لے جا رہے ہیں۔ خداوند کریم اپنے حبیب پاک کے صدقے آپ کو حج مبرور کی توفیق عطا فرمائے۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے مسلک پاک کے مطابق وہابی ائمہ حرمین کے پیچھے نماز درست نہیں۔ ہم کو ان کی ذات سے کوئی عداوت نہیں۔ مگر نماز کی ادائیگی ان کے پیچھے ہم نہیں کرتے تو صرف دین کی خاطر ہے۔ ان کو بعض عقائد اہل سنت و جماعت کے مسلک کے مطابق نہیں۔ اس امر کا لحاظ کرتے ہوئے ہم ان کے پیچھے نماز ادا نہ کریں گے تو بہتر ہے [illegible] ان شاء اللہ تعالیٰ کی طرف اس جماعت میں شرکت سے ثواب [illegible] عقائد معلوم ہوتے ہوئے نماز علیحدہ پڑھنی [illegible] کیونکہ [illegible] کا احترام ملحوظ خاطر رہے۔
اللہ تبارک و تعالیٰ آپ کو راہ مستقیم پر چلنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔ وہاں بندہ کے لئے بھی دعا فرمانا۔ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب پاک کے صدقے ہم کو ایمان پر [illegible] اور ہر مقام پر اپنے حبیب پاک کا ساتھ نصیب فرمائے آمین یا رب العالمین
جواب میں تاخیر ہوگئی ہے معاف فرما دیں۔
محمد مختار الحق صدیقی خطیب جامع مسجد [illegible]
دار السلام ٹوبہ
۲۶/۷/۸۵

فتویٰ ۲۷

فتویٰ از مدرسہ حنفیہ رضویہ اشرف المدارس اوکاڑہ

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ !

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین کی اقتدار میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد اقبال رئیس ٹیلر۔ بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی
کاموں کی ضلع گوجرانوالہ۔ ۷ ۱۱/۸۵

الجواب :- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہ

مکرمی جناب حاجی صاحب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ !

علمائے اہل سنت کے ہاں نجدیوں کے گستاخانہ عقائد کی بنا پر ان کی اقتدار میں نماز ناجائز ہے۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہی مسلک ہے۔

والسلام مع الاکرام

بشیر احمد
از دار الافتاء دار العلوم اشرف المدارس۔ اوکاڑہ

۳ ر ذی قعدہ ۱۴۰۵ھ ۲۲ / ۸۵

[illegible]

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بندہ مسئلہ سہ پہلوی سنت کے سلسلہ تعلق رکھتا ہے
اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت مولانا
الحاج الشاہ احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی
تعلیمات بریلوی طرح کا پابند ہے۔
بندہ اس سال حرمین شریفین حج ادا کرنے
گیا تھا۔ آج کل حرمین شریفین میں
اقتدا میں نماز ادا کرنے کے
متعلق سنت الجماعت کا نشان ہے
آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی
کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ کتابت
فرما کر مجھے واپس عنایت فرمائیں
فقط والسلام

سعید احمد اقبال درویش
ملتان

دیوبند کی مسجد شاہی کا فوٹو نگیٹو
ضلع گوجرانوالہ۔ 7-10-85

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مکرمی جناب حاجی صاحب: السلام علیکم ورحمۃ اللہ

عافیت دارین کے ہاں بندوں کی گستاخانہ مقاصد کی بنا پر ایکی اقتدا میں نماز ناجائز ہے۔
اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا یہی مسلک ہے۔ تفصیلات کیلئے شان عافیت
کی طرف رجوع فرمائیں۔

(والسلام)
(دارالافتاء مدرسہ امینیہ شیرانوالہ دروازہ لاہور)

مہر

سنہ ۱۴۰۵ھ
22-7-85

فتویٰ ۳۸

فتویٰ از مفتی مدرسہ غوثیہ رضویہ۔ مین مارکیٹ گلبرگ لاہور۔

سوال :۔ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

بندہ سُنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی مولانا احمد رضا خان صاحب کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ بندہ آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت اُلجھن کا شکار ہے۔ آپ برائے مہربانی فرما کر شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی
کامونکے ضلع گوجرانوالہ

۸۵ - ۷ - ۶

الجواب :۔ ۶۸۶

چونکہ وہابی نجدی حضرات اہل سنت کو مشرک سمجھتے ہیں۔ لہٰذا اہل سُنت کی نماز ان کے پیچھے نہیں ہوتی۔ بہتر یہی ہے کہ جماعت ہو جانے کے بعد یا پہلے اکیلے نماز ادا کر لیا کریں اور اگر کوئی ایسی مجبوری پیش آجائے تو ان کے پیچھے اقتدار کی نیت کئے بغیر یوں ہی صف میں بظاہر شامل رہیں یا اپنے طور پر نوافل کی نیت کر کے ان کے ساتھ ملے رہیں۔ بعد میں الگ اپنی نماز ادا کریں۔ فقط

مفتی علامہ غلام سرور قادری ۸۵/۱۱

بحکم جناب :۔

حضرت علامہ الشاہ مفتی غلام سرور صاحب قادری دامتا برکاتہم
مہتمم و سرپرست دار العلوم غوثیہ رضویہ مین مارکیٹ گلبرگ ۲ لاہور

(مُہر)

۱۱ جولائی ۱۹۸۵ء

راقم : قاری محمد اسماعیل قادری
(عکس یہ ہے)

مزاج مسکرمت مفتی صاحب دامت برکاتہم
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
بندہ سُنی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور
اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی مولانا احمد رضا خان صاحب کی
تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔
بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین
شریفین جا رہا ہے۔ آپ سے گذارش ہے
کہ بندہ آئمہ حرمین کی اقتدا میں نماز
ادا کرنے کے متعلق سخت
اُلجھن کا شکار ہے۔ آپ برائے مہربانی فرما کر
شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں
جا کر کیا کرنا چاہیئے۔
فقط والسلام

سعید احمد انبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی
کامونکے ضلع گوجرانوالہ
6-7-85

۷۸۶

الجواب ! چونکہ وصابی نجدی حضرات وہابیت کو
چھپا کر مسجد میں لیکر اہلسنت حضرات کی نماز کو
بے مزہ نہیں ہوتی۔ بہتر یہی ہے کہ جماعت ہو جانے کے بعد
یا پہلے اکیلے نماز ادا کر لیا کریں اور اگر کوئی ایسی مجبوری
پیش آ جائے تو ان کے پیچھے اقتدا کی نیت کر لیں
یوں ہی صف میں ہرگز شامل نہیں یا اپنے طور پر نوافل
کی نیت کر کے ان کے ساتھ ملے رہیں بعد میں الگ
اپنی نماز ادا کر لیں فقط۔

(مفتی)
محکم جامعہ محمدیہ اہلسنت محمدیہ نقشبندیہ ہیبت پورہ ضلع سیالکوٹ
مہتمم و مؤسس دار العلوم محمدیہ رضویہ
میں قادیانی گھر گڑھ لاہور۔

راقم : سید محمد اسمٰعیل مفتی

T I JUL 1985

فتویٰ ۳۹

فتویٰ از مفتی مدرسہ محمدیہ نقشبندیہ ہیبت پور تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہ
جامعہ محمدیہ نقشبندیہ ہیبت پورہ شریف

السلام علیکم ورحمۃ اللہ !

بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز پڑھنے کی صورت میں بہت پریشان ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ انبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی
کامونکے ضلع گوجرانوالہ

۳۰ — ۷ — ۸۵

الجواب :- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

السلام علیکم۔

نہایت بخیریت احوال آنکہ آپ کا خط ملا۔ حالات سے مکمل آگاہی ہوئی۔ اور میں دلی دعا گو ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ تمہیں دین و دنیا میں ترقی عطا فرمائے۔ باقی تم نے حج کے متعلق لکھا ہے۔ بڑی خوشی ہوئی۔ نماز کے متعلق تم نے اپنی تکلیف لکھی

ہے۔ اسلام میں مجبوری جائز ہے۔ لہٰذا ہمارے مسلک کے نزدیک اپنی نماز کو دوبارہ الگ ادا کریں۔ اعلیٰ حضرت کے نزدیک (احکام شریعت)

والسلام

درویش محمد یار نقشبندی

۲ ۸/۸۵

(عکس یہ ہے)

[illegible]

جامعہ محمدیہ نقشبندیہ ہیبت پور شریف

السلام علیکم۔ خیریت لکھنا اول آنکہ آپ کا خط بعد جماعت سے مکمل اشتمالی ہوئی۔ اور میں دل دعاگو ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ تمہیں دین و دنیا میں ترقی عطا فرمائے۔ باقی تم نے حج کے متعلق لکھا ہے، برائی خوشی ہوئی۔ نماز کے متعلق تم نے اپنی تحقیق لکھی ہے۔ اسلام میں مجبوری جائز ہے۔ لہٰذا ہمارے مسلک کے نزدیک اپنی نماز کو دوبارہ الگ ادا کریں۔ اعلیٰ حضرت کے نزدیک (احکام شریعت)

والسلام

محمد یار نقشبندی

۲ ۸/۸۵

یا اللہ

یا رسول اللہ

ہدیات مطبوعات و رسوائل ادا کراچی وقت باد رکھ

دار العلوم جامعہ محمدیہ نقشبندیہ چشتیہ
ہیبت پور شریف
تحصیل پسرور (سیالکوٹ)

نمبر..... تاریخ.....

فتویٰ ۴۰

فتویٰ از مفتی مدرسہ غوثیہ حنفیہ رضویہ جامع مسجد چشتیہ ۔ حافظ آباد
ضلع گوجرانوالہ

سوال :۔ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہ
السلام علیکم ورحمۃ اللہ :

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے ۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے ۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت اُلجھن کا شکار ہے ۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے ۔

فقط والسلام

سعید احمد ۔ اقبال ۔ السس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی
کامونکے ضلع گوجرانوالہ
۸ ۔ ذیقعد ۱۴۰۵ھ

الجواب :۔ ۷۸۶/۹۲ ۱۸ ذیقعدہ ۱۴۰۵ھ
از حافظ آباد ۔ دار العلوم غوثیہ حنفیہ محلہ ڈاب ۶ اگست ۱۹۸۵ء

عزیزم سعید احمد صاحب

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ :

طالب خیریت ۔ جان لیں امن فی الدارین مسئلہ مذکورہ میں فتویٰ کا یہی تقاضا ہے کہ گستاخان رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتدا سے پرہیز کیا جائے ۔ کتب عامہ مسلک

جیسا کہ مخدوم اہل سنت حضرت شیخ الحدیث سرکار رحمۃ اللہ علیہ کا مسلک تھا کہ ڈٹ گئے مگر یہ ان کا مقام تھا ۔ قاضی حرم کے سامنے گئے ، اپنا مسلک شموس طریقہ سے پیش کیا اور قائل کیا ۔ سب سے مقدم سوال آپ نے یہ فرمایا کہ جس وقت تم نماز پڑھتے ہو ہمارے نزدیک وقت نہیں ہوا ہوتا وغیرہ وغیرہ تو ہر شخص آپ کی جگہ پر کھڑا نہیں ہو سکتا ۔ آپ ہمہ صفت موصوف تھے ۔ آپ کا روحانی تصرف بھی تھا تو اب دن بدن سعودی حکومت سختی کر رہی ہے تو ناچیز حقیر سراپا تقصیر نے فتویٰ عرض کیا ہے تو فتویٰ میں گنجائش ہوتی ہے ۔ تو کوشش کریں الگ الگ جماعت کرالیں تو دو تین آدمی مل کر پڑھیں ۔ مگر ایک جگہ نہ کرائیں ۔ جگہ تبدیل کر کے کوئی مشکل کام حرمین شریفین کی امامت بہت دسیع ہے ۔ اگر ایک جگہ کرائیں گے تو سہا ہی خیال رکھیں گے ۔ اگر کسی وقت پڑھنی بھی پڑ جائے تو مجبوری ہے ۔ علماء کی عام تحقیق یہی ہے ۔

از عبدالسلام

(عکس آئندہ صفحہ پر)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہ۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

بندہ سنی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رح کی تعلیمات پر پورا طرح کاربند ہے بندہ دس سال فرسفیلڈ رح اڈورنس حرمین شریفین جا رہا ہے آئندہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز اڈورنس سے متعلق سمت کعبہ معلوم کرنا چاہتا ہے آپ سے گذارش کہ اعلیٰ حضرت حضرت مولانا الحاج الشاہ احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ حل کر کے مرحمت فرمائیں کہ کیسے وہاں جائز کیا جا سکتا ہے۔

مفتی وسیم

سعیہ لعل - دفتار ڈرس ملنر
باعقاب ریلوے سے ریٹائرڈ شماری کاؤنٹنگ
ضلع گوجرانوالہ - ۸- ذیقعد ۱۴۰۵ھ

۱۸ ذیقعدہ ۱۴۰۵ھ
۶ اگست ۱۹۸۵ء

حافظ آباد دارالعلوم

[illegible]

[illegible]

فتویٰ ۴۱

فتویٰ از مفتی مدرسہ حسن البرکات فاطمہ جناح روڈ۔ حیدر آباد

سوال:۔ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

بندہ سنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کامونکے ضلع گوجرانوالہ

۸۵ — ۷ — ۲۸

۷۸۶

الجواب ھو الموفق للصواب:۔

حرمین شریفین میں اس وقت جو امام ہیں ان کے عقائد کے مطابق اہل سنت نہیں ہیں، نیز ان میں سے اکثر خوبیوں کے منکر ہیں جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا فرمائی گئیں اور ان کو ماننا ضروریات دین سے ہے اور ضروریات دین کا منکر، لیتہ جناً بے دین ہے (فتاویٰ رضویہ) ایسے لوگوں کا تعلق دہابیہ سے ہے اور دہابیہ اہل اہوا

سے ہیں اور اہل اہوا کے پیچھے نماز ناجائز ہے۔ فتح القدیر میں ہے۔ لا تجوز الصلوٰۃ خلف اھل الاھواء۔ تو اگر وہاں کوئی سنّی صحیح العقیدہ مسلمان مل جائے تو اس کی امامت میں اقتدا کریں ورنہ تنہا نماز پڑھی جائے۔ ہاں اگر ان کے پیچھے نماز نہ پڑھنے میں فتنہ کا خوف ہو تو پیچھے پڑھ لیں اور پھر دوبارہ پڑھیں۔

(فتاویٰ رضویہ)

واللہ تعالےٰ اعلم۔

احمد میاں برکاتی

۸۵ — ۸ — ۴

(مُہر)

(عکس آئندہ صفحہ پر)

مفتی دستگیر صاحب مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ 426311

بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت مفتی احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز باجماعت ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال ڈرائیں ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کامونکے ضلع گوجرانوالہ

۲۸-۲-۸۵

۲۸۶۔ الجواب۔ ہمارے مذہب حنفی میں ایسے شخص کے پیچھے نماز مکروہ ہے اور وہابیہ اصل اعداء ہیں اور اصل اعداء کے پیچھے نماز کا اعادہ ہے فتح القدیر میں ہے وتجوز الصلوٰۃ خلف اھل الاھواء۔ تو اگر فساد کوئی سنی بیٹھے العقیدہ مسلمان ہی جائے تو اس کی امامت بے اشتباہ مکروہ اور نماز تباہ نہیں جائے۔ ہاں اگر امام کو بھیجے نماز نہ ملے تو نماز کا نفل ہو تو بھیجے فرمایا۔ اور مرد بارہ خرمی (واللہ تعالیٰ اعلم) حررہ العبد

۱۸۵/۱/۱۰

فتویٰ ۴۲

فتویٰ از مفتی مدرسہ راشدیہ پیر گوٹھ ضلع خیرپور

سوال:۔ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰحضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال ڈرائیں ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کامونکے ضلع گوجرانوالہ ۲۸/۲/۸۵

الجواب ھوالملھم للصواب۔

نجدیہ کے معروف بدعی اور خلاف شرع عقائد کے مطابق ان کی اقتداء درست نہیں۔ اعلیٰ حضرت کے مسلک کے مطابق اپنی الگ نماز ادا کرنی چاہیئے۔ تاہم وہاں حالات اس قدر سنگین ہیں کہ آپ اس مسئلہ پر عمل نہیں کر سکتے۔ ایسی صورت میں آپ نماز پڑھ کر اعادہ کریں۔ ویسے اصولی طور مسلک مفتی یہ وہی ہے جو عرض کر چکا ہوں۔

ھذا ما ظھر ھذا الباب واللہ اعلم بالصواب

(دستخط) خطیب مسجد درگاہ شریف (مہر) (علی گوہر)

ناظم جامعہ راشدیہ درگاہ شریف پیر گوٹھ ضلع خیرپور

مکرم و محترم مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ ناچیز اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جارہا ہے۔ آئمہ حرمین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال ریس ملز۔ بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کاموکے ضلع گوجرانوالہ ۲۵-۷-۸۵

الجواب:۔ ۷۸۶

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم۔ اما بعد: اگر امام بدعقیدہ ہو۔ مثلاً یہ سمجھتا ہو کہ حضور علیہ السلام کا نماز میں خیال آنا معاذ اللہ گدھے گھوڑے کے خیال سے بدتر ہے۔ یا کرامات اولیاء اللہ کی توہین کرتا ہو یا آئمہ کرام کا گستاخ ہو تو ان کے پیچھے نماز درست نہیں۔ وہاں جاکر تحقیق کرلیں۔ اگر امام بدعقیدہ ہو تو الگ نماز پڑھیں۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب۔

دستخط

سید فیض الحسن شاہ نوید قادری۔ فیض العلوم جہرڈ فقیر والا ضلع بہاولنگر

(مہر) ۵-۸-۸۵ (مسئلہ آئندہ صفحہ پر)

فتویٰ ۴۲

فتویٰ از مفتی مدرس فیض العلوم فقیر والی ضلع بہاولنگر

سوال:۔ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ ناچیز اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جارہا ہے۔ آئمہ حرمین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال ریس ملز۔ بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کاموکے ضلع گوجرانوالہ ۲۵-۷-۸۵

الجواب:۔ ۷۸۶

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم۔ اما بعد: اگر امام بدعقیدہ ہو۔ مثلاً یہ سمجھتا ہو کہ حضور علیہ السلام کا نماز میں خیال آنا معاذ اللہ گدھے گھوڑے کے خیال سے بدتر ہے۔ یا کرامات اولیاء اللہ کی توہین کرتا ہو یا آئمہ کرام کا گستاخ ہو تو ان کے پیچھے نماز درست نہیں۔ وہاں جاکر تحقیق کرلیں۔ اگر امام بدعقیدہ ہو تو الگ نماز پڑھیں۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب۔

دستخط

سید فیض الحسن شاہ نوید قادری۔ فیض العلوم جہرڈ فقیر والا ضلع بہاولنگر

(مہر) ۵-۸-۸۵ (مسئلہ آئندہ صفحہ پر)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

بندہ سنی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت محمد رضا خان و ملت حضرت عظیم احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سید احمد اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی
کامونکے ضلع گوجرانوالہ

8-7-85

الجواب: ۔ اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ الحمد للہ الذی ھدانا لھذا وما کنا لنھتدی لولا ان ھدانا اللہ ۔ صورت مسئولہ میں جبکہ امام کا عقیدہ بھی بحمد اللہ تعالیٰ صحیح ہے تو اس کے پیچھے بلا تردد نماز درست ہے۔ بلکہ اپنے امام اعظم کو چھوڑ کر دوسرے امام کی اقتدا کرنا ہرگز جائز نہیں۔ ہاں جاہل امام کو علم دین سکھانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اگر امام بدعقیدہ ہو تو الگ نماز پڑھیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

دار الافتاء

فتویٰ ۴۴

فتویٰ از مفتی مدرسہ نعمانیہ اندرون ٹیکسالی دروازہ لاہور

سوال:۔ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

سلام مسنون!

بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سید احمد اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی
کامونکے ضلع گوجرانوالہ

۸۵ - ۷ - ۱۶

الجواب وھو الموفق للصواب:۔

اقول وباللہ التوفیق۔

فقہ حنفی کی معتبر کتب ہدایہ مسائل نماز کی بحث سے واضح ہوتا ہے کہ کسی امام کی اقتدا کے لیے امام اور مقتدی کے عقائد کا اتحاد اور ہم عقیدہ ہونا شرط ہے۔ اگر امام و مقتدی ہم عقیدہ نہیں تو مقتدی کی نماز ایسے امام کی اقتدا درست اور جائز نہیں۔ نیز فقہ حنفی کی ایک مستند و معتبر کتاب "شامی" میں ہے کہ سنی

حنفی کا غیر حنفی کی اقتدا یعنی غیر حنفی کے پیچھے نماز پڑھنا درست نہیں۔ لہٰذا صورت مسئلہ میں کسی حنفی کا غیر حنفی کے پیچھے نماز پڑھنا درست نہیں۔

واللہ تعالیٰ ورسولہ الاعلیٰ اعلم بالصواب۔

حررہ محمد گل احمد خان عتیقی

مرکزی دار العلوم انجمن نعمانیہ لاہور

۲۸ شوال المکرم ۱۴۰۵ھ مطابق ۱۷/۶/۸۵ء

(مہر)

(عکس یہ ہے)

محترم و مکرم مفتی صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم۔

بندہ شہر بریلوی سے تعلق رکھتا ہے اور دیوبندی مفتی حضرات محدثین اور ملت مفتی مولانا احمد رضا خان صاحب بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ دس سال قبل فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جاوی ہے۔ آئمہ حرمین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کے متعلق سنت اسکین کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ دیوبندی مفتی حضرات فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ کے متعلق فتویٰ

مجھے دے کر ثواب دارین حاصل کریں۔

فقط والسلام

سعید احمد اقبال درنیس ملتان شہر شامل

ریلوے کیبن شمالی کاہونکے ضلع گوجرانوالہ

16-7-85

الجواب وھو الموفق للصواب

اول واللہ التوفیق

فقہ حنفی کی معتبر کتاب ہدایہ مسئلہ ہذا میں واضح ہے کہ کسی امام کی اقتدا کرنے کے لئے امام اور مقتدی کے عقائد کا ایک دوسرے کے مطابق ہونا شرط ہے اگر امام و مقتدی ہم عقیدہ نہیں تو مقتدی کی نماز امام کی اقتدا میں درست اور جائز نہیں لہٰذا بریلوی حضرات کی کتاب خالص ہے کہ دیوبندی حنفی کا پیچھے بریلوی حنفی کے پیچھے نماز ظہر ادا درست نہیں لہٰذا صورت مسئلہ میں حنفی کا غیر حنفی کے پیچھے نماز پڑھنا درست نہیں واللہ تعالیٰ ورسولہ الاعلیٰ اعلم بالصواب

حررہ محمد گل احمد خان عتیقی

مرکزی دار العلوم انجمن نعمانیہ لاہور

۲۸ شوال المکرم ۱۴۰۵ھ مطابق ۱۷/۶/۸۵ء

فتویٰ ۴۵

فتویٰ از مفتی مدرسہ غوثیہ نعیمیہ گجرات

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ :

بندہ سنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدّد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ ناچیز اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت اُلجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ہلز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کامونکے ضلع گوجرانوالہ

۲۲ — ۷ — ۱۵

الجواب بعون العلام الوھاب۔

صورت مسئولہ میں میری رائے کے مطابق اور بزرگان اہل سنت اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ کی تصنیفات کی روشنی میں آپ جیسے مضبوط عقیدہ سنیوں کے لیے جواب یہ ہے کہ کسی گستاخ نبی، گستاخ صحابہ اور گستاخ اہل بیت کے پیچھے آپ کی نماز تو کیا خود پڑھانے والے کی نماز نماز نہیں ہے۔ اور دوسری صورت میں لاکھوں

کے ہجوم میں کسی ایک آدمی کا بیٹھے رہنا اور نماز میں شامل نہ ہونا کئی فتنوں کا باعث ہوگا۔ نظریہ ضرورت کے ماتحت حل یہ ہے کہ جماعت میں عام مسلمانوں کے ساتھ شامل ہو جائے اور حرمین شریفین کی برکتوں کو حاصل کرلے بعد میں اپنی نماز دوبارہ پڑھ لے۔ عند اللہ جو طریقہ بھی درست ہوگا، آپ کو ثواب ملے گا۔

واللہ اعلم بالثواب وبہ استعان۔

مفتی محمد مختار احمد نعیمی

(مُہر)

(عکس یہ ہے)

[illegible]

[illegible] کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ
[illegible] فرمائیں کہ کعبے سے [illegible]

فقط والسلام
سعید احمد اقبال ریسرچ سکالر ملتمس
بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کامونکے
ضلع گوجرانوالہ، ۲۵-۷-۸۵

بعون الملک الوھاب

الجواب

[illegible] شرعیہ میں [illegible] اعلیٰ حضرت
[illegible] رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیفات کی روشنی میں
[illegible] آپ جو [illegible] کی نماز [illegible] کی نماز نہیں
[illegible] ایسی صورت میں لاکھوں کے ہجوم میں کسی ایک آدمی کی نماز نہیں
[illegible] جماعت میں امام مسلمان کے ساتھ شامل ہو جائے اور جس سنی کی [illegible]
کرنے کے بعد سنی نماز [illegible] پڑھے۔ [illegible] کرنا۔ واللہ اعلم بالصواب

معین الحق [illegible]

فتویٰ ۴۶

فتویٰ از مفتی مدرسہ رحیمیہ رضویہ غوث العلوم نیو سمن آباد لاہور

سوال:- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ ناچیز اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔ فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال ریسرچ سکالر بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی
کامونکے ضلع گوجرانوالہ۔ ۲۵/۷/۸۵

الجواب:- واجب الاحترام جناب سعید احمد صاحب

سلام مسنون! امام حرم شریف کا ہو یا غیر حرم کا جو ہمارے عقائد کو مشرکانہ سمجھتا ہو، اس کے پیچھے نماز جائز نہیں اور یہ بات آپ بھی بخوبی سمجھتے ہوں گے۔ العارض

قاری عبد الرحمٰن قمر
ناظم غوث العلوم نیو سمن آباد۔ لاہور
(مہر)

(عکس آئندہ صفحہ پر)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ ۔

بندہ شمالی برطانوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے
اور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت مفتی محمد
احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ کی تعلیمات پر
پوری طرح کاربند ہے بندہ ناچیز اس سال رفیقہ
حج اور اگر خیر عافیت سے جا رہے ہے آئندہ
حرمین کی اقتدا میں نماز پڑھنا کیسا ہے اور
سینہ پر ہاتھ باندھنے کے متعلق سنت پر عمل کا کیا حکم ہے اب
سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ سے مزین فرمائیں
کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے ۔

فقط والسلام

سعید احمد اقبال (حنفی) ملتمس بادی فاضل لاہور
کیا مکتبہ حقانی کامونکے ضلع گوجرانوالہ ۔

25-7-85

واجب الاحترام جناب سعید اقبال صاحب

مسلم سنون ۔

امام حرم شریف کا ہو یا غیر حرم کا جو ہمارے عقائد کے
مشرکانہ سمجھتا ہو ۔ اس کے پیچھے نماز جائز نہیں
اللہ بہتر جانتا ہے آپ کس بنا پر سمجھتے ہیں ۔

عبدالستار

قاری عبدالرحمٰن محمدی

عالم

فرقہ اہلسنت بہاولپور سندھ

فتویٰ ۴۷

فتویٰ از مفتی مدرسہ صدیقیہ۔ فیض آباد ضلع ڈیرہ غازی خان

سوال :۔ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ !

بندہ سنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز پڑھنے کے متعلق سخت اُلجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال ٹرانس ملز۔ بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کامونکے ضلع گوجرانوالہ

الجواب :۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم ؕ

مکرمی جناب سعید احمد صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

گرامی نامہ موصول ہوا ہے۔ اعلیٰ حضرت کا مسلک اور اعتقاد فقہ حنفی کے مطابق ہے۔ احناف حضرات امام حنفی کے پیچھے نماز ادا کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں فقہ حنفیہ اور فقہ مالکیہ میں اوقاتِ نماز کے بارہ بھی بعض فریضہ نمازوں میں اختلاف ہے۔ مثلاً اب جس

وقت حرمین شریفین میں عصر ادا کی جاتی ہے، تقریباً وہ وقت احناف کے نزدیک ظہر کا ہوتا ہے۔ مزید وہاں جاکر تحقیق فرمالیں گے۔

حرمین شریفین میں نماز سبحان اللہ کیا کہنا بدرجہا دوسرے نمازوں سے اعلیٰ ہے۔ باقی اقتدا کا سوال، اس کا تعلق کسی جگہ کی نسبت سے نہیں۔ البتہ اگر کوئی گستاخ رسول ہے چاہے وہ کہیں بھی ہو اس کے پیچھے نماز ناجائز ہوتی ہے۔

فقیر محمد اکرم

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

بندہ سنّی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین صاحب نماز پڑھنے کے متعلق سخت اُلجھن کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیئے

فقط والسلام

سعید احمد اقبال رئیس شہر ۔ بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی
کامونکے ضلع گوجرانوالہ

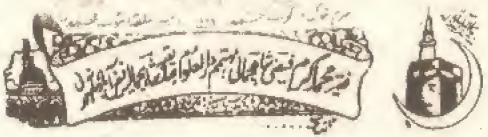

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

مکرمی جناب عزیزم سعید احمد صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والد نمبر ..... تاریخ .....

گرامی نامہ موصول ہوا ۔ بھئی نفت کا مسلک اور اعتقاد حنفی
کے مطابق ہے ۔ اضافت حضرات ائمہ حنفی کے پیچھے نماز ادا کرتے ہیں
بعد وہ وتر حنفیہ اور فقہ مالکیہ میں اوقات نماز کے بارہ میں بعض
فرائض نمازوں میں اختلاف ہے لیکن اب جس وقت حرمین شریفین
میں بعد ادا کی جاتی ہے تقریباً وہ وقت اضافت کے نزدیک ظہر کا
ہوتا ہے مزید رائی جاکر تحقیق فرمالیں گے ۔
حرمین شریفین میں نماز سبحان اللہ کیا ہی بہتر ہوتا ہے نمازوں سے
رہتے ہے ۔ باقی اقتدا بکا تعین کسی مذہب سے نہیں البتہ اگر
کوئی قسیح رسول سے چاہے وہ کہیں بھی پڑھے پیچھے نماز ناجائز ہوتا ہے

فقیر محمد چشتی غفرلہ

فتویٰ ۴۸

فتویٰ از مفتی مدرسہ فخر المدارس چشتیاں ضلع بہاول نگر

سوال :۔ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہ
مدرس عربیہ فخر المدارس آستانہ عالیہ حضرت نور محمد مہاروی
چشتیاں شریف ضلع بہاول نگر

السلام علیکم ورحمۃ اللہ ۔

بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے ۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے ۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز پڑھنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے ۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے ۔

فقط والسلام
سعید احمد اقبال رئیس شہر ۔ بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی
کامونکے ضلع گوجرانوالہ
۲۰ — ۷ — ۸۵

الجواب :۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ؕ
مکرمی جناب سعید احمد صاحب
السلام علیکم ورحمۃ اللہ ۔

حرمین شریفین کی حاضری بہت بڑی سعادت ہے ۔ وہاں جماعت کے ساتھ

نماز پڑھنے کے بارے آپ نے تحریر فرمایا اور شیخ طریقت حضرت قبلہ سجادہ نشین مدظلہ العالی کی طرف آپ نے مکتوب گرامی روانہ کیا تو گذارش ہے کہ فرقہ وہابیہ نجدیہ کے پیچھے نماز ادا کرنا مسلک اہلسنت کی رو سے شرعاً جائز نہیں۔ (بحوالہ بہار شریعت جلد سوم صـ۹۱)

حرمین شریفین پہنچ کر ہمارے اکابر علماء قبلہ شیخ الحدیث مولانا سردار احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ لائل پوری، حضرت علامہ کاظمی صاحب مدظلہ نے وہاں اپنی علیحدہ نماز پڑھی ہے۔

بامر مجبوری اُن کے پیچھے جماعت سے نماز پڑھ لی جائے، بعد میں اکیلا اُس نماز کو لوٹا لے۔

واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب۔

محمد رحمت علی بقلم خود غفرلہٗ

صدر مدرس مدرسہ عربیہ فخر المدارس

آستانہ عالیہ حضرت قبلہ عالم غریب نواز (قدس سرہ العزیز)

چشتیاں شریف

۳۱ر جولائی ۱۹۸۵ء

(عکس آئندہ صفحہ پر)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہ۔
مدرس کریمہ فخر المدارس آستانہ عالیہ حضرت نور محمد مہاروی
چشتیاں شریف — ضلع بہاولنگر

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

بندہ سُنی بریلوی مسلک سے ہے کہ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد ما الہ رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات ہر بیورو طرح کا رہنما ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے جا رہا ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ دریافت فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے۔

حفظ و سلم

سعید اللہ — اقبال حسین ملنسر ضلع بہاولنگر

20-7-85

۱۔ یہ تو کسی سے مخفی نہیں کہ نجس ابن سعود اور اس کی جماعت تمام مسلمانوں کو کافر و مشرک جانتی ہے اور ان کے اموال کو شیر مادر سمجھتی ہے۔ ان کا یہ عقیدہ خبیثہ اور ان کا قتل و نہب مسلمین کا عادی ہونا ہی مسلمانوں کے ان سے خوف ضرب و نہب و قتل و غارت کا کافی ذریعہ ہے اور جبکہ وہ سب ان خبثاء نے کر کے دکھا دیا جس کی ان کے اس ملعون عقیدے سے قوی اُمید ہو سکتی تھی۔ اب تو عدم امن پر یقین کامل ہو گیا۔ جب ظن غالب ہی سقوط فرضیت یا عدم لزوم ادا کے لئے کافی ہے کہ ظن غالب فقہیات میں ملتحق بالیقین ہے تو یقین کامل تو اس سے بھی اعلیٰ ہے۔ اب فرضیت حج یا لزوم ادا کا حکم کیونکر ہو سکتا ہے۔

(تنویر الحجۃ صـ۱۰)

۲۔ جب یہ معلوم ہو لیا تو ہم کہتے ہیں اور بجزم یقین کہتے ہیں کہ آج جبکہ حجاز مقدس میں ابن سعود نحوس و نامسعود و مخذول و مطرود و مردود اور اس کے ہمراہیان نامحمود کا نجس ورود ہے اور حسب بیان سائل فاضل و دیگر کثیر حضرات حجاج و افاضل امان مفقود ہے فرضیت ساقط ہے یا ادا غیر لازم ہے۔

(تنویر الحجۃ صـ۹)

۳۔ تو یہاں سے یہ نتیجہ نکلا کہ اگر دفع شرار اشرار تمام ناممکن ہو تو کسی کے نزدیک بھی اس وقت حج کرنا فرض نہیں رہتا اور ہر وہ شخص جس کے سر میں دماغ اور دماغ میں عقل اور پہلو میں دل اور دل میں ذرا سا انصاف اور چہرے پر آنکھیں اور آنکھوں میں حس کی روشنی اور کان اور کانوں میں قوت سمع موجود ہے۔ دیکھتا سنتا۔ سمجھتا اور اعتراف کرتا ہے کہ آج ان نجدیان نافرجام کے اس فتنے کی روک تھام حاجیوں سے ممکن نہیں ہے تو کس طرح اُن پر حج کرنا فرض ہوگا۔

(تنویر الحجۃ صـ۱۳)

۴۔ ہمارے اس واضح بیان روشن تبیان سے یہ بھی ظاہر ہو گیا کہ جو اس مدت تک حج نہ کریں گے بعونہ و کرمہ تعالیٰ فتنہ ملعونہ نجدیہ کا استیصال ہو اور استیصال فتنہ سے پہلے اُن کا وقت آجائے گا وہ آثم نہیں مریں گے جبکہ اس فتنہ ملعونہ سے پہلے اُن پر حج فرض نہ ہو گیا اور انہوں نے وقت ادا نہ پایا ہو کہ اس فتنہ کے بعد سے جب تک یہ فتنہ رہے۔ اُن پر معلوم ہو چکا کہ فرضیت حج یا لزوم ادا ساقط ہے۔ گناہ تو جب ہو کہ اُن پر واجب بھی ہوا ہو نہ ان کے نزدیک وہ گنہگار ہیں۔

(تنویر الحجۃ صـ۲۱)

۵۔ گرامی برادران یہ تو آفتاب نصف النہار کی طرح ہر ذی عقل پر روشن اور آشکارا ہو لیا کہ ان دنوں آپ پر حج فرض نہیں یا ادا لازم نہیں۔

(تنویر الحجۃ صـ۲۳)

(عکس آئندہ صفحہ پر)

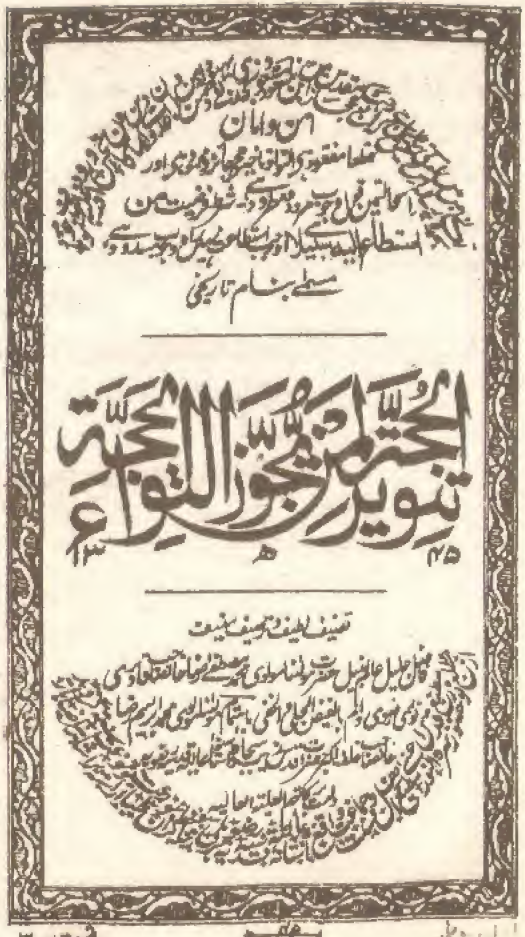

امن وامان

مسلمانو! تمہارے ہی ووٹوں سے

تنویر الحجۃ من شجور اللجۃ

تصنیف لطیف

تصنیف منیف

اپنے مسلمان بھائیوں سے گزارش

گرامی برادران۔ یہ تو آفتاب نصف النہار کی طرح ہر ذی عقل پر روشن و آشکار ہو لیا کہ ان دنوں آپ پر حج فرض نہیں یا ادا لازم نہیں تاخیر روا ہے اور یہ ہر مسلمان جانتا ہے اور اپنے سچے دل سے مانتا ہے کہ اس نجدی علیہ ما علیہ کے اخراج کی ہر ممکن سعی کرنا اُس کا فرض ہے۔ اور یہ بھی ہر ذی عقل پر واضح ہے کہ اگر حجاج نہ جائیں تو اُسے تمامے نظر آجائیں نجدی سخت نقصان عظیم اٹھائیں اُن کے پاؤں اُکھڑ جائیں آپ کے ہاتھ میں اور کیا ہے یہی ایک ایسی تدبیر ہے جو انشاء اللہ کارگر ہوگی اب آپ ہی فیصلہ کیجئے کہ آپ کو کیا کرنا ہے۔ **مسلمانو!** تم میں کے وہ جن پر حج نجدی بھی فرض نہیں یہ عذر نہ سنیں وہ عورتیں جو اتنی ثروت و استطاعت رکھتی ہیں جتنی وجوب حج کے لیے درکار ہے مگر انھیں محرم نہیں ملتا جس کے ساتھ وہ حج کو جائیں یاد رکھو اگر اب تک کر حج کو جاتے رہے ان کو تو اس طرح جب بھی جائیں جانا جائز نہیں خصوصاً اس وقت جب وہ بُرے جو کچھ مال خرچ کرتے ہیں مگر اسی میں جسکے سبب اُن پر حج فرض ہوا ہے یہ کہ ان دونوں بیویوں چھوڑ جائیں حقوق الحباد میں گرفتار ہو کر اپنے بی بی بچوں کا پیٹ کاٹ کر خود اپنی ضروریات روک کر وہ بھی ایسے وقت اُس نجدی علیہ ما علیہ کو اس روپے سے جو اُن بی بی بچوں کا حق ہو دینا کیا کوئی نجدی بھی یہ کہہ سکتا ہے کہ بے طرح جو عورت حج کو جائے اُسکے قدم پر گنہ نہ لکھا جائے۔ کیا کوئی وہابی بھی یہ کہہ سکتا ہے کہ بے طرح کو حج کو جانا روا ہے۔ یا وہ مال جو بی بی بچوں اور بہی ضروریوں سے فارغ ہو اُس مال کو دیکر بی بی بچوں کو ایسی چھوڑ کر چلا جانا جائز ہے کیا ایسوں سے معاذ اللہ یہ سوال ہو سکتا کہ جب تم پر حج فرض نہ تھا تو تم نے وہاں جا کر ہمارے اور ہمارے محبوب کے دشمنوں کو کیوں مدد پہنچائی رہے وہ جو اس ہوئی تو حج کو جانا لازم ہوتا وہ بھی اُس دن سے خوف کریں کہ وہ رحمن جو شارہ دیان بھی ہے اُن سے سوال کرے کہ جب تمہیں التواء خیر کی اجازت تھی۔ ہمارے

لقد اصاب المجیب

رحم الہی غفرلہ مدرس مدرسہ اہلسنت جماعت بریلی

ھو الجواب

الفقیر القادری محمد عبد العزیز غفرلہ فیضی

مدرس مدرسہ اہلسنت جماعت بریلی

الجواب ھو الصواب

رضا حسن مفتی مذہب بریلوی (دیر کا فاضل ادب لکھنؤ یونیورسٹی)

الجواب صواب سیدنا المجیب مثاب

فقیر ابو الفتح عبید الرضا محمد حشمت علی قادری رضوی لکھنوی غفرلہ

الجواب صحیح وصواب المجیب نجیب ومثاب۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصدق والصواب۔

کتبہ محمد ضیاء الدین المظہری المکنی بابی المساکین عفا عنہ

رب الطالبین

لقد اصاب المجیب

عبد الرحمن قادری رضوی غفرلہ

للہ در المجیب

فقیر قدوس علی رضوی غفرلہ خادم طلبہ و نائب مدیر دار العلوم منظر اسلام بریلی

ھو الجواب المجیب لقد اصاب

فقیر عبد العزیز قادری رضوی مصطفوی متعلم مدرسہ منظر اسلام

لقد اصاب المجیب

فقیر محمد زبیر احمد غفرلہ

اصاب من اجاب

محمد حسنین رضا قادری بریلوی

الجواب الجواب وھو الحق الصواب

فقیر ابو الانوار سید محمد شرف الدین اشرف اشرفی جیلانی جائسی عفی عنہ

ابو الانوار سید محمد شرف الدین اشرفی جائسی

المجیب یصیب جزاہ اللہ الحسیب

فقیر احسان علی مظفر پوری جمادی الاخری ۱۳۳۵ھ درس مدرسہ منظر اسلام بریلی

سے گمان خاص تمہارے آباؤں ابو بکر صحابی ابو الفضل کرمانی وعبد اللہ شبلی ابن شجاع اور اور علما جو اللہ تعالیٰ کا قول ہمارے ناچیز بندے تمہارے خادم غلام مصطفیٰ رضا نے تم تک پہنچا دیا تھا پھر بھی تم زمانے اور تم نے ہمارے اور ہمارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دشمنوں کو اپنے مال لٹوا کر دیدہ پہنچائی ہمارے مقدس شہروں پر اُن کا نجس قبضہ اور بڑھا دیا۔ تو تم کیا جواب دو گے والعیاذ باللہ سبحنہ وتعالیٰ۔ حج کو جو مسلمان جائیگا اور حج کر لیگا حج تو ہو جائیگا مگر ہر عاقل کے نزدیک طاعت ایسے طور پر کرنی چاہیے جس سے اللہ عزوجل راضی ہو طاعت سے جو مقصود ہے وہ حاصل ہو نہ کہ اس کو موجب اللہ معاصی پر شامل ہو۔ یہ تھا حق کا بیان آگے آپ جانیں اور آپ کا کام والسلام خیر ختام ھکذا یجب الجواب واللہ سبحنہ وتعالیٰ شانہ اعلم بالصواب الیہ المرجع والمآب فی کل فصل وباب وصلی اللہ رب الارباب علیہ الرحیم التواب علی نبینا الاواب مع الآل والاصحاب الی یوم الحساب۔

کتبہ عبد الذلیل الفقیر مصطفیٰ رضا المدعو بالنوری البریلوی الرضوی غفر مولاہ

اصلی الفتوی وحق امر وامع علیہ الفقیر

ابو البرکات محی الدین جیلانی

مصطفیٰ رضا خان قادری

آل الرحمٰن محمد عرف

ابو البرکات محی الدین جیلانی

تصدیقات علمائے کرام بریلی

الحکم الحکم والعلم عند من لہ العلم

الفقیر محمد حامد رضا القادری النوری الرضوی غفرلہ

الجواب صحیح والمجیب نجیح
فقیر غلام جیلانی اعظمی عفی عنہ

نقل اصاب الجاب اجاد سیدنا
فی ما اجاب

العبد المکیب الاواہ اسیر الحزن راجی رحمۃ
ربہ ذی المنن الفقیر محمد ابرار حسن خادم الافتاء
فی دار العلوم منظر الاسلام الکائنۃ فی البلدۃ
بریلی

للمجیب قد اجاد فیما اجاب
واناد واطاب اذاض واصاب واللہ
تعالیٰ اعلم بالصواب حققہ محمد ابراہیم
رضا القادری الوضوی الحامدی
ابریہی عفر اللہ مولاہ القوی امین
خادم طلبۃ العلم ومدیر المعلوم
منظر اسلام بریلی۔

صحح الجواب بلا شک وارتیاب
والمجیب مصیب مثاب انتہی اعلم
بالصواب

احقر محمد کاظم غفرلہ

الجواب صحیح وحدیثہ نجیح
محمد ثبت علی نقشبندی نبیس آبادی غفرلہ

۱۰۰ عام مسلمانوں کے بارے میں ان سنو
کے اعتقاد اور اس کے افعال حرجاً
فتنہ و فساد کی وجہ جب مسلمان محدث
ہیں اور اپنی جان مال عزت آبرو کے
متعلق اس کے اعتقادات کی وجہ سے
غیر مسلموں ہی تو اس بلا و مصیبت کے
دفعہ ہونے تک انتظار کریں اور اللہ
تعالیٰ سے دعا کرتے رہیں کہ اس مصیبت
کو مسلمانوں سے دفع فرما کر انہیں حج
و زیارت کا اطمینانی موقع دے۔ آمین

محمد ظفر الدین قادری رضوی بہاری بیجوی
غفر اللہ المولی القوی

الحمد للہ ما اجاب بہ مولانا المحقق
واستاذنا المدقق ادام اللہ وجودہ
وجودہ ومد ظلہ فہو الحق بلا مریۃ
وخلافہ باطل بلا مریۃ واللہ سبحنہ
وتعالیٰ اعلم وعلمہ جل مجدہ اتم واحکم
حررہ الفقیر ابو الفرح عبد الحامد
محمد علی السنی الحنفی الرضوی الحامدی
غفرلہ ذنبہ الجلی والخفی مولاہ العلی
القوی۔ آمین

الحکم بالمتواتر الحج صحیح والمجیب نجیح
فقیر محمد علی غفر لہ المولی السنی الحنفی البریلوی

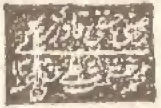

تصدیقات علمائے کرام اجمیر شریف

محمدیان نام کا یہ مشہور عقیدہ ہے کہ اپنے ہم عقیدہ کے علاوہ تمام مسلمانوں کو کافر مشرک مباح الدم جانتے ہیں مسلمانوں کے جان و مال کو تلف کرنا اچھا سمجھتے ہیں حدیث میں بھی ان کے بارے میں ارشاد ہوا یقتلون اھل الاسلام ویدعون اھل الاوثان۔ ان کی علامت ہو کہ مسلمانوں کو قتل کریں گے اور بت پرستوں سے تعرض نہ کریں گے۔ امنت باللہ ورسولہ صدق رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب ان بدکرداروں کے یہ عقائد و اقوال و افعال ہیں تو نرا احمق ہو جو کہے کہ کشمیر کے کشمکش میں بھی انسان کے لیے امن ہے اگر اسی کو امن کہا جائے تو جامنی کی صورت مفقود اور امن کی مشروط بے فائدہ۔ اور جب ان کی حکومت میں مسلم کے لیے امن نہیں تو شرط فرضیت حج معدوم۔ مسلمان پنجوقتہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس قرن الشیطان اور اس کے متبعین کو جلد فنا کرے کہ امن ان کے ساتھ حج و زیارت نصیب ہوں ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

کتبہ الفقیر ابو العلا محمد احمد علی الاعظمی الرضوی عفی عنہ

ذالک کذالک انی مصدق لذلک
فقیر ابو الضیاء محمد حنیف الدین احمدی سبحانی
مصطفوی رضوی قادری جیلانی

تصدیقات علمائے کرام مارہرہ شریف

الجواب صحیح

فقیر اسمٰعیل حسن عفی عنہ قادری احمدی برکاتی
مارہری خادم آستانہ وسجادہ برکاتیہ مارہرہ

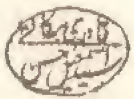

الجواب صحیح واللہ تعالیٰ اعلم

حقیر اولاد رسول محمد سبحان القادری البرکاتی غفرلہ

تصدیقات علمائے کرام کچھوچھہ شریف

اصاب من اجاب

عبدہ فقیر سید ابو احمد المدعو محمد علی حسین
الاشرفی الجیلانی الکچھوچھوی نفیس آبادی
المجیب مصیب

فقیر ابو المحمود سید احمد اشرف اشرفی
جیلانی متولی کچھوچھہ شریف

تصدیقات علمائے کرام مرادآباد

نعم الجواب ہذا الحق للصحۃ
والصواب

اللھم اعط الخیر الخیر لکاتبہ
فی الدین آمین یارب العلمین

کتبہ العبد المنعم محمد نعیم الدین

للہ در المجیب المثاب
واللہ اعلم بالصواب

فقیر محمد عمر نعیمی عفا اللہ عنہ مرادآبادی

الجواب صحیح

فقیر محمد احسان الحق نعیمی غفرلہ

صحیح الجواب بلا ارتیاب
واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

فقیر ابو الاسرار محمد عبداللہ عفی عنہ

ذلک الجواب ھو الصواب
واللہ تعالیٰ اعلم

فقیر محمد یونس عفا اللہ عنہ

تصدیقات علمائے کرام رامپور

الجواب صحیح

العبد

عبداللہ بہاری عفا عنہ الباری مدرس مدرسہ
ارشاد العلوم رامپور

الحمد للہ العلی الاعلیٰ والصلوٰۃ والسلام
علی سیدنا محمد المصطفیٰ وآلہ وصحبہ
الکرام البررۃ اتقیا امابعد واہل اہل
نجد کے عقائد کے موافق ہمارا اموال عامۃ
المسلمین کے حلال ومباح ہیں اور سب کو
سودے اپنے مشرک خیال کرتے ہیں۔

جوان کی طائف وغیرہ کی توڑ وغیرہ
میں ایسا ظاہر و مبرہن ہو چکا کہ جسکے لیے
اب کوئی حیلہ بھی نہیں ہو سکتا پس ایسی
حالت میں اضطرار حج جس کے فوریہ
پر بنا احتیاط ہے اگر کیا جائے تو اس
تحقیق انیق علامۃ الجیب المصیب المثاب
بالکل صحیح موافق شریعت مطہرہ ہے فقط

العبد

محمد سوار حسین العمری المجددی ناظم مدرسہ
ارشاد العلوم واقع ریاست رامپور محلہ
چاہ شور

ما اجاب فقد اصاب

العبد

فیض الدین مغاپوری عفا عنہ مدرس
مدرسہ ارشاد العلوم رامپور

الجواب صواب

العبد محمد نبی عفی عنہ مدرس مدرسہ

ارشاد العلوم رامپور

الجواب ھو الصواب

العبد

محمد ریحان حسین العمری المجددی مدرس
مدرسہ ارشاد العلوم رامپور

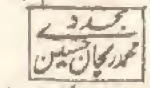

تصدیقات علمائے کرام دہلی و سیتھ
وکانپور

جو مسلمان ابن سعود کی حرکات ناشائستہ
سے اپنی جان و مال پر خائف ہیں اُن پر
حج فرض نہیں کہ جان و مال پر امن ہونا
شرائط وجوب حج سے ہے جس کو مجیب
مفیض نے نہایت شرح و بسط سے اپنے
جواب میں ارقام فرمادیا فللہ در المجیب فقط

محمد مظہر اللہ غفرلہ امام مسجد فتحپوری دہلی

ابن سعود مطرود اور اُس کی فوج کے
ہاتھوں جو واقعات حرمین طیبین حفظہما اللہ
تعالےٰ میں واقع ہوئے وہ اظہر من الشمس

بین بن الامس ہیں۔ علاوہ اس کے
اُن کے عقائد میں داخل ہے کہ اہلسنت جماعت
کثرہا اللہ سواد ہم سب مشرک ہیں یہ ہیں جو
اہلسنت کو شہید کرنا اُن کے نزدیک
جائز اُن کا مال لوٹنا مباح جس کی شہادت
میں واقعات قتل و غارت جو طائف غیبہ
میں اُنکے اتنوں ظاہر ہوئے نمائی ہیں
اور یہ تمام صورتیں امن کی حدوم کر دیتی
ہیں اور بحالت عدم امن حج کا ملتوی ہونا
فرمایا جیسا کہ کتب فقہیہ سے ظاہر جس کی
تشریح واضح اصل جواب میں گزری اور حج
کے ملتوی ہونے سے تجویز کے ناپاک
قدم سے انشاء اللہ تعالیٰ حرمین طیبین
طیبہ ظاہر ہو جائیں گے۔ واللہ تعالیٰ
اعلم و علمہ اتم و احکم وصلی اللہ علی نبینا الکریم
واٰلہ وصحبہ وسلم۔

کتبہ

فقیر الحقر العاجز محمد عبد الحفیظ الحنفی
البرعوی المعتنی فی المدرسۃ النعمانیۃ
الکائنۃ فی بلدۃ دہلی

الجواب صحیح و صواب الجریب مجیب
و بمثاب

حررہ العفیر محمد عبد الحنان الحنفی الحسنی المدرس
فی المدرسۃ النعمانیۃ الواقعۃ فی بلدۃ دہلی

محمد عبد المجید نائب مہتمم مدرسہ نعمانیہ استاد دہلی

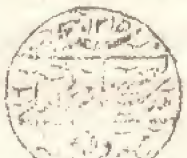

ان ھذا لھو الحق المبین

حررہ العفیر محمد عبد الغفور الحنفی الحسنی
المدرس فی المدرسۃ النعمانیۃ فی بلدۃ دہلی

ھذا ھو الحق والحق احق ان یتبع
احررہ الصدیقی صدر جمیعۃ علمائے بھیرہ

للہ در المجیب

ھذا ھو الحق و خلافہ باطل

فقیر احمد کانپوری عفا اللہ عنہ

تصدیقات علمائے کرام پنجاب

اصاب من اجاب

الجواب الحسنات سید محمد احمد فاروقی شاہ حنفی الوری

اصاب من اجاب

ابو یوسف محمد شریف خطیب جامع مسجد
کوٹلی لوہاران ضلع سیالکوٹ

الجواب صحیح

حررہ بندہ ذو المنن ابو یوسف نور الحسن عفا عنہ
خطیب جامع مسجد کلاں سیالکوٹ

اصاب من اجاب

سید محمد نور شاہ ارسانگلال خطیب جامع
مسجد تحصیل و ضلع شیخوپورہ۔

جب غیر ملون ہونا ہر طرح سنی المذہب
کا شرائط مجددیوں سے امر متیقن ہے
لہٰذا تا حصول اس طریق اور نکالے جائے
ابن سعود نامسعود علیہ ما علیہ کے تمام
مسلمانوں پر حج واجب نہیں اور الدوام حج
ضروری فقط

ابو محمد محمد دیا علی الوری خطیب مسجد وزیر خاں
مرحوم واقع لاہور عفی اللہ عنہ عن والدیہ
ابن سعود نامسعود کے ظالمانہ و وحشیانہ
ظالم سے دینِ اسلام بے چین ہے
بنابریں ابن سعود کا اخراج حجاز مقدس سے
واجب ہوا اور اسکی بہترین تدبیر یہی ہے
کہ جب تک ابن سعود کے ناپاک قدم سے
ارض مقدس حجاز پاک نہ ہو جائے حج ملتوی
کر دیا جائے۔ فقط

فقیر لقاء ربہ الباقی الفقیر ابو البرکات سید احمد
سنی حنفی قادری رضوی الوری المسجدی زید فضائل
لاہور

ھذا ھو الحق والحق احق بالاتباع

فقیر محمد غلام جان سنی حنفی قادری رضوی عفی عنہ
مدرس مدرسہ انجمن نعمانیہ سندلاں لاہور

اصاب المجیب الفاضل العلامۃ فی الجواب
مصیب فی الباب نفعنا اللہ بہ و علی اللہ آخرۃ یجب
علی المسلمین اتفاقا و فریضۃ الحج فی ایام فسطاط الوبا
الظالم علی الارض المقدسۃ فان فی عودہ ادا و فرضیۃ
الحج فی ہذہ الایام للمسلمین خوف ہلاک النفس او المال
و اللہ تعالیٰ سبحانہ اعلم بالصواب و الیہ المرجع و المآب
و فیہ اشارۃ بالمثل الظالم واعانۃ الظالم ممنوع
بنص القرآن۔ بناء علی ما لحق اعانۃ سبحانہ
الرام الاکرم محکوم الدین مغاضہ نزیل بلدۃ بھیرہ
رمضان ۱۳۴۴ھ

ذلک کذلک و انا مصدق ذلک

واما العبد المفتقر الی اللہ العزیز ابو رشید محمد عبد العزیز
عفا اللہ عنہ خطیب جامع مسجد رنگ محل لاہور

ھذا الجواب اللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

فقیر محمد سردار احمد غفرلہ المولی الغنی گورداسپوری

محمد الجواب واللہ اعلم بالصواب - فقیر ابو محمد محمد ابراہیم رسول کلی گورداسپوری عفا اللہ عنہ

وزارة الحج والأوقاف تأمر بإحراق ترجمة أوردية القرآن

جدة - مكتب «الشرق الأوسط»

اصدر الاستاذ عبد الوهاب عبد الواسع، وزير الحج والأوقاف في المملكة العربية السعودية تعميما بمصادرة الترجمة الاوردية لمعاني القرآن الكريم التي اعدها المدعو محمد احمد رضا خان، ومعها تفسير هامشي بقلم محمد نعيم الدين مراد ابادي. وقد بلغت مديريات الأوقاف والمساجد في المملكة بالتعميم، [illegible] بمراقبة المساجد لضرورة سحب تلك الترجمة إن وجدت، وإتلافها وإحراقها.

وقد بنى الوزير السعودي امره [illegible] على [illegible] الشيخ عبد العزيز بن [illegible] الرئيس العام لادارات البحوث العلمية والافتاء والدعوة والارشاد، عن خطاب سبق للوزير ان وجهه إليه بشأن هذه الترجمة. وقد تضمن [illegible] الشيخ [illegible] بن باز إن الدراسة الوافية لهذا المصحف المترجم اوضحت انه مليء بالتحريفات والاكاذيب، خصوصا وان المذكور ممن ينتسبون الى طائفة البريلويين التي تعتقد بتسمية محمد صلى الله عليه وسلم بالأول والآخر والظاهر والباطن، وغير ذلك من الشرك والبدع والآراء الباطلة، كالاستعانة بالأموات بالأنبياء والصالحين، وطلب الحاجات منهم، وتقديم الاطعمة عند قبورهم، وإقامة الموالد والاحتفالات والاعياد على قبورهم، وسبهم لدعوة الشيخ محمد بن عبد الوهاب رحمه الله، واعتقادهم ان الاحتفال بذكرى ميت بعد وفاته بدءا في اليوم الثالث، كما ان من بدعهم المنكرة احتفالهم في اليوم الحادي عشر من كل شهر لايصال الثواب للشيخ عبد القادر الجيلاني رحمه الله.

وبناء على ما تقدم فانه يتعين مصادرة هذا المصحف المترجم.

بسم الله الرحمن الرحيم

المملكة العربية السعودية
وزارة الحج والاوقاف
[illegible]

حکمنامہ

جناب وکیل وزارت امور مساجد
جناب وکیل وزارت حج واوقاف
جناب نائب مدیر امور مساجد واوقاف علاقہ شرقیہ
جناب مدیر اوقاف ومساجد ، مدینہ منورہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

ہمارے خط نمبر [illegible] مکتوبہ بتاریخ [illegible] کے جواب میں جناب [illegible] وافتاء و دعوت وارشاد [illegible] مکتوبہ بتاریخ [illegible] جمادی الاولیٰ [illegible] موصول ہو کر [illegible] [illegible] [illegible] بریلوی کے ترجمہ اور نعیم الدین مراد آبادی کی تفسیر [illegible] کی گئی تھی چونکہ اس ترجمہ و تفسیر میں شرک و بدعت اور گمراہ کن [illegible] موجود ہیں۔

الشیخ عبد العزیز بن باز نے ہمارے اس خط کے جواب میں لکھا ہے کہ ہمیں بھی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

بریلویوں کی حرمین شریفین کیخلاف خطرناک سازش

برطانیہ میں بریلویوں کی مرکزی تنظیم جماعت اہل سنت نے یہ بات جوبلی کی برنگھم کانفرنس میں مسلمانان عالم کے نام اپیل پر زور دے کر مطالبہ کیا ہے کہ مکہ و مدینہ سے سعودی خاندان کے کنٹرول کو ختم کیا جائے اور ان دونوں شہروں کا نظم و نسق سنبھالنے کے لئے ایک بین الاقوامی ادارہ قائم کیا جائے۔

آج سے چند سال پہلے برطانیہ میں ورلڈ اسلامک مشن کے جنرل سیکرٹری ارشد القادری بریلوی کے زیر ادارت شائع ہونے والے بریلوی پرچے نے بھی یہی تجویز پیش کی تھی جسے بعد میں روزنامہ مشرق نے نقل کیا تھا "شاہ فیصل کو پاکستان اور عالم عرب خواہ کتنی ہی اہمیت دے رہے ہیں یہ نجدی وہابی ہے جو قادیانیوں سے بھی زیادہ خطرناک ہیں اسکی حکومت کا تختہ الٹ دیا جانا چاہیے یا اسے ختم کر کے کسی دوسرے اچھے عرب کو لانا چاہیے" روزنامہ مشرق ۲۹ اپریل ۱۹۷۵ء

دنیا نے یہ ہولناک سانحہ بھی دیکھا کہ شاہ فیصل آخرکار شہید کر دیئے گئے۔ اب بریلویوں نے پھر سعودی حکومت کیخلاف سازش کی ہے ہم مسلمانان برطانیہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے ائمہ حرمین کو مسلمان سمجھتے ہیں انکے پیچھے نماز جائز سمجھتے ہیں اور انکے خلاف مذکورہ بالا قرارداد کی شدید مذمت کرتے ہیں کسی کو کوئی حق نہیں پہنچتا کہ وہ کسی ملک کے داخلی معاملات میں دخل دے۔

ہم خصوصاً پاکستانی حضرات جو پاکستان سے محض اسلام کے نام پر یہاں آئے ہیں انکی بڑی ذمہ داری ہے کہ مرکز اسلام کے خلاف اس قسم کی کارروائی پاکستان کیلئے انتہائی بدنامی کا باعث ہو سکتی ہے پاکستان اور سعودی عرب کے تعلقات انتہائی دوستانہ اور برادرانہ ہیں کسی پاکستانی کا بیرون ملک اس قسم کی سیاسی سازشوں میں شریک ہونا پاکستان اور حرمین شریفین کے خلاف ایک مذموم حرکت ہے۔ ہم بریلویوں کی قرارداد کی شدید مذمت کرتے ہیں اور سعودی حکومت کو اس قرارداد کے خطرناک نتائج پر متوجہ کرتے ہیں کہ سرزمین حجاز میں ان لوگوں کی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھی جائے تاکہ ۱۹۷۹ء میں مکہ مکرمہ میں کیا گیا مفسدین والا سانحہ پھر عمل میں نہ آئے اور تقدیس حرمین پامال نہ ہو۔

ہم مسلمانان برطانیہ سے دردمندانہ اپیل کرتے ہیں کہ بریلویوں کی ہر غلط حرکت کی پر زور تردید کریں اور انکے ایسے خطرناک عزائم کو ناکام کر دیں اور اپنے عمل سے ثابت کر دیں کہ ان لوگوں کے اس غلط فیصلے کی ذرہ برابر حیثیت نہیں جاننا چاہیے چودہ سو برس کی تاریخ سے ظاہر ہے کہ حرمین شریفین پر کافر کا قبضہ کبھی نہیں ہو سکتا

آل سعود کی کوششوں نے عرب کے تپتے صحراؤں کو لالہ زار بنا دیا جہاں کے عوام کو کتنی خوشحالی نصیب ہوئی رب العزت نے انکی توحید و سنت کی خدمت پر انعام کی بارش کی کیونکہ یہاں کی زمین سونا اگلتی ہے انہوں نے حرمین شریفین کو شرک و بدعت سے پاک رکھا مشرکوں اور بدعتیوں کی حماقتوں کا علاج سختی سے ہو تاہے لہذا ہر سوسائٹی ہر تنظیم ہر مسجد ہر مکتب بلکہ مسلمان کا ہر گھران فسادیوں کی بھرپور مذمت کرے۔ دی اسلامک اکاڈمی آف مانچسٹر

شائع کردہ: سیکرٹری انجمن خدام الحرمین مانچسٹر -

41 Lloyd Street, Manchester 14

مناظرہ شیفیلڈ کا خدائی فیصلہ

رضاخانی مولوی عنایت اللہ سانگلوی کی عبرتناک موت

۳۰ جولائی ۱۹۸۱ء کو مولوی عنایت اللہ سانگلوی اور دوسرے بریلوی مولویوں کے ساتھ شیفیلڈ مناظرہ کرنے آیا تھا۔ موضوع مناظرہ علم غیب تھا [illegible]

[illegible]

اسی طرح مولوی عنایت اللہ سانگلوی بھی قرآن کو جھٹلا کر [illegible]

کاش ہے کہ بریلوی مولوی اب بھی خدا سے ڈریں [illegible] جھوٹ باندھنا چھوڑ دیں۔

فاعتبروا یا اولی الابصار

انجمن اشاعت التوحید والسنہ شیفیلڈ

رضاخانی اہل بدعت کا آئمہ حرمین شریفین کے خلاف بے بنیاد پروپیگنڈہ اور آئمہ حرمین شریفین کی اقتدار میں نماز نہ پڑھنے کی پاداش میں سعودی حکومت نے رضاخانیوں کے اکیس ۲۱ بڑے مولویوں کے سعودی عرب میں داخلہ پر پابندی عائد کر دی ہے

(روزنامہ "جنگ" لاہور پاکستان کی خبر ملاحظہ فرمائیں)

۲۱ پاکستانی رہنماؤں کے سعودی عرب میں داخلے پر پابندی

بندرگاہ اور ہوائی اڈے پر تصویریں لگا دی گئیں

شجاع آباد (نمائندہ جنگ) حکومت سعودی عرب نے کالعدم جمعیت علمائے پاکستان کے ۲۱ ممتاز علماء کے سعودی عرب میں داخلہ پر پابندی لگا دی ہے۔ اور ان کی تصاویر جدہ ائیرپورٹ اور بندرگاہ پر آویزاں کر دی ہیں۔ یہ انکشاف مولانا احترام الحق تھانوی کے چھوٹے بیٹے مولانا تنویر الحق تھانوی نے یہاں جنگ سے باتیں کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے بتایا کہ مولانا شاہ احمد نورانی، مولانا عبدالستار خان نیازی، مولانا محمد اکبر ساقی، شاہ فرید الحق، علامہ سعید احمد کاظمی، منظور احمد [illegible] کی تصاویر [illegible] بھی مہیا کر دی گئی ہیں۔

علاوہ ازیں رضاخانیوں نے اپنے رسالہ ماہنامہ "رضائے مصطفٰے" گوجرانوالہ پاکستان میں بھی تسلیم کیا ہے کہ سعودی حکومت نے ہمارے اکیس ۲۱ بڑے مولویوں پر پابندی لگا دی ہے۔ خبر ملاحظہ فرمائیں۔

جمعیت علماء پاکستان کے ۲۱ مقتدر رہنماؤں کے سعودی عرب میں داخلے پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ ان رہنماؤں میں مولانا شاہ احمد نورانی، مولانا عبدالستار خان نیازی، میاں جمیل، محمد [illegible]، شاہ فرید الحق، علامہ سید احمد سعید کاظمی [illegible] منظور احمد [illegible] شامل ہیں۔

بریلوی دسترخوان بچھا ہے

بریلوی بدعتی دین میں آؤ عیش کرو اور مزے اُڑاؤ
افلاس اور غربت کا کیا کام رنگ برنگے کھانے کھاؤ
بریلوی دسترخوان بچھا ہے

سوچو مردے کی کچھ بات حال کیا ہوگا بعد ممات
جنّت دوزخ ہیں دو گھر مُلّاں جی کو بھیج برات
بریلوی دسترخوان بچھا ہے

اعلیٰ حضرت کا فرمان ولسا یا شریف میں کرو دھیان
نوٹ سفحے پر دیکھو ضرور حکم ہے ان کا مثل قرآن
بریلوی دسترخوان بچھا ہے

اَعِنّی بِطِیبِ خَاطِر لا دو تین بار ہفتے اندر
فاتحہ میں سب میرے کارن بھوکا ہوں میں قبر کے اندر
بریلوی دسترخوان بچھا ہے

حلال حرام نہ دیکھ پیارے کر پورے تو حکم ہمارے
چوری ڈاکہ سود حلال تم ہو میری اُمّت سارے
بریلوی دسترخوان بچھا ہے

دودھ کا برف جو نہ ساز گر بھینس کے دودھ کا ہو سُن رانہ
برانی مرغ اور مرغ پلاؤ بکری شامی کباب کی آنہ
بریلوی دسترخوان بچھا ہے

پراٹھے ملائی فرنی آوے حکم ہمارا شک نہ لاوے
ادرک والی ماش کی دال گوشت بھری کچوریاں لاوے
بریلوی دسترخوان بچھا ہے

سیب انار کا پانی یار سوڈا بوتل کر اقرار
تاکہ ہو ہضم ہر شے ہمارا حکم نہ کر انکار
بریلوی دسترخوان بچھا ہے

دودھ کا برف بھی رکھنا یار روزانہ ہر اک شے کر دل شاد
جیسا مناسب جانے کر بطیبِ خاطر ہو آباد
بریلوی دسترخوان بچھا ہے

میرا نہ مانے عشق نہ دیکھ نیکی بدی اور فسق نہ دیکھ
تیرے مذہب پر چلنا فرض حلال حرام کا رزق نہ دیکھ
بریلوی دسترخوان بچھا ہے

میرے مذہب کی یہ پہچان نبی کو حاضر و ناظر جان
گلیاں کوچے خوشبودار نبی کو لے گزرے رواں
بریلوی دسترخوان بچھا ہے

نبی کو گھر گھر ساتھ پھرا بہنواں آٹا بیسہ دو
بہنواں میرا بھر دکھوں نبی کے ساتھ کر دھیا
بریلوی دسترخوان بچھا ہے

احمد رضا کا سُنو فرمان کتابِ شریعت کا عرفان
اس حکم کو کرو ضرور بخشش میت بے گمان
بریلوی دسترخوان بچھا ہے

تیجا میّت یوں کرا ئستر ہزار چھوہارے لا
ان پر فاتحہ پڑھو ضرور میّت کو جنّت میں لا
بریلوی دستر خوان بچھا ہے

چھ ماشہ گر وزن چوہارا دس من سنتیس سیر سن یارا
واہ واہ مذہب ہے نور نور تاجروں کو ہے خوب پیارا
بریلوی دستر خوان بچھا ہے

دہم چہلم کرو ضرور حکم مجدد ہے منظور
ثانی وادی آوے یاد عرفانِ شریعت کا منشور
بریلوی دستر خوان بچھا ہے

میّت کا ہے اگر پیارا جلدی بیچ اِکٹ ایکٹر یار
عرفان شریعت پر عمل کرا بخشے میّت بخشنہار
بریلوی دستر خوان بچھا ہے

مذہب کیا ہے کاروبار عیش و عشرت لطف بہار
کھانے پینے کا ہے ڈھنگ لکھے دولت کے انبار
بریلوی دستر خوان بچھا ہے

اصغر کا بھی سنو اعلان جو کوئی چھاپے یہ بیان
پڑھنے والے کریں دعا عزت و دولت دے رحمان
بریلوی دستر خوان بچھا ہے

صلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم

راقم سعید احمد قادری عفی عنہ

فیصلہ مفتیان دربار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و مکہ معظمہ کا

بخلاف مولوی محمد عمر صاحب اچھروی لاہوری مصنف کتاب مقیاس الحنفیہ

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible]

نوٹ: [illegible]

شعبہ نشر و اشاعت مدرسہ عربیہ تجوید القرآن خانو خیل ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خان